www.saharaexpressdaily.com saharaexpressranchi@gmail.com saharaexpress123@gmail.com saharaexpressnews@gmail.com

Urdu Daily Published From Ranchi,Patna & Delhi

VOTE INDIA

روزنامہ رانچی

سہارا ایکسپریس

SAHARA EXPRESS,RANCHI

No-1 SE

RNI.NO.JHURD/2012/45029 Vol:13 Issue:122 07.05.2024 TUESDAY Re.01 Page:08

جلدنمبر:13 شمارہ:122/منگل/۷/مئی/۲۰۲۴/مطابق/۲۷/شوال المکرم ۱۴۴۴ھ/ صفحات:08

HAFEEZ TOUR AND TRAVEL
حفیظ ٹور اینڈ ٹریول
A/16 ADISON ARCADE, FRASER ROAD, OPP. DOOR DARSHAN, PATNA-1
TOUR THE WORLD IN COMFORT

UMRAH GROUP		BAGHDAD ZEYARAT
24 JULY 2024	21 AUG 2024	OCTOBER 2024
98,990/-	98,900/-	Rs.1,10,990/-
SAUDI AIRLINES	SAUDI AIRLINES	PATNA TO PATNA
DELHI TO DELHI	DELHI TO DELHI	حسب ضرورت عمرہ پیکج بھی دستیاب ہے۔

Makkah Hotel Within 350-400 Mtr DAR AL KHALIL AL RUSHAD
Package Includes: Accommodation, Visa,Ticket,Laundary, Zamzam, Badar Zeyarat, Transportation,Food,Tour Assistance
Madina Hotel Within 100-150 Mtr. REYAZ AL ZAHRA
9386899468 / 7903121049 / 9507677786 / 9471655574

ARARIYA	SHIEKHPURA	PHULWARI	DAUDNAGAR	PATNA CITY
9852382797	7909023878	9334735020	7870055339	9905290636
QARI NEYAZ	EJAZ ABEDIN	ARSHAD ANSARI	KHALIQ ANSARI	Md.GUDDU
SAHARSA	GAYA	CHAPRA	AARAH	MOTIHARI
9471256814	6203063202	8294537315	7838829811	6204363715
RAHMAT HUSSAIN	MD IDRIS	ZAID	YASIR ABID	MD SAIFULLAH
JEHANABAD	HYDERABAD	DELHI	LUCKNOW	KOLKATA
7903205815	9000007663	9313452368	7007430109	9874795786
FAROOQ ANSARI	MURAD SHAIKH	ABDUL JABBAR	MD FAROOQUE	MD.USMAN

تیسرے مرحلے میں سبھی پانچ سیٹوں پر این ڈی اے کا قبضہ، انڈیا اتحاد کو ساکھ کا چیلنج

پٹنہ، 6 مئی (یواین آئی) بہار لوک سبھا انتخابات 2024 کے تیسرے مرحلے میں، جہاں سبھی پانچ سیٹوں پر قومی جمہوری اتحاد کا قبضہ ہے، وہیں پہلی بار انڈیا الائنس کے بینر تلے لوک سبھا انتخابات میں حصہ لینے والے امیدواروں کو اپنی ساکھ بنانے کا چیلنج ہے بہار لوک سبھا انتخابات کے تیسرے مرحلے کی ووٹنگ 7 مئی کو جھنجھار پور، سپول، اررریہ، مدھے پورہ اور کھگڑیا میں ہونے جا رہی ہے۔ تمام سیٹوں پر این ڈی اے کا کنٹرول ہے، جب کہ انڈیا الائنس کے تمام امیدوار پہلی بار لوک سبھا کے لیے الیکشن لڑ رہے ہیں۔ سال 2019 کے انتخابات میں، این ڈی اے کی اتحادی جماعت جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) نے جھنجھار پور، سپول اور مدھے پورہ میں کامیابی حاصل کی تھی، جب کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے اررریہ اور لوک جن شکتی پارٹی (ایل جے پی) نے کھگڑیا پر قبضہ جمایا تھا۔ اس الیکشن میں این ڈی اے نے جھنجھار پور، سپول، مدھے پورہ اور اررریہ میں اپنے موجودہ ایم پی پر داو لگایا ہے، وہیں کھگڑیا سیٹ پر این ڈی اے نے ایک نیا امیدوار کھڑا کیا ہے۔ انڈیا الائنس کے تمام امیدوار پہلی بار ان پانچ سیٹوں پر لوک سبھا الیکشن لڑ رہے ہیں۔ اب تک بہار میں دو مرحلوں میں ہونے والے انتخابات میں صرف راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) اور کانگریس کے انڈین الائنس کے امیدوار این ڈی اے کے امیدواروں سے لوہا لے رہے تھے۔ وہیں تیسرے مرحلے

میں آر جے ڈی کی حمایت کرنے کے لیے، انڈیا اتحاد کے دیگر حصوں وکاشیل انسان پارٹی (وی آئی پی) اور مارکسی کمیونسٹ پارٹی (سی پی آئی - ایم) کے امیدوار بھی انتخابی جنگ میں اپنا جلوہ دکھانے کے لیے بے چین ہیں۔ تیسرے مرحلے میں کسی بھی سیٹ پر کانگریس کا کوئی امیدوار نہیں ہے۔ آر جے ڈی کے امیدوار تین سیٹوں-سپول، اررریہ اور مدھے پورہ پر مقابلہ کر رہے ہیں، جبکہ جھنجھار پور میں وی آئی پی اور کھگڑیا میں سی پی آئی (ایم) کے امیدوار سیاسی میدان میں مقابلہ کر رہے ہیں۔ آر جے ڈی نے اررریہ اور سپول سیٹوں پر اپنے ایم ایل اے کو انتخابی جنگ میں اتارا ہے۔ اررریہ سیٹ سے سابق مرکزی وزیر مملکت برائے داخلہ تسلیم الدین کے بیٹے اور جوکیہاٹ سے ایم ایل اے شاہنواز عالم نے پہلی بار آر جے ڈی کے بینر تلے لوک سبھا الیکشن میں اترے ہیں۔ مسٹر عالم کا مقابلہ اس سیٹ پر بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے ایم پی پردیپ کمار سنگھ سے ہوگا۔ 2014 کے لوک سبھا انتخابات میں پردیپ کمار سنگھ نے اررریہ پارلیمانی سیٹ سے بی جے پی کے ٹکٹ پر الیکشن لڑا تھا۔ اس سیٹ پر مسٹر سنگھ کا مقابلہ آر جے ڈی امیدوار سابق مرکزی وزیر تسلیم الدین سے تھا۔ مسٹر تسلیم الدین نے مسٹر سنگھ کو انتخابی میدان میں شکست دی۔ مسٹر تسلیم الدین کے انتقال کے بعد اررریہ لوک سبھا سیٹ پر سال 2018 میں ضمنی انتخاب ہوا تھا۔ ضمنی انتخاب میں بی جے پی امیدوار پردیپ سنگھ کا مقابلہ آر جے ڈی امیدوار سرفراز عالم سے ہوا جو تسلیم الدین کے بڑے بیٹے تھے۔ بی جے پی کے مسٹر سنگھ کو اس الیکشن میں شکست کا منہ دیکھنا پڑا۔ 2019 کے لوک سبھا انتخابات میں بی جے پی امیدوار پردیپ سنگھ نے آر جے ڈی کے امیدوار سرفراز عالم کو شکست دے کر کامیابی حاصل کی۔ اس الیکشن میں بی جے پی امیدوار مسٹر سنگھ کا مقابلہ آر جے ڈی امیدوار شاہنواز عالم سے ہوگا جو آنجہانی تسلیم الدین کے دوسرے بیٹے ہیں۔ کشن گنج کے سابق ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس اور پٹنہ سائنس کالج کے اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر اکھلیش کمار اررریہ سیٹ سے آزاد امیدوار کے طور پر الیکشن لڑ رہے ہیں۔ اررریہ پارلیمانی سیٹ سے بی جے پی، آر جے ڈی، بہوجن سماج پارٹی سمیت 9 امیدوار میدان میں ہیں۔

All India Hajj Umrah Tour Operators Association (Regd.)
HANZALA TOUR & TRAVEL PVT. LTD. حنظلہ ٹور اینڈ ٹریول پرائیویٹ لیمیٹڈ IATA
H.O. : 9/A, Lower Ground Floor, Fazal Imam Complex, Fraser Road, Patna 1
Email : hanzalaheadoffice@gmail.com | Website : www.hanzalatt.com.in
A Complete HAJJ, UMRAH & ZEYARAT Package Solution
9507777786, 9507577786, 9507877786
We Regard Pilgrim as MEHMAN-E-HARMAIN SHARIFAN
TOLL FREE NUMBER 1800-1211-786 TOLL FREE NUMBER
FREE BAG WITH EHRAM
Hotel in MAKKAH (within 300-350 Mtr.) REHAB AL TAQWA or similar
Hotel in MADINA (within 50 Mtr.) GUEST TIME or similar

(17 Days) 28 July, 2024 ₹99, 999/- DELHI TO DELHI DIRECT FLIGHTS	(17 Days) 20 August, 2024 ₹99, 999/- DELHI TO DELHI DIRECT FLIGHTS	(17 Days) 12 September, 2024 ₹99, 999/- DELHI TO DELHI DIRECT FLIGHTS
(19 Days) 27 July, 2024 ₹1,09, 999/- PATNA TO PATNA DIRECT FLIGHTS	(19 Days) 19 August, 2024 ₹1,09, 999/- PATNA TO PATNA DIRECT FLIGHTS	(19 Days) 11 September, 2024 ₹1,09, 999/- PATNA TO PATNA DIRECT FLIGHTS

Package Includes : Accomodation, Local Zeyarat at Makkah and Madina via badr, Saudi Airlines, Zam Zam, Food, Visa, Laundry, Transportation

Hajj 2024

14 Days 17 Days	20 Days	35 Days
Departue : 11 June	Departue : 11 June	Departue : 18 May
₹7,50,000	₹8,50,000	₹9,50,000

Hajj Visa | Hotel in Aziziya - accessible from Mina | Food in Mina | Mollium Fees
Intercity Transportaion | Intercity Transportaion | All Meals Included | Mollium Draft
Ziyarat/ Mazarat in Madinah | Tavel Kit & Zamzam | Madinah Hotel near Haram
BAGHDAD PACKAGE 09 October, 2024 ₹1,09, 999/- PATNA TO PATNA (DIRECT FLIGHTS) 10 October, 2024 ₹99, 000/- DELHI TO DELHI (DIRECT FLIGHTS)

Gulab Jewellers
Gulab Tower Bakerganj,Patna-800 004
Tejaswi Kr. Kr.Sarraf
Mob:-7870075608
गुलाब ज्वेलर्स
گلاب جوئیلرس
SINCE 1971 GULAB JEWELLERS
ONLY 22 CT BIS 91.6
गुलाब टॉवर,बाकरगंज,पटना-800004
E-Mail:gulabjewellers157@gmail.com
Deals in Gold,Silver,Daimond,Platinum,Hallmark18ct.&22ct Jewellery

आपका विश्वसनीय दुकान
राज नंदनी ज्वेलर्स
راج نندنی جوئیلرس
RNJ
91.22ct का जेवर 750.18ct मिलता है।
मेकिंग चार्ज शुरु Rs.401 पर ग्राम
Shop Freely with Fair Making Charges
THE HALL MARK JEWELLERY SHOP
FOLLOW US:
जौहरी कॉम्पलेक्स,बाकरगंज, पटना.4 मो०.8084267378,8210775023

عمدہ زیورات کے لئے ڈائمنڈ، گولڈ، سیلور کے لئے تشریف لائیں
7707003434
Alankar Jewellers & CO
Deals in: Dimond. Gold & Silver Jewellery
AshokRajpath,Muradpur.Patna.800004

OMNISCIENT INVESTO PVT. LTD.
زمین، مکان واپارٹمینٹ میں انویسٹمینٹ و رہائش کے لئے ایک سنہرا موقع - جلد رابطہ کریں۔
زمین:- پٹنہ ضلع میں پھلواری شریف کے قرب جوار میں ایمس کے نزدیک، بیٹھ، سریمارا روڈ، گونپورا و دیگر اہم مقامات
اپارٹمینٹ:- نوبہ، راجابازار، علی نگر، ہارون نگر و دیگر اہم مقامات و نقشہ کے ساتھ جدید ٹیکنولوجی کے ساتھ مکانات بنوانے کے لئے رابطہ کریں۔
9153972091, 9153972092, 9153972093, 9153972094, 9153972095, 9153972096

AL-NIMRAH HAJ UMRAH TOUR & TRAVELS
النمرہ حج وعمرہ ٹور اینڈ ٹریولس کے افتتاحی موقع پر عمرہ ٹور پیکیج میں مزید رعایت
صرف -/67786 ₹
حج وعمرہ کے علاوہ بیت المقدس، بغداد شریف اور دیگر مذہبی مقامات کی زیارت کر کے اپنی نگاہوں کو منور اور دل کو فرحت بخشیں۔
9153972085, 9153972086, 9153972087, 9153972088, 9153972089, 9153972090

Md. Waris 9955150722 Courtesy By: Khazana JEWELLERS Opp. Anjuman Islamia Hall Muradpur, Patna-4
H.Office: Opp. Green Bazaar, Nayatola, Khagaul Road, Phulwari Sharif, Patna-801505, Bihar (India)

وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے پوکھر بھنڈا میں انتخابی جلسہ سے خطاب کیا
لالو پرساد کے خاندان کو بنایا نشانہ۔ گوپال جی ٹھاکر کو کامیاب بنانے کا اپیل

دربھنگہ (اعجاز احمد اصلاحی) تارڈیہ بلاک حلقہ کے پوکھر بھنڈا پنچایت کے اوگرا نارائن سنگھ کسان پلس ٹو ہائی اسکول کے میدان میں پیر کو این ڈی اے امیدوار گوپال جی ٹھاکر کی حمایت میں انتخابی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے کہا کہ مودی حکومت ایک بار پھر ملک میں کام کرے گی۔ ایک ترقی یافتہ ہندوستان بنانے کے لیے مختلف اسکیم کو نافذ کیا گیا تھا جس کی وجہ سے تعلیم کی سطح میں بہتری آئی ہے۔ دربھنگہ کے این ڈی اے امیدوار گوپال جی ٹھاکر کی حمایت میں منعقد پروگرام کے اس موقع پر خواتین کے لیے کیے گئے کاموں کو ایک ایک کر کے شمار کراتے ہوئے انھوں نے کہا کہ اس سے غریب خواتین کو ایک نئی راہ دی ہے۔ آج خواتین سیلف ہیلپ گروپس میں شامل ہو کر خود کفیل ہوگئی ہیں ہر قسم کی غریب خواتین اس ادارے میں شامل ہو کر روزی روٹی حاصل کر رہی ہیں۔ پنچایت میں خواتین کے لیے ریزرویشن کا انتظام کر رہے ہیں، وزیر اعلیٰ نے کہا کہ انہوں نے ذات کی بنیاد پر ریزرویشن کا دائرہ بڑھایا انہوں نے کہا کہ یہ کام کس نے کیا ہوگا؟ ہم نے بھاجپا کے ساتھ رہتے ہوئے ہندو مسلم تنازعہ کو دور کرنے کے لیے قبرستانوں کی گھیرابندی، پرانے مندروں کی گھیرابندی کرایا اور مدرسہ کو تسلیم کیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اگر وہ دوبارہ آئیں گے تو پھر ہندوؤں اور مسلمانوں کے درمیان لڑائی کرائیں گے۔ وہ آپ کے بارے میں نہیں سوچیں گے بلکہ صرف اپنے اور اپنے خاندان کے بارے میں سوچیں گے، اس لیے این ڈی اے کے امیدوار گوپال جی ٹھاکر کو منتخب کر کے دہلی بھیجنا چاہیے تاکہ بہار میں ایک مضبوط حکومت قائم ہو، اسے پٹری سے اترنے نہ دیں۔ وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے کہا کہ وہ صرف خاندان کے بارے میں سوچتے ہیں اور اسے ہی آگے بڑھانے میں لگے ہیں اور ہم یعنی این ڈی اے خاندان کے لیے نہیں بلکہ پورے بہار کے لیے کام کرتے ہیں۔ پہلے سرکاری اسپتال میں ہر ماہ 15-20 مریض آتے تھے۔ آج 10-12 ہزار لوگ سرکاری اسپتال پہنچتے ہیں وہاں ڈاکٹر بھی رہتے ہیں اور لوگ بہتر علاج کرا رہے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے علاوہ راجیہ سبھا ایم پی سنجے جھا، این ڈی اے امیدوار گوپال جی ٹھاکر، راجیہ سبھا ایم پی دھرم شیلا گپتا، وزیر ہری سہنی، جے ڈی یو کے ریاستی صدر امیش کشواہا، دربھنگہ نگر کے ایم ایل اے سنجے سراوگی، بینی پور کے ایم ایل اے اجے چودھری اور دیگر این ڈی اے لیڈروں نے شرکت کی۔ این ڈی اے امیدوار گوپال جی ٹھاکر کی جیت کے لیے بلائی گئی انتخابی میٹنگ کا انعقاد این ڈی اے کے ریاستی جنرل سکریٹری راجکمار جھا، کسان مورچہ کے ضلعی صدر دنکر پرساد سنگھ نے کیا۔ سنجے سنگھ، ضلع کونسل کی نائب صدر للیتا جھا، بلاک سربراہ شیاما دیوی، ارون جھا، ونود چودھری، دیویندر جھا اور کئی دوسرے این ڈی اے لیڈروں نے پاگ، چادر اور مکھن کے ہار پہنا کر وزیر اعلیٰ اور دیگر کئی لیڈروں کا استقبال کیا۔

ڈی ایم تشار سنگلا نے ٹھاکر گنج پواخالی نئے تعمیر شدہ ریل روٹ کا جائزہ لیا

پواخالی کشن گنج محمد اخلاق راہی۔ اررریہ گلگلیہ نیو ریلوے لائن ٹھاکر گنج سے پواخالی تک کشن گنج ڈی ایم تشار سنگلا نے ریلوے حکام کے ساتھ ٹرالی پر سوار ہو کر گرین فیلڈ روٹ کا معائنہ کیا، اس موقع پر ڈی ایم نے اسٹیشن کے اندر اور باہر انتظامات کا بھی جائزہ لیا۔ ریلوے حکام نے کہا کہ ایک دو ماہ کے اندر پواخالی سے این جی پی تک آمد رفت بحال کر دیا جائے گا۔ مذکورہ اسٹیشن سے سامانیں چوری ہو جایا کرتی ہے اس کی بھی جانکاری زبانی طور پر ڈی ایم کو دیا گیا۔ وہیں پر پواخالی چئیرمین نمائندہ احمد حسین للو نے ریلوے اسٹیشن میں غلط نام لکھے جانے پر بھی توجہ مبذول کرایا۔ کیونکہ عوام میں شدید ناراضگیاں دیکھی جارہی تھی کہ ریلوے اسٹیشن اور نیم پلیٹ میں تینوں زبانوں میں غلطیاں تھیں۔ جسے اصلاح کر لیا گیا۔ اور ریلوے اسٹیشن سے پواخالی چوک تک جانے والی سڑک کا ذکر کیا گیا۔ کہ پواخالی چوک میں گھنٹوں جام کا مسئلہ رہتا ہے اگر اس پر توجہ نہیں دی گئی تو ریلوے مسافروں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ اس موقع پر حکیم مسعود عالم حافظ ساجد عالم۔ اسلم آزاد ماسٹر کامران ابوذر غفاری کرن کمار رنو جئے۔ عزبر عالم کے علاوہ ریلوکرمی اور پواخالی تھانہ صدر اسوتوش کمار مشرا موجود تھے۔

چھپکلی کا دودھ پینے سے ایک ہی خاندان کے چھ افراد بیمار ہو گئے

بہار شریف (محمد آفتاب) نالندہ: دیپ نگر تھانہ علاقہ کے گودھوا گاؤں میں پیر کے روز چھپکلی سے گرا ہوا دودھ پینے سے ایک ہی خاندان کے چھ افراد بیمار ہو گئے۔ خاتون نے خیال کیے بغیر بچوں کے ساتھ دودھ اور چائے پی۔ اس کے بعد ماں کی طبیعت خراب ہونے لگی تو خاتون اپنے بچوں کے ساتھ علاج کے لیے صدر اسپتال پہنچی۔ وہیں ڈاکٹروں کی نگرانی میں سب کی حالت نارمل ہونے پر رنجو دیوی، شیوانی کماری، خوشی کماری اور سب کی حالت قابو میں ہے۔ خاتون رنجو دیوی نے بتایا کہ اتوار کی رات ایک چھپکلی جلدی میں بغیر دیکھے بچوں کو اسکول بھیج کر دودھ کے ساتھ چائے بھی پی گئی۔ اس کے بعد خاتون نے دودھ پینا شروع کر دیا تو کچھ دیر بعد اسے چکر آنے لگے اور بچوں نے جلنے کی شکایت کی۔ پیٹ، درد اور الٹی۔

خاتون کی موت مشکوک حالات میں، پولیس مصروف تفتیش

بہار شریف (محمد آفتاب) پیر کو نالندہ میں ایک خاتون کی مشتبہ حالات میں موت ہو گئی۔ معاملہ نورسرائے تھانہ علاقہ کے تحت کا کھڑا گاؤں کا ہے، مقتول کی شناخت راجو پرساد کی 25 سالہ بیوی کے طور پر ہوئی ہے۔ والدین اس پر جہیز کے لیے قتل کا الزام لگا رہے ہیں۔ واقعہ کے بارے میں چکسورا تھانہ کے جموارہ گاؤں کے رہنے والے خاندان کے رکن جتیندر کمار نے بتایا کہ 7 سال قبل جولی دیوی کی شادی راجو پرساد سے ہوئی تھی۔ اس وقت بھی اسٹیٹس کے مطابق تمام سامان اور عطیہ دیا گیا تھا، اس کے باوجود شادی کے کچھ ہی دنوں میں اس کے سسرال والوں نے جولی کو ہراساں کرنا شروع کر دیا۔ اس دوران دونوں لڑکیاں پیدا ہونے کے باوجود سسرال والوں سے فون پر اطلاع ملی کہ جولی کے سسرال پہنچی تو ان کی طبیعت خراب ہو گئی انہیں پتہ چلا کہ اسے گلا دبا کر قتل کیا گیا ہے اور اس کے سسرال والے لاش کو ٹھکانے لگانے کی کوشش کر رہے ہیں، تاہم ان کے آنے کی اطلاع ملتے ہی پورا خاندان گھر چھوڑ کر بھاگ گیا۔ اس کے بعد مقامی تھانے کو واقعے کی اطلاع دی گئی، متوفی کی دو بیٹیاں اور ایک بیٹا ہے۔ 7 سال قبل پہلی بیوی کی موت کے بعد راجو نے جولی دیوی سے دوسری شادی کی تھی، اس واقعے کے بعد گھر والوں کے رونے سے گاؤں کا ماحول سوگوار ہے۔ اس معاملے میں نورسرائے پولیس اسٹیشن کے سربراہ رجنیش کمار نے بتایا کہ واقعہ کی اطلاع ملنے کے بعد پولیس نے فوری طور پر موقع پر پہنچ کر لاش کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بہار شریف صدر اسپتال بھیج دیا۔ فی الحال سسرال والے گھر چھوڑ کر فرار ہو گئے ہیں، پولیس نے پورے معاملے کی تفتیش شروع کر دی ہے۔ موت کی وجہ پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد ہی سامنے آئے گی۔ درخواست موصول ہونے پر پیشگی کارروائی کی جائے گی۔

ڈی ایم ایس پی نے معائنہ کیا

محمد صدر عالم نعمانی سیتامڑھی

ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر مسٹر رچی پانڈے اور پولیس سپرنٹنڈنٹ منوج کمار تیواری نے آج آچاریہ دھروباسہ کالج آف ہیلتھ ایجوکیشن (فارمیسی کالج)، کملدہ، بتھنا ہا اور ڈسپیچ سنٹر۔ کم۔ بجر گھرہ کا معائنہ کیا جو شری رگھوناتھ پرساد نوپانی ہائی اسکول، باجپتی میں واقع ہے۔ معائنہ کے دوران ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر کی طرف سے موجود افسران کو ای وی ایم کے متعلق کمیشن کی ہدایات پر عمل کرنے کی ہدایات دی گئیں۔ فل پروف سیکورٹی انتظامات کو یقینی بنانے کے ساتھ ساتھ دیگر تمام ضروری انتظامات کو یقینی بنانے کی ہدایات بھی دی گئیں۔

حاجی سید سلمان چشتی گدی نشین

درگاہ اجمیر شریف اور ہندوستان سے چشتی فاؤنڈیشن کے چیئرمین کو براعظم ایشیا کے سب سے بڑے بین الاقوامی مذہبی اجتماع میں مدعو کیا گیا جس میں 57 ممالک کی بزرگ مذہبی شخصیات نے شرکت کی۔ ملائیشیا کے وزیر اعظم اور مسلم ورلڈ لیگ مذہبی رہنماؤں کی ایک بین الاقوامی کانفرنس کا اہتمام کرتے ہیں۔ کوالالمپور: ملائیشیا کے وزیر اعظم اور مسلم ورلڈ لیگ کے درمیان تعاون میں، ملائیشیا کا دارالحکومت، کوالالمپور، براعظم ایشیا کی میزبانی میں مذہبی رہنماؤں کے لیے سب سے بڑی بین الاقوامی کانفرنس 28 شوال 1445 ہجری بروز منگل، 7 مئی 2024 کو منعقد ہوگی۔ مذاہب کے پیروکاروں کے درمیان بین المذاہب ہم آہنگی کو فروغ دینے کے عنوان سے یہ کانفرنس ملائیشیا کے وزیر اعظم عزت مآب داتو سری انور ابراہیم اور ایم ڈبلو ایل کے جنرل سیکرٹری شیخ ڈاکٹر محمد بن عبدالکریم العیسیٰ کی سرپرستی میں ہوگی۔ اور 57 ممالک کی تقریباً 2000 مذہبی اور فکری شخصیات کے ساتھ آرگنائزیشن آف مسلم سکالرز کے چیئرمین کانفرنس میں تکثیریت، رواداری، اعتدال، تعلیم، پلوں کی تعمیر، اور جامع مشترکات سے متعلق کئی موضوعات پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ اس کا مقصد عالمی امن کو فروغ دینے، لوگوں کے درمیان یک جہتی کو مستحکم کرنے، اور تہذیبی تعاون کے طریقوں کی تلاش میں مذہب کی اہمیت پر زور دینا ہے، اس کے علاوہ مکہ کے چارٹر سے شروع ہونے والے اقدامات کے ساتھ ساتھ عظیم مذہبی اقدار کو اجاگر کرنا ہے۔

ایمیزون انڈیا نے ٹرک ڈرائیوروں کے لیے صحت اور تندرستی کا پروگرام شروع کیا

یہ مہم ٹرک ڈرائیوروں اور ان کے خاندانوں کی صحت کی دیکھ بھال کی ضروریات کو پورا کرے گی اور انہیں صحت کی جانچ اور مشاورت فراہم کرے گی۔ آج Amazon India نے Sushrutha شروع کیا، جو ٹرک ڈرائیوروں کے لیے صحت اور تندرستی کا ایک جامع پروگرام ہے۔ ایمیزون کے 350 ٹرکنگ پارٹنرز ہیں، جو ہزاروں ٹرک ڈرائیوروں کو ملازمت دیتے ہیں۔ اس مہم کا مقصد ان ٹرک ڈرائیوروں کی صحت کی ضروریات کو پورا کرنا ہے، جو اپنی زندگی کا بیشتر حصہ سڑک پر گزارتے ہیں۔ مزید برآں، یہ ٹرک ڈرائیوروں اور ان کے اہل خانہ کے لیے طویل مدتی صحت کی اچھی عادات کے بارے میں بیداری پیدا کرے گا۔ ملک کے دیگر حصوں میں ٹرک ڈرائیوروں کے لیے ہیلتھ کیمپس کا انعقاد کیا جا رہا ہے، جس میں 70 سے زائد ہیلتھ پیرامیٹرز کو چیک کیا جا رہا ہے۔ ان میں سے پہلا کیمپ، پریمانش فاؤنڈیشن، آنچل ہیلتھ سنٹر اور ڈاکٹر آن لائن جیسی این جی اوز کے تعاون سے چلایا جا رہا ہے، جنوری 2024 میں بنگلورو میں منعقد کیا گیا تھا۔

کشن گنج میں ایک خاتون نے بیک وقت پانچ بچوں کو جنم دیا

کشن گنج، (نجم الحسنین ذکی) کشن گنج ضلعے میں ایک عجیب و غریب معاملہ سامنے آیا ہے، جس سے سن کر ہر شخص تعجب محسوس کرتے ہیں۔ یہ معاملہ کوئی عجوبہ سے کم نہیں ہے۔ عام طور پر ایک خاتون ایک وقت میں دو یا تین بچوں کو ایک ساتھ جنم دینے کی واقعات رہنما ہوئے ہیں۔ ٹھاکر گنج بلاک کے تحت کنکپور پنچایت کے ذال ملک باشندہ جابر کی بیوی طاہرہ بیگم نے بیک وقت پانچ بچوں کو جنم دیکر علاقے موضوع بحث بن گیا ہے۔ حالانکہ طاہرہ پہلے سے ہی ایک بیٹے کی ماں ہے۔ ایک ساتھ پانچ بچیو یاں پیدا ہونے سے عورت کے خاندان اور رشتہ دار میں خوشی کا ماحول ہے۔ کہا جاتا ہے کہ قدرت بعض اوقات حیران کن اور انوکھی کہانیاں منظر عام پر لا کر لوگوں کو حیران کر دیتی ہے، موصولہ اطلاعات کے مطابق ایسی ہی ایک کہانی اتوار کے روز کشن گنج ضلع کے پوٹھیا بلاک کے رضا کیئر نرسنگ ہوم میں سامنے آئی جس میں ایک خاتون نے بیک وقت ایک نہیں دو نہیں بلکہ پانچ بچہ کو جنم دیا ہے، پیدائش کے بعد بچہ اور ماں دونوں محفوظ ہیں۔ بچے کی ماں نے بتایا کہ جب میں دو ماہ کی حمل سے تھا تو ڈاکٹر سے جانچ کروایا تو مجھے معلوم ہوا کہ میرے پیٹ میں پانچ بچہ ہے۔ اس کے بعد میں خوفزدہ ہو گیا۔ ڈاکٹر نے مجھے یقین دلایا کہ خوفزدہ کی بات نہیں۔ رضا نرسنگ ہوم کے خاتون ڈاکٹر فرزانہ نوری نے بتایا کہ ہم نے جب مریض کو بتایا کہ اس کے پیٹ میں پانچ بچے ہیں تو مریض گھبرانے لگی لیکن ہم نے سمجھایا گھبرانے کی کوئی بات نہیں ہے، ہم نے آگے تک اسکا اعلاج کیا جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ آج بچے اور اس کی ماں دونوں صحت مند ہے۔

کسی بھی قوم کی ترقی کیلئے حصول تعلیم انتہائی ضروری ہے: مولانا شیر افگن ندوی

لکھنؤ (پریس ریلیز): کسی بھی قوم کی ترقی کے لئے حصول تعلیم انتہائی ضروری ہے، جس قوم نے تعلیم سے انحراف کیا وہ ترقی سے محروم رہی۔ یہ باتیں جامعہ رحمانیہ تعلیم البنات رام گنج، حسین آباد، چوک لکھنؤ میں نئے تعلیمی سال کے آغاز پر مدرسہ عالیہ عرفانیہ کے لکھنؤ کے مؤقر استاد مولانا شیر افگن ندوی نے کہیں۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم انسان کے لئے خوراک ہی کی طرح ضروری ہے۔ آج کے دور میں تعلیم کے بغیر کامیابی کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا۔ تعلیم کسی بھی قوم کی سماجی و اقتصادی ترقی کے لیے کافی اہم ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ صرف ایک تعلیم یافتہ طبقہ ہی بہتر معیار زندگی کی قیادت کر سکتا ہے۔ پائیدار ترقی، ٹیکنالوجی کا نفاذ اور تعمیری سیاسی و سماجی تبدیلی صرف تعلیم سے ہی ممکن ہے۔ مولانا دلا حسین یقین فیض آبادی ندوی نے کہا کہ تعلیم جہالت کے اندھیروں میں روشنی کی کرن ہوتی ہے۔ تعلیم اس دنیا پر ہر انسان کا بنیادی حق ہے۔ دنیا کی ترقی کا مکمل انحصار تعلیم پر ہوتا ہے۔ اس لیے ہمیں تعلیم کو فروغ دے کر جہالت کو دور کرنا چاہیے۔ انہوں نے ادارہ کے بانی و مہتمم قاری فرقان احمد رحمانی کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ قاری صاحب نے جامعہ رحمانیہ تعلیم البنات قائم کر کے بڑا کارنامہ انجام دیا ہے، ادارہ کا قیام عمل میں لانا کوئی آسان بات نہیں ہے، ایک لڑکی تعلیم یافتہ ہوگی، تو پورا معاشرہ یافتہ ہوگا اور اس سے کئی نسلیں فائدہ اٹھاتی رہیں گی۔ انہوں نے کہا کہ ہم سب کی ذمہ داری ہے کہ ادارہ کو مضبوط کریں، یہ دین قلعوں میں سے ایک ہے، ہمارا ادارہ محفوظ رہے گا تو ہم بھی محفوظ رہیں گے اور ہمارا ایمان بھی محفوظ رہے گا۔

حج بیت اللہ، عشق الٰہی کا مظہر۔ ڈاکٹر محمد شمس الحسن

شیوہر (ہلچل تیمی) ضلعی حج تربیتی مرکز مدرسہ اسلامیہ عربیہ ڈومری، شیوہر میں، ضلع شیوہر و مشرقی چمپارن کے عازمین حج کو دی گئی تربیت۔ 19 عازمین حج نے تجربہ کار اور قابل ٹرینرز سے تربیت حاصل کی اور ان کی ٹیکہ کاری کی گئی۔ اس موقع پر بڑی تعداد میں ضلع شیوہر و مشرقی چمپارن کی عوام الناس نے شرکت کی۔ عازمین حج حجاز مقدس میں حج کی ادائیگی کی تیاریوں میں مصروف ہیں۔ متعدد بار یہ بات مشاہدے میں آچکی ہے کہ جو عازمین حج و عمرہ مناسک حج کی تربیت لے کر نہیں جاتے ہیں وہاں پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اسی مقصد کے پیش نظر عازمین حج کو حج تربیتی مرکز مدرسہ اسلامیہ عربیہ ڈومری ضلع شیوہر میں تربیت دی گئی۔ حج تربیت کا پروگرام و ٹیکہ کاری کیمپ نو بجے صبح تا چار بجے شام جاری رہا۔ پروگرام کی صدارت الحاج محمد عبید الرحمٰن فاطمہ چک نے کی، قرآن مقدس کی تلاوت قاری محمد شمشاد عالم مدرس مدرسہ ہذا نے کی اور نعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا گلدستہ محمد غالب متعلم مدرسہ ہذا نے پیش کیا۔ مہمان خصوصی کی حیثیت سے مولانا محمد شمعون قاسمی اور قاری محمد قمر الدین کی تشریف آوری ہوئی۔ پروگرام کی نظامت کے فرائض مولانا جمال الدین قاسمی و مفتی محمد فخر الدین قاسمی معاونین مدرسہ ہذا نے انجام دیا۔ حج بیت اللہ کی فضیلت، عظمت اور عملی مشق کے تعلق سے سیر حاصل گفتگو حضرات علمائے کرام کے ذریعے سے کی گئی۔ اس موقع پر ڈاکٹر محمد شمس الحسن ٹرینر ضلعی حج تربیتی مرکز مدرسہ اسلامیہ عربیہ ڈومری ضلع شیوہر نے کہا کہ حج ایک مشکل عبادت ہے اس لئے حج کی مکمل تربیت اور عملی مشق کی ضرورت ہے۔ ڈاکٹر ممدوح نے حج کے موقع پر پیش آنے والے اپنے تجربات کو پیش کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ حج بیت اللہ قربت الٰہی کا ذریعہ ہے۔ اس مبارک موقع پر جناب محمد امیر الحسن شاہین نے حج کے عنوان پر ایک نہایت ہی عمدہ کلام پیش کیا، جسے سامعین نے بہت پسند کیا اور شاعر ممدوح کو داد و تحسین سے نوازا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے مفتی ساجد اقبال قاسمی پرنسپل مدرسہ اسلامیہ عربیہ ڈومری شیوہر نے کہا حج بیت اللہ عشق الٰہی کا عظیم مظہر ہے۔ حج بیت اللہ کی خاصیت یہ ہے کہ اس کے واسطے سے اللہ تبارک و تعالی حاجی سے فقر و فاقہ اور گناہ کو ختم کر دیتے ہیں، آپ سب خوش نصیب ہیں کہ اللہ تبارک و تعالی نے آپ کو حج بیت اللہ کا موقع نصیب فرمایا ہے، ضرورت ہے کہ حج بیت اللہ کو فسق و فجور سے پاک رکھا جائے۔ مولانا محمد خورشید عالم سابق مدرس مدرسہ ہذا و ناظم مدرسہ خدیجۃ الکبریٰ للبنات سلام نگر موتیہاری مشرقی چمپارن حج کے تینوں اقسام کو عملی مشق کے ذریعے تفصیل کے ساتھ بتایا۔ انہوں نے سوال و جواب کی سیشن میں عازمین حج کے سوالوں کے جواب کو پوری شرح و بسط کے ساتھ بتایا۔ مولانا محمد شمعون قاسمی صدر جمعیت علماء شیوہر اور مولانا قاری محمد قمر الدین سوگیا، شیوہر نے عازمین حج کو نہایت ہی آسان انداز میں مناسک حج کے دیگر احکام، فرائض، واجبات سنن، اور نوافل کو عملی مشق سے روشناس کرایا۔ عازمینِ حج کا گروپ بنا کر تربیت دی گئی۔ مدرسہ اسلامیہ عربیہ ڈومری شیوہر کی انتظامیہ کی جانب سے تمام مہمانان کرام کے لئے ظہرانہ کا نظم کیا گیا تھا۔ اس پروگرام میں ضلع شیوہر و مشرقی چمپارن کی مشہور شخصیات عوامی نمائندگان سوشل ورکرز علماء کرام، ائمہ عظام نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ پروگرام کو کامیاب بنانے میں معاون عازمین حج جناب محمد غیاث الدین، مولانا جمال الدین، مولانا شاہ عالم، محترمہ کشفی امام، محمد شبیر الحسن، قاری محمد شمشاد عالم، ڈاکٹر مظہر سجاد، جناب محمد فخر الحسن، جناب محمد اسلام، نے کار ہائے نمایاں انجام دیا۔ پروگرام کے اخیر میں جملہ عازمین حج و عازمات کو ہیلتھ کارڈ، ڈاکٹر محمد شمس الحسن ٹرینر حج تربیتی مرکز مدرسہ اسلامیہ عربیہ ڈومری ضلع شیوہر، مفتی ساجد اقبال قاسمی پرنسپل مدرسہ ہذا، جناب محمد غیاث الدین فاطمہ چک، جناب محمد امیر الحسن فاطمہ چک، حاجی محمد ضمیر الدین، جناب محمد فخر الحسن فاطمہ چک کے ہاتھوں تقسیم کیا گیا۔ مہمان خصوصی مولانا محمد خورشید عالم قاسمی کی رقت آمیز دعا پر پروگرام اختتام پذیر ہوا۔

کٹیہار اور بجلی کی فراہمی کی صدارت میں ڈویژن کے تحت جاری مختلف منصوبوں کے حوالے سے جائزہ اجلاس کا انعقاد کیا گیا

کٹیہار، آج این آئی سی آڈیٹوریم میں شری منیش کمار مینا ڈسٹرکٹ آفیسر، نیشنل ہائی وے ڈویژن پورنیہ، برج کنسٹرکشن ڈویژن پورنیہ، رورل ورکس ڈویژن، کٹیہار، منیہری اور برسوئی، روڈ کنسٹرکشن ڈویژن کٹیہار اور بجلی کی فراہمی کی صدارت میں ڈویژن کے تحت جاری مختلف منصوبوں کے حوالے سے جائزہ اجلاس کا انعقاد کیا گیا۔ مذکورہ میٹنگ میں، ضلع مجسٹریٹ نے متعلقہ افسران کو سی ٹی بکنگ آفس سے راجندر پرساد پاتھ کے راستے محمود چوک تک سڑک کو چوڑا کرنے کے کام کی تازہ ترین صورتحال، احمد آباد-منیہاری ایس ایچ سمیت دیگر پروجیکٹوں کے کام کی تازہ ترین صورتحال کے بارے میں مطلع کیا۔ 98 چوڑا کرنے کے کام اور کرایہ داروں کو معاوضے کی ادائیگی کے بارے میں تفصیلی معلومات حاصل کی گئیں۔ جس میں ضلع مجسٹریٹ نے متعلقہ عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ کام کی پیش رفت سے متعلق رپورٹس فراہم کریں، ضلع کے تحت جاری مختلف پروجیکٹوں میں ہو رہے کاموں کو وقت پر مکمل کریں اور زیر تعمیر کاموں کو جلد از جلد مکمل کریں اور زیر التواء کاموں کی چھان بین کے بعد مختلف پراجیکٹس میں معاوضے کا بوجھ متعلقہ اراضی کے کرایہ داروں کو دیا جائے اس کے لیے مزید کارروائی کی ہدایات دیں۔ اس میٹنگ میں سینئر ڈپٹی کلکٹر، پلاننگ آفیسر، تمام ایگزیکیٹو انجینئرس اور متعلقہ افسران اور اہلکار موجود تھے۔

سرکل افران اور سب ڈویژنل افران کے ساتھ ویڈیو کانفرنس کے ذریعے، ضلع میں آنے والے سیلاب، سیلاب سے پہلے کی تیاریاں

کٹیہار، تاریخ - آج این آئی سی آڈیٹوریم میں، مسٹر منیش کمار مینا، ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ، کٹیہار کی صدارت میں، ضلع کے تمام سرکل افسران اور سب ڈویژنل افسران کے ساتھ ویڈیو کانفرنس کے ذریعے، ضلع میں آنے والے سیلاب، سیلاب سے پہلے کی تیاریاں اور ضلع میں تمام بہنے والے دریاؤں کے پشتوں کی مرمت اور حفاظت کے ساتھ ساتھ آتشزدگی کے واقعات کی روک تھام اور فوری امداد اور گرانٹس کے حوالے سے جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ آتشزدگی کے واقعات سے متاثرہ خاندانوں کے لیے۔ مذکورہ میٹنگ میں ضلع افسر نے تمام متعلقہ عہدیداروں سے نقشوں کے ذریعہ پشتوں کے بارے میں جانکاری حاصل کی اور کٹیہار کے مختلف بلاکس میں پچھلے کئی سالوں میں آئے سیلاب اور متاثرہ علاقوں سے واقف ہوئے۔ گزشتہ سیلاب کی تباہ کاریوں کی صورت حال کے پیش نظر ضلع مجسٹریٹ نے تمام متعلقہ افسران کو ہدایت کی ہے کہ وہ اپنے اپنے علاقوں کے نیچے واقع پشتوں کا جسمانی طور پر معائنہ کریں، کمزور اور خستہ حال پشتوں کی نشاندہی کریں اور مرمت کا کام کروائیں، اور سرکاری فنڈز کا استعمال کریں۔ سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں لوگوں کے لیے ریلیف اور بچاؤ کا کام اور مکمل تفصیلات بشمول غیر سرکاری کشتیوں کا معائنہ اور مرمت اور غیر سرکاری کشتیوں اور ملاحوں کے لائسنسوں کی تجدید، سیلاب سے متاثرہ افراد اور خاندانوں کے لیے سیلاب کی پناہ گاہوں کی نشاندہی۔ اور انتظامیہ کی طرف سے سیلاب زدگان کے لیے کمیونٹی کچن چلانے کے لیے تمام زونل افسران کو ہدایت کی گئی کہ وہ جلد سے جلد ضلع میں بارش کی پیمائش کرنے والے آلات کی تعداد اور مقام سے متعلق رپورٹ فراہم کریں۔ اس کے علاوہ تمام سرکل افسران کو چاہیے کہ وہ ڈیزاسٹر ریکوری پورٹل ایپ ڈاؤن لوڈ کریں اور اپنے ملازمین کے ذریعے سیلاب سے متاثرہ علاقوں کی فزیکل تصدیق کرائیں اور فلڈ شیلٹر سائٹس میں سیلاب سے قبل تمام ضروری سہولیات جیسے پینے کا صاف پانی، بیت الخلاء وغیرہ فراہم کریں۔ اور سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں ریلیف کیمپوں کو کمیونٹی کچن کے علاوہ دیگر مسائل کے حل کے لیے تمام انتظامات مکمل کرنے کی ہدایت کی گئی۔ اس کے ساتھ ساتھ ضلع میں سیلاب سے بچاؤ کے حوالے سے اجلاس میں فلڈ کنٹرول ڈویژن کے تمام ایگزیکٹو انجینئرز اور متعلقہ افسران کے ساتھ تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس کے علاوہ ضلع میں آتشزدگی کے واقعات کی روک تھام اور آتشزدگی کے واقعات سے متاثرہ خاندانوں کو امدادی گرانٹ کی رقم کی ادائیگی کے حوالے سے بھی متعلقہ حکام سے معلومات لی گئیں اور تمام سرکل افسران کو انخلاء کے احکامات جاری کیے گئے۔

گورنمنٹ اسکول کے سرکاری ٹیچر سرکاری زمین پر کر رہے ہیں قبضہ۔ ایس ڈی او سے کی گئی شکایت

دربھنگہ (پریس ریلیز) صدر بلاک کے لوام پنچایت کے وارڈ نمبر ۱ میں برسوں سے پی ایچ ڈی کی

خالی زمین ہے جس پر عوامی سہولیات کے لئے پانی ٹنکی بنا ہوا ہے اور وہیں پر ہی گاؤں کا پنچایت بھون ہے جس کا راستہ اس زمین سے ہو کر نکلتا اور وہیں سے اور لوگوں کا بھی گزر گاہ ہے جس کو گورنمنٹ اسکول کے ایک ٹیچر جو اسی وارڈ نمبر ۱ کے رہنے والے ہیں جو امیر حسن کے بیٹے اور ان کے پوتے ہیں جن کا نام ماسٹر محمد شوکت و محمد رضوان ابن امیر حسن، وظفر رضوان و اظہر رضوان ابن محمد رضوان ہے یہ سب مل کر قبضہ کرنا چاہتے ہیں اس کام میں اور بھی کچھ لوگ اس ذہنیت کے ہیں ان لوگوں کی مدد کرتے ہیں۔ جب گاؤں کے سرپنچ محمد فیض اور مکھیا جی اور ضلع پارشد وغیرہ اور گاؤں کے کئ معزز لوگوں نے کئ بار منع بھی کیا اور سرپنچ نے نوٹس بھی بھیجا ہے تو ان لوگوں نے عوامی نمائندوں کی کوئی بات نہیں سنتے ہیں اور مار کرنے کی دھمکی بھی دیتے ہیں اور سرکاری زمین پر اپنا قبضہ کرنے کا اپنا کام جاری رکھے ہوئے ہیں۔ اس سلسلے میں گاؤں کے شہادت علی نے صدر ایس ڈی او، ضلع مجسٹریٹ اور تھانہ انچارج کو ایک تحریری درخواست دیکر قبضہ سے آزاد کرانے کے اپیل کی ہے۔

طلبا نیشنل ڈیفنس اکیڈمی میں داخلہ لے کر مستقبل روشن کریں

انڈین آرمی، انڈین نیوی اور انڈین ایئر فورس کے لئے طلبا یہاں داخلہ لیں: امتیاز احمد کریمی

پٹنہ (اسٹاف رپورٹر) نیشنل ڈیفنس اکیڈمی (NDA) ہندوستانی فوج کے انڈین آرمی، انڈین نیوی اور انڈین ایئر فورس کے لئے ایک مشترکہ ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ ہے۔ یہ انسٹی ٹیوٹ کھڑکواسلا (Khadakwasla) پونے میں ہے جو تقریباً 8000 آٹھ ہزار ایکڑ سے زائد میں ہے۔ NDA۔ نیشنل ڈیفنس اکیڈمی داخلہ امتحان UPSC کے ذریعہ لیا جاتا ہے۔ یہ سال میں دو بار ہوتا ہے۔ NDA-1 اور NDA-2۔ پہلا نوٹیفکیشن جنوری میں آتا ہے اور اپریل میں امتحان ہوتا ہے۔ دوسرا نوٹیفکیشن جون میں آتا ہے اور امتحان ستمبر میں ہوتا ہے۔ آفیشیل ویب سائٹ www.upsconline.nic.in ہے جس پر جا کر فارم بھر سکتے ہیں۔ یہ باتیں ماہر تعلیم اور بہار پبلک سروس کمیشن کے سابق چیئرمین امتیاز احمد کریمی نے انڈین فوج کے شعبے میں خدمات انجام دینے والے نوجوان طلبا و طالبات کو بطور رہنما اور جانکاری کیلئے بتائی ہیں۔ جناب کریمی نے بتایا کہ NDA امتحان میں وہی امیدوار فارم بھر سکتے ہیں جنہوں نے PCM یعنی فزکس، کیمسٹری اور میتھ 12 ویں سے پاس کیا ہو اور جسکی عمر ساڑھے 16 اور ساڑھے 19 کے بیچ ہو اور جو غیر شادی شدہ ہو۔ NDA میں سلیکشن دو سطح پر امتحان میں کامیاب ہونے کے بعد ہوتا ہے۔ پہلا تحریری امتحان ہوتا ہے جس میں دو پیپر ہوتے ہیں، پہلا میتھ اور دوسرا جنرل ایبلیٹی ٹیسٹ۔ ان دونوں کے میرٹ کی بنیاد پر انٹرویو (انٹیلیجنس پرسونالیٹی ٹیسٹ) ہوتا ہے۔ یہ انٹرویو SSB یعنی سروس سلیکشن بورڈ کے ذریعہ ہوتا ہے۔ تحریری امتحان اور انٹرویو میں حاصل نمبر کے بنیاد پر میرٹ کے تحت کامیاب ہوتے ہیں۔ اس میں تقریباً 400 امیدوار سلیکٹ ہوتے ہیں جس میں 35 لڑکیوں کے لئے ریزرو ہے۔ تین سال کی ٹریننگ کے بعد ان کی پوسٹنگ سب لفٹیننٹ (Sub lieutenant) اور فلائنگ آفیسر کے عہدے پر ہوتی ہے پھر ترقی کرتے کرتے چیف کے عہدے تک پہونچتے ہیں۔ جناب کریمی نے بتایا کہ سب لفٹیننٹ اور فلائنگ افسر کے عہدہ پر مامور ہو کر باوقار زندگی کے خواہش مند امیدواروں کو اس شعبے میں پوری دلچسپی لینا چاہئے اور داخلہ کے لئے محنت اور کوشش کرنی چاہئے۔ محنت، محنت صرف محنت اور لگن سے ہی کامیابی ملتی ہے۔ اللہ آپ لوگوں کو تمام طرح کے امتحانات میں کامیابی نصیب کرے۔ آمین

مدرسہ احمدیہ ابابکر پور انتظامیہ کمیٹی کی تشکیل نو آئندہ 12 مئی کو

حاجی پور عبدالواحد۔ ضلع کے چہرا کلاں بلاک کے تحت ام المدارس کے نام سے مشہور مدرسہ

احمدیہ ابابکر پور ویشالی کے انچارج پرنسپل حضرت مولانا سید نظیر عالم ندوی نے ہمارے نمائندے کو بتایا کہ مدرسہ ہذا انتظامیہ کمیٹی کی تشکیل نو مدرسہ ایجوکیشن بورڈ پٹنہ بہار کے حکم کے مطابق آئندہ 12 مئی بروز اتوار بوقت 10 بجے دن ہونی ہے مولانا نظیر عالم ندوی نے دانشوران ملت سے مزکورہ پروگرام میں شرکت کی پر خلوص اپیل کی ہے انہوں نے کہا کہ مدارس اسلامیہ دین کے قلعے ہیں نئی نسل میں دینی تعلیم و تربیت ہماری تہذیب و تمدن اور اسلامی شناخت کی ضامن ہے انہوں نے مزکورہ بالا باتیں کہتے ہوئے اس انتخابی نشست میں شرکت کی پر خلوص گزارش کی ہے

امارت شرعیہ کی کوششوں سے چائلڈ ہوم پٹنہ میں روکے گئے طلبۂ عزیز کی رہائی

پھلواری شریف پٹنہ: 6 مئی. بھاگل پور کے وہ 14 / طلبۂ عزیز جنہیں 2 / مئی کو بہبودئ اطفال کے نام پر بنی تنظیموں بالخصوص بچہ بچاؤ آندولن کے متعصب کارندوں کے ذریعہ راجندر نگر اسٹیشن سے پکڑ کر چائلڈ ہوم پٹنہ میں ڈال دیا گیا تھا، آج مورخہ 6 مئی کو امارت شرعیہ کی مسلسل کوششوں سے وہ سارے طلبۂ عزیز رہا ہو گئے اور انہیں ان کے گارجینوں کے سپرد کر دیا گیا، واضح رہے کہ 2 / مئی کو 14 / طلبہ عزیز جو حسب معمول رمضان کے بعد ایک دینی مدرسہ میں داخلہ کے لئے اپنے ایک مربی اور مقامی عالم دین کے ہمراہ ٹرین سے سفر کر رہے تھے، جب وہ راجندر نگر اسٹیشن پہونچے تو بچہ بچاؤ آندولن کے متعصب افسران اور کارندوں نے ان سب کو اپنے قبضہ میں کر لیا اور انہیں فوراً چائلڈ ہوم پٹنہ بھیج دیا، جب کہ ان کے نگراں عالم دین جناب مولانا عبدالجبار صاحب کے خلاف بلا تاخیر ایف آئی آر درج کرتے ہوئے انہیں حراست خانہ میں بند کر دیا، یہ اطلاع جیسے ہی امارت شرعیہ پہونچی، حضرت امیر شریعت مدظلہ و دیگر ذمہ داران امارت شرعیہ بے چین ہو گئے، حضرت امیر شریعت کی ہدایت کے مطابق قائم مقام ناظم جناب مولانا محمد شبلی القاسمی صاحب کی قیادت میں ایک ٹیم فوراً راجندر نگر اسٹیشن پہونچ گئی، حالات کا جائزہ لیا اور طلبہ و معلم کی رہائی کے تعلق سے تگ و دو شروع کی، لیکن عصبیت کا جو رنگ افسران کے قلم پر چڑھا ہوا ہے اس کی قانونی پیچیدگیوں کی وجہ سے فوری رہائی کی شکل مشکل نظر آئی، چنانچہ حضرت امیر شریعت مدظلہ اور آپ کے برادر عزیز جناب انجینئر فہد رحمانی، امارت شرعیہ کے قائم مقام ناظم مولانا محمد شبلی القاسمی، پٹنہ کے متعدد سماجی کارکنان اور وکلاء حضرات کے تعاون اور مشوروں سے قانونی چارہ جوئی کا سلسلہ شروع کیا گیا، تمام طلبۂ عزیز کے گارجین حضرات جو اپنے بچوں کی رہائی کے لئے پٹنہ پہونچے تھے ان کے طعام و قیام کا مکمل نظم امارت شرعیہ کی طرف سے کیا گیا اور قانونی کارروائی کے لئے ضروری کاغذات و دستاویزات کی تیاری کا عمل جاری ہو گیا، چونکہ درمیان میں جمعہ، سنیچر، اتوار کو اسٹیشن کورٹ کے جج معاملہ کی شنوائی کے لئے نہیں بیٹھتے ہیں اس لئے تین دن کی تاخیر کے ساتھ آج 6 / مئی کو معاملہ کی پیشی ہوئی اور پہلے مرحلہ میں بچوں کی رہائی کا معاملہ حل ہوا۔ قائم مقام ناظم صاحب، امارت شرعیہ کے علماء کی ایک ٹیم کے ساتھ خود چائلڈ ہوم پہونچے، بچوں کو چائلڈ ہوم سے نکالا اور انہیں کئی دنوں سے بے چین گارجینوں کے سپرد کیا۔ اس موقع پر طلبۂ عزیز اور ان کے گارجینوں کی خوشی قابل دید تھی، تمام گارجینوں نے حضرت امیر شریعت اور ذمہ داران امارت شرعیہ کی فکرمندی اور ہمدردی کا بے انتہا شکریہ ادا کیا۔ اس سے قبل بھی جب طلبۂ عزیز چائلڈ ہوم میں تھے قائم مقام ناظم صاحب نے وہاں پہونچ کر ان سے ملاقات کر کے ان کی دھارس بندھائی تھی، طلبۂ عزیز کی رہائی کے بعد امارت شرعیہ جلد از جلد مولانا عبدالجبار کی رہائی کے لئے فکر مند ہے اور امید ہے کہ انشاء اللہ مولانا موصوف بھی جلد ہی رہا ہو جائیں گے۔ حضرت امیر شریعت مدظلہ کی ہدایت کے مطابق مولانا عبدالجبار کی رہائی کے ساتھ ان متعصب افسران کے خلاف بھی قانونی چارہ جوئی کے لئے اقدام کیا جا رہا ہے جو مسلسل دینی مدارس کے طلباء کو پریشان اور مختلف اسٹیشنوں پر اپنے کارندوں کے ذریعہ انہیں گرفتار کروانے کا عمل جاری رکھے ہوئے ہیں۔ تعلیم ہر بچہ کا بنیادی حق ہے اور تعلیم کے لئے سفر کرنے کی پوری آزادی ہے، لیکن بہبودی اطفال کے نام بنی تنظیمیں اپنے متعصّبانہ نظریہ کے تحت مسلمانوں کے بچوں کو اس آزادی سے محروم کرتے ہوئے ان کی تعلیم کے راستہ میں مسلسل رکاوٹ پیدا کر رہی ہے۔ انشاء اللہ امارت شرعیہ کا اقدام اس رخ پر بھی مضبوط ہو گا تا کہ ایسے فتنوں کا مستقبل میں سد باب ہو سکے۔

ارریہ پارلیمانی سیٹ پر آج ووٹ ڈالے جائیں گے، ضلع انتظامیہ کی جانب سے ساری تیاریاں مکمل

ارریہ لوک سبھا کے 2004 پولنگ مراکز پر کل 2018474 ووٹرس کریں گے اپنے حق رائے دہی کا استعمال، 48 / گھنٹے انڈو نیپال بارڈر سیل

ارریہ:- (مشتاق احمد صدیقی) پارلیمانی لوک سبھا عام انتخابات، 2024 کے موقع پر، 09-ارریہ پارلیمانی حلقہ کے لئے ضلع کے تحت آنے والے اسمبلی حلقے بالترتیب 46-نرپت گنج، 47-رانی گنج (ایس سی)، 48-فاربس گنج، 49-ارریہ، 50-جوکیہاٹ اور 51-سکٹی ہیں۔ ووٹنگ آج مورخہ 2024.05.07 کو صبح 7 بجے سے شام 6 بجے تک ہوگی، جس کی ساری تیاری مکمل ہو چکی ہے۔ واضح ہو کہ ضلع بھر میں پانچ اسمبلی حلقوں کل 2004 پولنگ مراکز بنائے گئے ہیں، جن میں رانی گنج میں 354، نرپت گنج میں 341، جوکی ہاٹ میں 305، سکٹی میں 305، ارریہ میں 329، اور فاربس گنج میں 360 پولنگ مراکز ہیں، ان تمام پولنگ مراکز پر کل 2018474 ووٹرس کریں گے اپنے حق رائے دہی کا استعمال کریں گے، جن میں مرد ووٹرس 1049816، خواتین ووٹرز 968564 اور دیگر 94 ووٹرز شامل ہیں۔ پورے پارلیمانی حلقہ میں صاف، پرامن اور خوف سے پاک ماحول میں ووٹنگ کرانے کے لیے ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر کم ڈسٹرکٹ آمجسٹریٹ ارریہ مسز عنایت خان اور ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس مسٹر امیت رنجن کی طرف سے ایک مشترکہ حکم نامہ جاری کیا گیا۔ امن و امان برقرار رکھنے کے لیے سپر زونل مجسٹریٹ، زونل مجسٹریٹ اور پولیس اہلکار تعینات کیے گئے ہیں۔ ارریہ ضلع کو پولس تھانہ کے علاقے کے مطابق 13 سپر زون اور 28 زون میں تقسیم کیا گیا ہے۔ سپر زونل مجسٹریٹ / زونل مجسٹریٹ اپنے اپنے چارج والے علاقوں میں صاف، منصفانہ اور پرامن ووٹنگ کرانے کے لیے امن و امان کے مجموعی انچارج ہوں گے۔ پورے ضلع کو علاقے کے لحاظ سے کل 260 سیکٹرز میں تقسیم کیا گیا ہے، جن میں سیکٹر مجسٹریٹس کو تعینات کیا گیا ہے۔ تمام سیکٹر مجسٹریٹس کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ ووٹنگ کے موقع پر اپنے متعلقہ پولنگ اسٹیشنوں کی پولنگ پارٹیاں ای وی ایم کے ساتھ متعلقہ بوتھ پر پہنچیں اور کنٹرول روم کو بلا تاخیر مطلع کرنے کو یقینی بنائیں لوک سبھا عام انتخابات، 2024 کے لیے ضلعی کنٹرول روم پہلے ہی قائم ہے، جس کا ٹیلیفون نمبر 222309-06453 ہے۔ اس کے علاوہ اسمبلی وار 24X7 شفٹ وائز عہدیداروں اور اہلکاروں کو پہلے ہی 2024.04.05 سے الیکشن سے متعلق معلومات اکٹھا کرنے اور اس پر مزید کارروائی کرنے کے لیے تعینات کیا گیا ہے۔ اسمبلی کے لحاظ سے کام کرنے والے ٹیلی فون نمبر 46-نرپت گنج 222701-06453، 47-رانی گنج 222702-06453، 48-فاربس گنج 222703-06453، 49-ارریا 06453-

22256270520520520504 -سکٹی 064.53-222706۔ مسز منجولا کماری ویاس، پہلے انچارج ڈسٹرکٹ پروگرام آفیسر، آئی سی ڈی ایس ارریہ، ڈسٹرکٹ کنٹرول روم کی نوڈل آفیسر ہیں۔ مسٹر اجے کمار ٹھاکر، ایڈیشنل کلکٹر، ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ آفیسر، ارریہ کنٹرول روم کے سینئر انچارج ہوں گے اور ان کی معاونت میں مسٹر جنمے جے شکلا، ایڈیشنل کلکٹر، ڈیزاسٹر مینجمنٹ، ارریہ-کم-اسپیشل ڈیوٹی آفیسر، ارریہ اور ڈاکٹر۔ رام بابو، ڈپٹی الیکشن آفیسر کنٹرول روم کے انچارج رہیں گے۔ ڈی آئی او ارریہ اور آئی ٹی مینیجر ارریہ ضروری تکنیکی مدد کے لئے ڈسٹرکٹ کنٹرول روم میں موجود رہیں گے۔ اس کے ساتھ ہی تھانہ سطح پر زونل کنٹرول روم اور بلاک اور سب ڈویژن کی سطح پر کنٹرول روم بھی قائم کیا گیا ہے۔ پولنگ کے دن گاڑیوں کی آمد و رفت کے حوالے سے ہدایت کی گئی ہے کہ پولنگ کے دن امیدوار کے لئے ایک گاڑی، الیکشن ایجنٹ کے لیے ایک گاڑی اور امیدوار کے ورکرز / پارٹی ورکرز کے لیے بھی ایک گاڑی کی اجازت ہوگی۔ اس میں ڈرائیور سمیت 05 سے زیادہ افراد کی اجازت نہیں ہوگی۔ اگر امیدوار حلقے سے غیر حاضر ہے تو اسے الاٹ کی گئی گاڑی کوئی دوسرا شخص استعمال نہیں کرے گا۔ گاڑیوں کی ونڈ سکرین پر اجازت نامے ظاہر کرنا لازمی ہے۔ امیدوار پولنگ اسٹیشن سے 200 میٹر کے فاصلے پر انتخابی بوتھ قائم کر سکیں گے۔ جس کے لیے لوکل اتھارٹی سے جائز اجازت لازمی ہے۔ انتخابی بوتھ کے قیام کے لیے متعلقہ اتھارٹی جیسے پنچایت، ضلع پریشد، نگر پنچایت وغیرہ سے اجازت درکار ہوگی۔ مسلح مجاز سیکورٹی اہلکاروں کے علاوہ کوئی بھی پولنگ اسٹیشن کے 100 میٹر کے اندر اندر داخل نہیں ہو سکتا۔ میڈیا کے عملے کو ووٹنگ کے عمل کی تصاویر کسی بھی طرح سے حاصل نہیں کرنی ہیں جس سے ووٹنگ کی رازداری کی خلاف ورزی ہوتی ہے۔ ضلع میں مختلف مقامات پر رکاوٹیں کھڑی کی گئی ہیں۔ ووٹنگ سے 48 گھنٹے پہلے اور ووٹنگ کے اختتام تک بیریئر سے گزرنے والی گاڑیوں کی سخت چیکنگ کی جائے گی۔ نیز، لوک سبھا کے عام انتخابات، 2024 کو صاف، منصفانہ اور خوف سے پاک ماحول میں کرانے کے مقصد کے ساتھ، 2024.05.05 کی شام 6 بجے سے 2024.05.07 کو انتخابات کے اختتام تک سرحد سیل رہے گی۔ اس کے علاوہ تمام مجسٹریٹس، پولیس افسران اور امیدوار پولنگ پارٹیوں کو ضلعی جوائنٹ آرڈر کے ذریعے متعدد ضروری ہدایات دی گئی ہیں۔

ووٹ ہمارا جمہوری حق ہے اس کا استعمال ضرور کرنا چاہیے: مفتی غلام رسول اسماعیلی

ہمارا ایک ووٹ ملک و قوم کی قسمت بدل سکتا ہے: اسماعیلی

پٹنہ: استاذ مرکزی ادارہ شرعیہ پٹنہ مفتی غلام رسول اسماعیلی خطیب و امام قدیمی جامع مسجد محمد پور پریس ریلیز بیان جاری کر کہا کہ ملک میں ابھی پارلیمنٹ انتخاب چل رہا ہے۔ ہندوستان کا اصول اور دستور اپنے شہریوں کو ووٹ دینے اور اپنے رہنما کا انتخاب کرنے کا حق عطا کرتا ہے۔ اس طور پر ووٹ ہمارا واجبی اور جمہوری حق ہے اس کا استعمال ضرور کرنا چاہیے۔ انہوں نے اپنے بیان میں کہا کہ ہمارے ملک میں ووٹ دینے کا حق ہر بالغ شہری کو حاصل ہے۔ آرٹیکل ۳۲۶ میں ووٹرز کے حقوق کو بیان کیا گیا ہے۔ ان حقوق میں ہر شہری جس کی عمر ۱۸ سال یا اس سے زیادہ ہو، ووٹ دینے کا حق رکھتا ہے۔ الیکشن کمیشن کا فرض اور قانونی ذمہ داری ہے کہ وہ ہر بالغ شہری کے ووٹ کا، چاہے وہ مرد ہو یا زن، ووٹر لسٹ میں اندراج کرے۔ کسی بھی مہذب جمہوری معاشرے میں ووٹ کو ایک انتہائی طاقتور اور غیر متشدد ہتھیار جانا گیا ہے۔ ہمارا ایک ووٹ ملک و قوم کی قسمت بدل سکتا ہے۔ ہر بالغ شہری کو اس کا احساس ہونا چاہیے۔ اور ہرگز غفلت سے کام نہیں لینا چاہیے۔ حیف کہ ہمیں اپنے ووٹ کی طاقت کا احساس نہیں۔ نہ ہمیں اس کی قدر و قیمت کا پتہ ہے۔ آج بھی بہت سارے شہری، بالخصوص شہری علاقوں میں رہنے والے اس حق کو استعمال نہ کرنے کا انتخاب کرتے ہیں۔ اور اس دن بھی بدستور اپنے شغل میں مشغول رہتے ہیں۔ آج سپول، ارریہ، مدھے پورہ، کھگڑیہ سمیت جھنجھار پور میں انتخاب ہے ہر ہندوستانی کو چاہیے کہ اس انتخابی مہم میں اپنے گھر کے جملہ افراد کے ساتھ بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ آپ کی ایک چوک مستقبل کیلئے خطرناک ثابت ہو سکتا ہے۔ حالات بدلنے والی ذات اللہ رب العزت کی ہے اللہ کے نام سے ووٹ کریں انشاء اللہ نتیجہ بہتر آئیگا۔ مولانا کفیل مصباحی نے کہا کہ ووٹ صرف ایک پرچی نہیں، بلکہ بہت بڑی امانت ہے۔ جو آپ کو تفویض کی گئی ہے۔ آپ نے اسے ایک اہل شخص کے سپرد کرنا ہے تاکہ وہ اپنی اہلیت سے ملک و قوم کی تقدیر سنوار سکے۔ ووٹ کی شرعی حیثیت بھی ہے۔ یہ شہادت اور گواہی ہے۔ دین میں گواہی چھپانے کو حرام قرار دیا گیا ہے۔ انتخابی ہار جیت کو معمولی یا ایک کھیل سمجھنا ہماری بہت بھاری غلطی ہے۔ ہمارے ووٹ سے ایک فرد منتخب ہوتا ہے۔ اگر وہ اچھا کام کرتا ہے تو اُسکے اچھے کام کی جزا اسے ووٹ دینے والے کو بھی ملے گی۔

مدرسہ عربیہ مدینۃ العلوم پکھرایاں میں دعائیہ نشست کا انعقاد

مولانا عبدالماجد قاسمی کو مدرسہ کا نیا ناظم منتخب کیا گیا، قاضی شہر کانپور نے دستار نظامت باندھی اور حوصلہ بڑھایا

پکھرایاں کانپور (پریس ریلیز) مدرسہ عربیہ مدینۃ العلوم نور گنج پکھرایاں ضلع کانپور دیہات یوپی میں بعد نماز ظہر جناب مولانا مشتاق احمد قاسمی صاحب نور اللہ مرقدہ بانی مدرسہ کے لئے، دعائیہ نشست اور انکی زندگی پر روشنی ڈالنے کے لئے ایک جلسہ منعقد ہوا، جس میں قاضی شہر کانپور جناب قاری عبدالقدوس ہادی کے علاوہ شہر اور اطراف کے نامور علماء اور اہم شخصیات نے شرکت کی،

واضح ہے کہ گزشتہ 15 / اپریل کو، مشہور عالم دین مدرسہ مدینۃ العلوم پکھرایاں کے بانی جناب مولانا مشتاق احمد قاسمی نور اللہ مرقدہ کا انتقال ہو گیا تھا مولانا کانپور دیہات کے ایک نامور عالم دین تھے امت مسلمہ کی ہمدردی رکھنے والے قوم کی بے لوث خدمت کرنے والے عظیم عالم تھے، انکی مقبولیت خواص و عام تھی تمام لوگ ان سے بلا تفریق مذہب و ملت محبت کرتے تھے اور فیض حاصل کرتے تھے انہوں نے شہر پکھرایاں میں مدرسہ کی بنیاد ڈال کر اہم کارنامہ انجام دیا انکے بنائے ہوئے مدرسے میں ملک کے کونے کونے سے بچوں نے آکر تعلیم حاصل کی اور اپنا مستقبل روشن کیا اچھی تعلیم و تربیت حاصل کی اور ملک میں مقام حاصل کیا،

اس دعائیہ نشست میں قاضی شہر جناب قاری عبدالقدوس ہادی صاحب نے مولانا مشتاق صاحب کی زندگی پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ مولانا مضبوط ارادے کے نیک انسان تھے انکی اندر ایمانی فراست تھی پورے خلوص اور محبت کے ساتھ انہوں نے مدرسہ قائم کیا اور دین کی خدمت کرتے رہے انکا خواص وصف خدمت خلق تھا انہوں نے اپنی زندگی میں ہر مسلک اور ہر مذہب کے لوگوں کو جوڑا انکی خدمت کی اور انکے کام آئے اسی وجہ سے سبھی لوگ ان سے محبت کرتے تھے انکے ساتھ مولانا قاری صدیق احمد صاحب باندوی علیہ الرحمہ کی خصوصی دعائیں رہیں۔

کانپور سے تشریف لائے مفتی اعظم مفتی اقبال احمد قاسمی، صدر مدرس مدرسہ مظہر العلوم نکھٹو شاہ کانپور نے کہا مولانا مشتاق صاحب بڑے ذی علم ذی وقار اور نیک شخصیت کے مالک تھے خواص طور سے انکے اندر تصلب فی الدین یعنی دین پر جمے رہنے اور اسکے لئے قربانی دینے کا جذبہ خوب تھا جو انکو دیگر علماء سے ممتاز بناتی تھی

کانپور دیہات کے مشہور و معروف مقرر جناب مولانا نعمت اللہ صاحب راجپوری نے مولانا کے بارے میں کہا مولانا کا انتقال ہم سب کے لئے بڑا خسارہ ہے ایسی اہم شخصیات مدتوں میں پیدا ہوتی ہیں اللہ نے ان سے اسلام کا وہ عظیم الشان کام لیا جو ہر کس و ناکس کے حصہ میں نہیں آتی، مولانا ہم سب کو غمزدہ چھوڑ کر چلے گئے اللہ انکی خدمات کو قبول فرمائیں۔

اسکے علاوہ مولانا انعام اللہ صاحب کانپوری مولانا عبدالرحمن صاحب سٹی نے بھی مولانا کے بارے میں اظہار خیال کیا،

اسی پروگرام میں مولانا مشتاق صاحب کے بڑے بیٹے جناب مولانا عبدالماجد قاسمی صاحب کو مدرسہ کا نیا ناظم منتخب کیا گیا قاضی شہر جناب حافظ عبدالقدوس ہادی، مفتی اعظم شہر کانپور مفتی اقبال احمد صاحب قاسمی نے انتہائی شفقت و محبت کے ساتھ دعائیں دیتے ہوئے مولانا عبدالماجد قاسمی کے سر پر دستار نظامت رکھی اور اس فیصلہ کو مدرسے کے حق میں مفید ہونے کی دعا کی، اس موقع پر بہت سے علماء کرام اور اہم شخصیات موجود رہیں سبھی نے اس فیصلے کا خیر مقدم کیا اور مولانا کو یقین دلایا کہ وہ سب انکے ساتھ ہیں اور ہر حالات میں انکے لئے تیار ہیں

جلسے کی نظامت مولانا سمیع اللہ صاحب قاسمی کانپوری نے کی۔

جلسے میں، مولانا مبین صاحب قاسمی پکھرایاں، حافظ شکیل صاحب پکھرایاں، حافظ انعام اللہ صاحب پکھرایاں، جناب رئیس صاحب کانپور جناب سعید صاحب کانپور، شیخ محمد صاحب پکھرایاں، حافظ زاہد پکھرایاں ابراہیم بھائی رورا، حافظ اسعد صاحب ڈیرہ پور، حافظ قاسم صاحب اصالت گنج، حافظ اکرم پکھرایاں، قاری مقتدر صاحب اوریا، حافظ احسان الحق صاحب، مولانا عبدالواجد قاسمی، مولانا خالد قاسمی مفتی شاہد قاسمی حافظ سیف الاسلام مدنی محمد مبارک صاحب پکھرایاں خواص طور سے شریک رہے۔ قاضی شہر کی دعا پر پروگرام اختتام کو پہونچا۔

ڈی ایم نے محکمہ تعلیم کی جائزہ میٹنگ میں دیئے کئی ہدایات

محمد صدر عالم نعمانی سیتا مڑھی

ڈی ایم رچی پانڈے کی صدارت میں کانفرنس ہال میں محکمہ تعلیم کا جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔

تازہ ترین کامیابیوں کے بارے میں محکمہ تعلیم کی طرف سے پی پی ٹی کے ذریعے پوائنٹ وار معلومات فراہم کی گئیں۔ بنیادی ڈھانچے کی حالت، بنچوں اور ڈیسکوں کے معیار اور محکمانہ معیار کے مطابق ان کی دستیابی، طلباء کی حاضری وغیرہ کے بارے میں خصوصی معلومات فراہم کی گئیں۔ ضلع مجسٹریٹ نے محکمہ تعلیم سے متعلقہ تمام افسران کو ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ خواندگی میں اضافہ کرنے کے لیے ضلع میں پورے عزم کے ساتھ کام کرنے کو یقینی بنایا جائے۔ شرح خواندگی بڑھانے پر توجہ دیں۔ اس کے علاوہ محکمہ تعلیم سے متعلقہ چار ہاؤس کیپنگ ایجنسیوں کے نمائندے موجود تھے۔ ہدایات دی گئیں کہ تمام پولنگ اسٹیشنوں اور سی اے پی ایف کی رہائش گاہوں پر ضروری سہولیات کی دستیابی کو یقینی بنایا جائے۔

مولانا آزاد اردو یونیورسٹی کا امتحان مکمل

محمد صدر عالم نعمانی سیتا مڑھی

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کا سمسٹر امتحان (فاصلاتی تعلیم) جو گزشتہ اٹھارہ دنوں سے جاری تھا، آج پر امن ماحول میں اختتام پذیر ہوا۔ 15 اپریل سے شہر کے مشہور شری رادھا کرشنا گوئنکا کالج کے امتحانی مرکز میں دو شفٹوں میں امتحان لیا جا رہا تھا، جس میں آج آخری دن کل 72 امیدواروں نے امتحان میں حصہ لیا۔ بی اے کے پہلے سمسٹر کے مضمون انگریزی کمیونیکیشن اینڈ سکل کے امتحان کے لیے محمد امان اللہ، محمد راجہ اور دھنجے سمن موجود تھے۔

مانو اسٹڈی سنٹر کے کوآرڈینیٹر پروفیسر شاء اللہ نے بتایا کہ اس امتحان کے لیے ڈاکٹر عبدالرب بن محسن اور ڈاکٹر پرویز خان کو بطور مبصر تعینات کیا گیا ہے، جلد ہی نئے سیشن کے لیے نامزدگی کا عمل بھی شروع ہو جائے گا۔ واضح رہے کہ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی فاصلاتی تعلیم کے ذریعے کم فیس کے ساتھ اردو اور ہندی میڈیم میں انڈر گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ تعلیم فراہم کرتی ہے۔

روزنامہ سہارا ایکسپریس رانچی
SAHARA EXPRESS,RANCHI

سکھ رہنما ہردیپ سنگھ نجر کے قتل کے الزام میں کینیڈا میں گرفتار ہونے والے تین انڈین شہری کون ہیں؟

کینیڈا کی پولیس نے خالصتان تحریک کے حامی ہردیپ سنگھ نجر کے قتل کے مقدمے میں جمعہ کو انڈیا کے تین شہریوں کو گرفتار کیا ہے۔ ہردیپ سنگھ نجر کو گذشتہ سال 18 جون کو وینکوور میں ایک گرودوارے کی پارکنگ میں حملہ آوروں نے گولی مار کر ہلاک کر دیا تھا۔ ہردیپ سنگھ نجر کینیڈا کے شہر وینکوور میں گرونانک سکھ گرودوارے کے صدر بھی تھے۔ کینیڈا کی انٹیگریٹڈ ہومیسائڈ انویسٹی گیشن ٹیم نے تین مئی کو تین ملزمان کو حراست میں لیا ہے۔ ان کی شناخت انڈین شہری کرن برار، کرن پریت سنگھ اور کمل پریت سنگھ کے طور پر ہوئی ہے۔ بی بی سی پنجابی نے ان تینوں ملزمان کا خاندانی پس منظر جاننے کی کوشش کی ہے۔تصویر کا کیپشنگرفتار ہونے والوں میں کرن برار اور کرن پریت ایک ساتھ رہتے ہیں گرفتار ہونے والے تینوں افراد کا تعلق انڈیا کے ریاست مغربی پنجاب سے ہے۔ 22 سالہ کرن برار پنجاب کے علاقے فریدکوٹ کے رہائشی ہیں، کرن پریت سنگھ گرداسپور کے رہنے والے ہیں جبکہ تیسرے ملزم کمل پریت ضلع جالندھر سے تعلق رکھتے ہیں۔ کینیڈا کے وزیر اعظم جسٹن ٹروڈو نے ہردیپ سنگھ نجر کے قتل میں 'انڈین حکومت کے ایجنٹوں کے ملوث ہونے' کا الزام لگایا تھا۔ ٹروڈو نے ستمبر سنہ 2023 میں کینیڈا کی پارلیمنٹ میں یہ الزامات عائد کیے تھے تاہم انڈین حکومت نے ان الزامات کو 'بے بنیاد' قرار دیا تھا۔ کرن برار سٹڈی ویزا پر کینیڈا گئے تھے۔ پنجاب پولیس کے مطابق کرن برار ضلع فریدکوٹ کے قصبے کوٹک پورہ کے رہائشی ہیں۔ ان کا تعلق اس علاقے کے گاؤں کوٹ سکھیا سے ہے۔ پنجاب پولیس کے ذرائع نے بتایا کہ 'کرن برار نے اپنی ابتدائی تعلیم کوٹک پورہ میں مکمل کی، پھر وہ سنہ 2020 میں سٹڈی پرمٹ پر کینیڈا چلے گئے۔' پولیس کا کہنا ہے کہ کرن کا تعلق زمیندار گھرانے سے ہے۔ پڑوسیوں اور آس پاس کے لوگوں سے حاصل معلومات کے مطابق کرن کے دادا بلبیر سنگھ برار مقامی تاجر ہیں۔ کرن اپنے والدین کا اکلوتا بیٹا ہے۔ اطلاعات کے مطابق کرن برار کی والدہ رمن برار کام کے سلسلے میں سنگاپور میں مقیم تھیں۔ کرن برار کے والد مندیپ برار کی گذشتہ ماہ 18 اپریل کو موت ہو گئی جس کی وجہ سے کرن کی والدہ واپس انڈیا آ گئیں۔ ان کے خلاف کوٹ پورہ پولیس سٹیشن میں یکم اپریل سنہ 2024 کو تعزیرات ہند کی دفعہ 420 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ رویندر پال سنگھ کی شکایت پر مندیپ سنگھ کے خلاف فرید کوٹ ضلع کے کوٹک پورہ پولیس سٹیشن میں ایف آئی آر درج کی گئی تھی۔ ایف آئی آر میں رویندر پال سنگھ نے الزام لگایا تھا کہ انھوں نے مندیپ سنگھ کو سنہ 2018 میں کینیڈا کا ویزا حاصل کرنے کے لیے ڈھائی لاکھ روپے دیے تھے لیکن اسے نہ تو ویزا ملا اور نہ ہی رقم واپس ملی۔ کرن پریت کا تعلق ایک عام کسان خاندان سے ہے۔ ان کے والد دبئی میں ٹرک چلاتے رہے ہیں۔ گاؤں کے سرپنچ کے بیٹے اور کرن پریت سنگھ کے چچا رنجیت سنگھ رانا کا کہنا ہے کہ کرن پریت ایک عام گھرانے میں پیدا ہوئے اور پرورش پائی۔ انھوں نے کہا کہ ابتدائی تعلیم مکمل کرنے کے بعد کرن پریت سنہ 2016 میں دبئی چلے گئے جہاں انھوں نے اپنے والد کے ساتھ تقریباً چار سال تک ٹرک ڈرائیور کے طور پر کام کیا۔ کرن پریت کے کینیڈا جانے کے بارے میں رنجیت سنگھ نے کہا کہ کرن پریت ورک پرمٹ پر کینیڈا گئے تھے۔ انھوں نے کہا کہ کرن پریت پچھلے تین سالوں سے کینیڈا میں ٹرک چلا رہے تھے۔ انھوں نے یہ بھی کہا کہ 'کرن پریت کا یہاں کوئی مجرمانہ ریکارڈ نہیں ہے۔ اس کے برعکس ان کی فطرت بہت دوستانہ ہے۔ اس لیے گاؤں والے اس کی گرفتاری سے بہت حیران ہیں۔' انھوں نے کہا کہ 'کرن پریت نے اپنی ابتدائی تعلیم اپنے گاؤں کے قریب ایک سکول سے مکمل کی اور انھیں پنجاب میں رہتے ہوئے کسی مجرمانہ سرگرمی میں ملوث ہونے کے بارے میں کوئی اطلاع نہیں ہے۔' کرن پریت کے اہل خانہ کا کہنا تھا کہ انھیں یقین نہیں آ رہا کہ ان کا بیٹا اس طرح کے جرم میں ملوث ہو سکتا ہے۔ کرن پریت کی دو بہنیں ہیں اور دونوں شادی شدہ ہیں۔ گاؤں والوں نے بتایا کہ کرن پریت سنگھ نے تقریباً دو دن پہلے اپنے گھر والوں سے بات کی تھی جس میں ان کی معمول کے مطابق بات چیت ہوئی۔ اہل خانہ نے بتایا کہ خاندان والوں نے قرض لے کر کرن پریت کو کینیڈا بھیجنے کا انتظام کیا تھا۔ کرن پریت کے اہل خانہ نے ان کے بارے میں مزید معلومات دینے سے انکار کر دیا۔ پنجاب پولیس کی طرف سے بتایا گیا ہے کہ ہردیپ سنگھ نجر کے قتل میں مشتبہ افراد میں سے ایک کمل پریت سنگھ جالندھر ضلع کے نکودر سب ڈویژن کے گاؤں چک کلاں کے رہائشی ہیں۔ کمل پریت سنگھ نے نکودر کے ایک پرائیویٹ سکول میں تعلیم حاصل کی۔ سنہ 2019 میں انھوں نے اپنی 12 ویں مکمل کی۔ اس کے بعد وہ سٹڈی ویزے پر کینیڈا چلے گئے۔

ایک شام تعلیمی بیداری کے نام

انور آفاقی دربھنگہ۔ موبائل۔ 9931016273

بیس اپریل 2024 کو شام پونے سات بجے موبائل کی گھنٹی نے مجھے اپنی جانب متوجہ کیا جب اسکرین پر نگاہ پڑی تو ایک انجان نمبر دیکھ کر اگنور کرنا چاہا مگر پھر فوراً ہی کال رسیو کرنا مناسب سمجھا۔۔۔"ہلو" کی آواز سماعت سے ٹکرائی پھر سلام کے بعد وہ کہنے لگے" میں عظمت اللہ مخاطب ہوں، پہلے بھی آپ کو کال کیا تھا مگر شاید آپ مغرب کی نماز کو گئے تھے اس لئے کال نہیں اٹھایا۔ دراصل ہم 24 اپریل 2024 کو ایک "تعلیمی بیداری کانفرنس" اور" مشاعرہ" بھپورہ کرونی دربھنگہ میں کرنے جا رہے ہیں۔ میری خواہش ہے کہ آپ مشاعرہ میں ضرور شریک ہوں اور اپنے کلام سے نوازیں۔ گزشتہ سال بھی آپ سے شرکت کی اپیل کی تھی مگر آپ نے معذرت کر لی تھی۔ ڈاکٹر اظہار احمد اور رسول ساقی صاحبان بھی خاص طور سے آپ کی شرکت کے خواہاں ہیں۔ پھر میں نے حامی بھر لی اور شرکت کا یقین دلایا تو انہوں نے بینر کے لئے ایک تصویر بھیجنے کو کہا جو میں نے ان کو بذریعہ واٹس اپ بھیج دیا۔ انجینئیر شاہ عظمت اللہ ابو سعید ایک امنگوں اور جذبوں سے بھرے تازہ دم نوجوان ہیں جو اپنے گاؤں بھپورہ کرونی بھرواڑہ میں تعلیمی ادارہ یعنی ایک اسکول کے قیام اور علاقے کے نونہالوں کو تعلیم
کے زیور سے آراستہ کرنے کا مصمم ارادہ رکھتے ہیں۔
لہٰذا اسی سلسلے میں وہ کانفرنس اور مشاعرہ کرنے جا رہے ہیں۔
کرونی بھپورہ دربھنگہ شہر کے قلعہ گھاٹ سے اتر پچھّم سمت میں کوئی 25،26 کیلومیٹر کی مسافت
پر واقع جڑواں بستی ہے۔ اس بستی کی زمانے سے اپنی ایک ادبی، تاریخی و علمی حیثیت رہی ہے۔ یہ وہی سرزمین ہے جہاں کئی معروف و مقبول ادبا و شعراء اور مقتدر علما پیدا ہوئے۔ ان میں صاحب دیوان شعراء اور قابلِ احترام ادیب و عالم دین بھی ہوئے۔ جنہیں وقت اور مرور زمانہ نے دبیز پردوں میں چھپا دیا ہے اور جن سے آج کی نئی نسل ناواقف ہے۔ ان میں شمس الدین عاجز، فیض الرحمن فیض ابن ملا شمس الدین، جو نعت کے بہت عمدہ شاعر تھے اور جن کا نعتیہ مجموعہ کلام "گلزار نعت" اور ایک دیوان "گنجینۂ فیض" کے نام سے شائع ہوا تھا۔ ان کے علاوہ بیدل کرونیوی جن کا اصل نام عبدالہادی اور تخلص بیدل تھا۔
مولانا سید دیانت حسین جو شمس العلوم بدایوں میں مدرس کے عہدے پر فائض تھے بعد میں مدرسہ شمس الہدیٰ پٹنہ چلے آئے اور استاد مقرر ہوئے وہ اس ادارے کے ایکٹنگ پرنسپل بھی رہے۔ مولانا سید صدر الحق ابن مولانا سید دیانت حسین تعلیم کے بعد مدرسہ شمس الہدیٰ پٹنہ میں استاد ہوئے اور پھر ترقی پا کر اس کے پرنسپل کے عہدہ کو بھی زینت بخشا۔ ان کو صدر جمہوریہ ہند کے ہاتھوں سے ایوارڈ سے بھی نوازا گیا تھا۔ سید ظفر الحق ظفر بمعروف ظفر ہاشمی جو ٹاٹا کے ٹسکو میں ملازمت کرتے تھے۔ وہ شعر و شاعری کی وجہ سے ادبی دنیا میں اپنی ایک خاص پہچان رکھتے تھے۔ ان کا ایک شعری مجموعہ "شب شکن" شائع ہو کر مقبول عام ہوا تھا۔ اسی بستی کرونی بھپورہ میں ڈاکٹر محمد اسد اللہ اور انظار الحسنین برق پیدا ہوئے۔ حسنین سید جامعی کی بھی اسی بستی میں ولادت ہوئی تھی۔ ان کا جماعت اسلامی کے بڑے اہم اکابرین میں شمار ہوتا ہے۔ جماعت اسلامی کا کل ہند پہلا اجتماع بھی ان ہی کی کاوشوں کی وجہ سے 1943 میں رسول پور خرد، اسلام نگر اللپٹی دربھنگہ میں منعقد ہوا تھا جس میں مولانا مودودی، مولانا اصلاحی اور کئی جید علماء نے شرکت کی تھی۔ موصوف کی ایک مشہور کتاب "میرے تین محسنین" بھی شائع ہوئی تھی۔ اتفاق سے یہ کتاب مجھے خود حسنین سید صاحب نے عطا کی تھی۔
تحقیق کے مطابق ایک خاتون شاعرہ شہناز مسرت بھی یہی پیدا ہوئیں جن کا مجموعہ کلام "حصار شام و سحر" کے نام سے شائع ہوا تھا۔
ان کے علاوہ ایک بڑی اہم شخصیت جن کا نام ضمان اللہ تھا اور جو ندیم تخلص کرتے تھے اسی بستی بھپورہ کے رہنے والے تھے۔ بہت قابل اور ذی فہم شخص تھے۔ وہ شکر پور مدرسہ کے بانیوں میں تھے۔ وہ ایک کامیاب معلم اور اعلیٰ منتظم کے عہدہ پر فائز تھے۔ تقریباً نو سال تک مدرسہ کے جنرل سیکریٹری بھی رہے۔ وہ کامیاب ادیب، انشاء پرداز اور عمدہ تاریخ گو بھی تھے۔ ان کی ملاقات قاضی مجاہد الاسلام صاحب سے ہوئی۔ قاضی

صاحب کی دوربین نگاہ ان پر کیا پڑی سمجھئے جوہری نے ہیرے کو پہچان لیا اور ضمان اللہ صاحب کو امارت شرعیہ پھلواری شریف پٹنہ لے گئے۔ جہاں وہ ایک مدت تک بہ حسن و خوبی خدمات انجام دیتے رہے۔ انجینیئر عظمت اللہ انہی کے صاحبزادہ ہیں اور انہوں نے اپنے والد ہی کی نگرانی میں تربیت پائی اور اپنے تعلیمی مراحل طے کئے۔ عظمت اللہ کی اخلاقی تربیت ان کے والد نے بہت خلوص و محبت سے کی تھی۔ جس کی تصدیق کوئی بھی شخص عظمت اللہ سے ایک بار مل کر ضرور کرے گا۔ جن لوگوں نے مرحوم و مغفور ضمان اللہ کو دیکھا ہے ان سے ملے ہیں ان کو عظمت اللہ کی شخصیت میں ان کے مرحوم والد کا پرتو نظر آئے گا۔
ان کے علاوہ بھی کئی اور علمی و ادبی شخصیتوں کا مولود مسکن یہ کرونی بھپورہ رہا ہے جس بستی کو ایسے ایسے باکمال شخصیتوں نے سنوارا ہو اس کا مستقبل یقیناً تابناک ہونا ہی چاہئے۔ ان شاء اللہ۔
عظمت اللہ کی آنکھوں میں انکے والد کا وہ خواب پل رہا ہے جو ان کے والد نے ایک تعلیمی ادارے کے قیام کے لئے کبھی دیکھا تھا۔ اسی خواب کی تعبیر کے لئے عظمت اللہ، ان کے رفقاء اور حامی و مددگار بڑے عزم و خلوص کے ساتھ نکل پڑے ہیں۔ ان کی آنکھوں میں خواب ہے اور ہاتھوں میں شمع ،جس سے علاقے
میں تعلیم و تربیت کا ان شاء اللہ، ایک ایسا روشن مینارہ قائم ہوگا جس کی روشنی مستقبل میں کامیابی و کامرانی کی ضمانت بنے گی۔
گفتگو کے دوران انجینیئر عظمت اللہ ابو سعید نے مجھے بتایا کہ یہ سارا کام (کانفرنس اور مشاعرہ کا) میرے بس کا نہ تھا اگر میرے قدم سے قدم ملا کر، میرے دست و بازو بن کر محمد ولی اللہ تنویر، محمد وصی اللہ تمکین اور محمد حبیب اللہ ہمایوں کھڑے
نہ ہوتے۔ اسی طرح ہماری اس تعلیمی بیداری تنظیم
میں میرے احباب و کرم فرماؤں میں محمد حافظ شاہد، محمد اسرافیل، فخر عالم، سمبھو شاہ، عظیم چاند، حافظ عتیق، مولانا منت اللہ، توقیر احمد، حیدر علی، افتاب احمد، حسن نواز، محمد رضوان اللہ التمش، عبدالقدیر، کیف الحسن، شاہد قمر وصی احمد، اشتیاق انور، عالم، اورنگزیب فہد، نورین، گلنواز ذیشان، عرفان، شاہ رخ، افتخار، اخلاق، شاہنواز عالم، انتخاب فیض، نظیر، اسد اللہ شمسی، نازش ،اشفاق، اسماعیل نیاز، رنجن کمار، سچن کمار، اشرف، انتخاب عالم، عتیق اللہ، نبی حسن راجو، رضا الحق، شہاب الدین منا اور جمال الدین ببلو کا تعاون بھی مجھے میسر ہے۔ میں ان کے بے لوث خدمات کو فراموش نہیں کر سکتا۔ جناب اسلم علی ڈی۔ ڈبلیو۔ او کی محبتیں بھی مجھے حاصل ہیں۔
اب نہ صرف کرونی بھپورہ بلکہ اطراف کی دوسری
بستیوں کے باشندگان کی ذمہ داری ہوتی ہے کہ اس
شمع کو روشن رکھنے میں معاون و مددگار بنیں تاکہ علاقے کی بچیاں اور بچے علم کی دولت سے مالا مال ہو سکیں۔
حسب پروگرام مشاعرہ میں شرکت کے لئے ہم (عطا عابدی، منظر صدیقی، عرفان احمد پیدل اور انور آفاقی) 24 اپریل 2024 کو بھپورہ کرونی میں حاضر ہوئے۔ نوجوان انجینیئر عظمت اللہ ابو سعید نے اور ان کے احباب نے" ایک شام تعلیم کے نام" کے عنوان سے تعلیمی بیداری کانفرنس اور مشاعرہ کا انعقاد بڑے تزک و احتشام سے کیا وہ بے حد کامیاب رہا۔ اس کانفرنس میں ایک درجن سے زیادہ معتبر علمی، ادبی و دینی شخصیتوں نے شرکت فرمائی اور تعلیم کی اہمیت، ضرورت و افادیت پر اپنی تقریروں کے ذریعہ روشنی ڈالی۔
اس تعلیمی بیداری کانفرنس کی مسند صدارت پر
ایس۔ ایم۔ اشرف فرید براجمان تھے جبکہ نظامت کی ذمہ داری یعقوب

اشرفی نے خوبصورتی سے ادا کی۔ کانفرنس کی ابتدا حافظ اعجاز کی تلاوتِ کلامِ پاک سے ہوئی۔ اس کے بعد رب کریم کی بارگاہ میں شنکر کیموری نے حمد اور حافظ فرید نے بحضور سرور کائنات نذرانہ عقیدت پیش کیا۔ دربھنگہ کے اقراء اکیڈمی اسکول کی بچیوں نے قومی ترانہ اور گیت سے سامعین کا دل جیت لیا۔ ان بچوں نے ایک ڈرامہ بھی پیش کیا۔ جسے ناظرین نے پسند کیا۔ اس کانفرنس میں ڈاکٹر ریحان غنی، ڈاکٹر اظہار احمد (روزنامہ پیاری اردو پٹنہ کے چیف ایڈیٹر اور سابق ایم۔ ایل۔ اے)، انوار الہدیٰ، مولانا شبلی قاسمی ناظم امارت شرعیہ پٹنہ، مفتی آفتاب غازی، ناظم معہد الطیبات دربھنگہ، ڈاکٹر فراز فاطمی سابق ایم۔ ایل۔ اے وغیرہ نے شرکت فرمائی اور انجینئر عظمت اللہ کے حوصلے کی داد دی اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔
اپنی تقریر میں جناب ایس۔ ایم۔ اشرف فرید نے بہت واضح طور پر کہا کہ "تعلیم کے بغیر کوئی قوم ترقی نہیں کر سکتی"، سینئر اور معتبر صحافی ڈاکٹر ریحان غنی نے امہات المومنین کا حوالہ دیتے ہوئے فرمایا"
مردوں کی کردار سازی میں خواتین کا بڑا اہم کردار ہوتا
ہے"۔ جبکہ انوار الہدیٰ نے" پاکیزہ معاشرے کی تشکیل کے لیے تعلیم کو بے حد ضروری قرار دیا"۔ ڈاکٹر اظہار احمد نے" بچیوں کی تعلیم کے لئے گرلس اسکول و کالج کے قیام" پر زور دیا۔ اس افتتاحی جشن کے موقع پر
پیس انٹرنیشنل اسکول" کے لئے کانپور کی شاعرہ
محترمہ نازیہ رفعت کے کہے گئے ان اشعار ؎

افتتاحی جشن پاک معمول ہے
باادب انساں کو یہ مقبول ہے
ارضِ دربھنگہ کی زینت کے لئے
پیس انٹرنیشنل اسکول ہے

کی بھی خوب پذیرائی ہوئی اور سامعین نے داد
سے نوازہ۔
اجتماعی طور پر تمام مقررین نے عظمت اللہ کے تعلیمی مشن اور" پیس انٹرنیشنل اسکول" کے قیام کو بہت پسند کیا اور دعاؤں سے نوازتے ہوئے دلی خوشی کا اظہار کیا۔ خاص طور پر اس پروگرام میں روزنامہ قومی تنظیم پٹنہ کے مدیر اعلیٰ ایس۔ ایم۔ اشرف فرید، ڈاکٹر ریحان غنی، روزنامہ پیاری اردو پٹنہ کے چیف ایڈیٹر اور سابق ایم۔ ایل۔ اے ڈاکٹر اظہار احمد اور مولانا آفتاب غازی وغیرہ کی موجودگی نے کانفرنس میں چار چاند لگائے۔ تعلیمی بیداری کانفرنس دیر رات تک چلتی رہی جسے اطراف و اکناف کے ذی شعور سامعین دل چسپی سے سنتے رہے۔ تقریباً ساڑھے گیارہ بجے شب میں کانفرنس ختم ہوئی۔ کانفرنس کے اختتام کے بعد مشاعرہ شروع ہوا جس میں پندرہ سے زیادہ شعراء نے اپنے خوبصورت کلام سے نوازا۔ اس مشاعرہ میں جن
شعراء و شاعرات نے شریک ہو کر مشاعرہ کو کامیاب بنایا ان میں فلک سلطان پوری، نازیہ رفعت، نینا ساہو، انجم اورنگ آبادی، معین گریڈیھوی، آصف ہندوستانی، شنکر کیموری ذیشان بھاگلپور، اور شہر دربھنگہ سے عطا عابدی، انور آفاقی، منظر صدیقی، رسول ساقی، مزاحیہ شاعر عرفان احمد پیدل، ڈاکٹر منوج کمار شریک مشاعرہ رہے۔ ان کے علاوہ بھی چند ایک شاعر جن کا نام میں بھول رہا ہوں نے بھی اپنا کلام سنایا۔
مشاعرہ کی صدارت مشترکہ طور پر ڈاکٹر عطا عابدی اور رسول ساقی نے اور نظامت کی ذمہ داری شنکر کیموری نے ادا کی۔
قارئین کرام! مشاعرہ میں پڑھے گئے شعراء و شاعرات کے چند اشعار ملاحظہ فرمائیں امید ہے کہ محظوظ ہونگے۔

ڈاکٹر عطا عابدی:
صبح بھی ہوگی کالی رات کے بعد
صبح کا انتظار کر پیارے

رسول ساقی:
آئینے میں رات دن تصویر تم دیکھا کرو
خواب میں دیکھا کروں تعبیر تم دیکھا کرو

انور افاقی:
تمہارے شہر میں جینا ہے مشکل
دھواں ہے شور ہے تنہائیاں ہیں
ہمارے گاؤں میں آکر تو دیکھو
ہوا ہے کھیت ہے ہریالیاں ہیں

شنکر کیموری:
عشقِ حسین حاصل ایمان بن گیا
اے مومنو! تمہاری یہ پہچان بن گیا

معین گری ڈیھوی:
کون پھول کیسا ہے تتلیوں کو ہے معلوم
باتیں اپنے مطلب کی لڑکیاں سمجھتی ہیں

فلک سلطان پوری:
حیا کی وادیوں میں شرم کے آنگن میں رہتی ہوں
میں اردو ہوں سدا تہذیب کے دامن میں رہتی ہوں انجمن آرا اورنگ ابادی:
تیرے ہمراہ جو گزرے زمانے ہم نہیں بھولے
وہ موسم پیار کے اب تک سہانے ہم نہیں بھولے

منظر صدیقی:
جب کسی سے کوئی کلام کرو
احتراماً اسے سلام کرو
منظر منظر حسین ہے منظر
اپنی نظروں میں انضمام کرو

نینا ساہو:
کبھی بے تابیوں میں عشق کا اظہار مت کرنا
بنا سوچے بنا سمجھے کسی سے پیار مت کرنا

مزاحیہ شاعر عرفان احمد پیدل:
پکا ہوا کاروائیڈ سے پھل اچھا نہیں لگتا
مجھے اس دور کا بچہ کوئی اچھا نہیں لگتا
میرا بیٹا سکھاتا ہے موبائل کا چلانا اب
مجھے ہرگز یہ اس کا چونچلا اچھا نہیں لگتا

نوری پروین۔ کانپوری:
شہر وفا میں مصر کا بازار ہو نہ ہو
بکنے کو ہم چلے ہیں خریدار ہو نہ ہو

ڈاکٹر منوج کمار:
کسی دربار میں الفاظ تھرکایا نہیں کرتے
ہم اپنی شاعری کو گھنگرو پہنایا نہیں کرتے

نازیہ رفعت کانپوری:
رب سے مانگا تجھ کو نمازیں پڑھ پڑھ کر
میں تجھ کو بدنام نہیں ہونے دوں گی

مشاعرہ کے نوجوان کنوینر انجینئیر عظمت اللہ کے لیے نازیہ رفعت نے چار مصرے کچھ یوں کہے ؎

وہ اپنی ذات سدا بے مثال رکھتا ہے
خلوص پیار وفا باکمال رکھتا ہے
زمانہ کہتا ہے جس کو عظمت اللہ سعید
سبھی ادیبوں کا وہ تو خیال رکھتا ہے

مشاعرہ صبح کو آذانِ فجر کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔
کانفرنس اور مشاعرہ کو کامیاب بنانے میں انجنیئر عظمت اللہ اور انکے رفقاء نے بڑی لگن اور مستعدی کا ثبوت دیا۔ منیجمنٹ کی داد نہ دوں تو بے ایمانی ہوگی۔ میں ذاتی طور پر عزیزی انجنیئر عظمت اللہ کو دعا دیتا ہوں کہ اللہ ان کے تعلیمی جذبوں اور سعی کو
شرفِ قبولیت عطا کرے اور اسکول کی تعمیر اور اس
سلسلے کے ہر خواب کو پورا فرمائے اور" پیس
انٹرنیشنل اسکول" ایک دن بڑا تعلیمی مرکز بن کر
ابھرے اور پورے علاقے کو علم کی دولت سے مالا مال کرے آمین۔

امیر شہر کے ارمان؟

ڈاکٹر سید ابوذر کمال الدین ....

انتخاب کے وقت مختلف پارٹیوں کے لیڈروں کے بیانات سے ان کی ذہنیت اور عزائم کا اندازہ ہوتا ہے۔ میں اپنے کالموں میں بار بار لکھ چکا ہوں کہ بھارت میں آزادی کے بعد اقتدار کی جنگ ہندوؤں اور مسلمانوں کے درمیان نہیں ہے۔ بہت پہلے مسلمان اس جنگ کو ہار گئے ہیں اور وہ پوری طرح میدان سے باہر ہیں۔ اب اقتدار کی جنگ ہندوؤں کے مختلف سماجی، علاقائی، لسانی اور قبیلائی گروہوں کے درمیان ہے۔ ایک وقت تھا بالخصوص کانگریسی عہد میں جبکہ اقتدار بالکلیہ ہندو اَپر کاسٹ کے ہاتھ میں تھا جس کی قیادت برہمن کررہے تھے۔ کانگریس موڈریٹ ہندو گروپ کی نمائندہ جماعت تھی مگر اس میں انتہا پسند عناصر بھی بڑی تعداد میں موجود تھے۔ کانگریس کو بعد میں ہندو بیک وارڈ کلاس اور انتہا پسند اپر کاسٹ وہ بھی برہمن قیادت کے تحت چیلنج کررہے تھے جس کی قیادت سنگھ اور اس کی حامی جماعتیں کررہی تھیں جن کو سنگھ پریوار کہا جاتا ہے۔ بعد میں دلت طبقات بھی ایک چیلنجز بن کر ابھرے۔ اب ہندو اپر کاسٹ بالخصوص برہمنوں کو اپنی بالادستی قائم رکھنے میں دقت محسوس ہونے لگی۔ ہندو اپر کاسٹ کو اپنی عددی قوت کا اندازہ ہے، وہ بھارت میں سب سے چھوٹی اقلیت ہیں جن کے سبھی دھڑوں کو جوڑ دیا جائے تو بھی وہ 15 فیصد سے زیادہ نہیں ہیں۔ تاریخی طور پر چونکہ یہ ہمیشہ اقتدارِ وقت سے قریب رہے۔ مسلم عہد میں بھی یہ استحقاق شدہ گروہ تھا اور انگریزوں کے تو یہ دست و بازو ہی تھے۔ لہٰذا ان کو معلوم ہے کہ اگر وہ اقتدار میں نہیں رہے تو بھارت میں ان کی حالت شودروں سے بدتر ہوجائے گی کیونکہ ان کے تاریخی جرائم کی فہرست بڑی لمبی ہے۔ جب انہیں اندازہ ہوگیا کہ کانگریس کی غلط نیتیوں اور فیصلوں کی وجہ سے مسلمان اور دلت جو کانگریس کے مضبوط ووٹ بینک تھے، اب کانگریس سے دل برداشتہ ہوکر اس کا ساتھ چھوڑ رہے ہیں تو انھوں نے راتوں رات اپنی وفاداری بدل لی اور وہ سنگھ پریوار کے ہندتو کے ایجنڈے کا حصہ بن گئے۔ چنانچہ بی جے پی یکا یک ایک بڑی قوت بن کر ابھری۔ بابری مسجد کا انہدام اور رام مندر نے ہندوؤں کی آپسی کشمکش اور تلخیوں کو کم کیا اور بیک وارڈ اور دلتوں نے اس تحریک میں کلیدی کردار ادا کیا۔ گودھرا کانڈ کے بعد شری نریندر مودی ہندو برائے سمراٹھ بن کر ابھرے اور انھوں نے ہندو امیجنیشن (Imagination) کو بہت گہرائی سے اپیل کیا جس کی وجہ سے 2014 میں بی جے پی نے ان کو پرائم منسٹر کا امیدوار بنایا اور انھوں نے طوفانی دوروں اور دھواں دھار تقریروں کے ذریعہ لوگوں کے جذبات کو گرما کر بڑی کامیابی حاصل کی۔ انھوں نے ملک کو بڑے بڑے سپنے دکھائے مگر سوائے ہندتو کے پروجیکٹ کے وہ کوئی نمایاں کارنامہ انجام نہیں دے سکے۔ ان کی دس سالہ حکومت میں لوگ ان کی بیان بازیوں اور دروغ گوئی سے اوب چکے ہیں۔ بی جے پی کے لیے مسلم دشمنی ایک ایسا رام بان ہے جس کے ذریعہ اقتدار کی کرسی تک پہنچنا آسان ہوجاتا ہے۔ کانگریس نے کم و بیش اپنے پچاس سالہ اقتدار میں مسلمانوں کو زندگی کے ہر میدان میں حاشیہ پر پہنچا دیا تھا جس کی منہ بولتی تصویر سچر کمیٹی کی رپورٹ میں موجود ہے۔ بی جے پی نے اپنے دس سالہ اقتدار میں دھکے دے کر اور بھی پیچھے ڈھکیل دیا ہے۔ مگر وہ مسلمانوں کو جس مقام پر دیکھنا چاہتی ہے اس کے ارمان اس حد تک نہیں نکلے ہیں۔ پتہ نہیں عارف محمد خان، طارق منصور اور خواجہ افتخار اور اسی قبیل کے لوگ اس مقصد کے حصول کے لیے پارٹی لیڈرشپ کو کیا مشورہ دیں گے؟ ہندوستانی مسلمان جن کو فلک نے لوٹ کے پامال کردیا اور ہمالیہ پہاڑ کی اونچائی سے اٹھا کر سطح سمندر سے ہزاروں فٹ نیچے لا کر پٹخ دیا ہے اور جو پچھلے تین سو سال سے ظلم و ستم کی چکی میں پیسے جارہے ہیں دنیا میں مظلوموں کی اتنی بڑی جماعت کہیں نہیں بستی ہے اور جس کو ہر روز کچوکے لگائے جاتے ہیں۔ ابھی حال ہی میں راجستھان کے ایک انتخابی ریلی میں وزیراعظم ہند جناب نریندر مودی نے کھل کر جس طرح مسلمانوں کے خلاف زہرافشانی کی ہے اتنے اونچے دستوری عہدے پر فائز ایک شخص سے ایسی توقع نہیں کی جاسکتی ہے۔ کیا کسی شخص کو مسلمانوں سے اتنی بھی نفرت ہوسکتی ہے ایسا سوچا نہیں جاسکتا تھا۔ مگر اس پر نہ کوئی افسوس ہے، نہ شرمندگی اور ندامت ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ یہ بہت ہی سوچا سمجھا بیان ہے اور اس سے پتہ چلتا ہے کہ بی جے پی کی ڈوبتی ناؤ کو مسلمانوں کا خون، ان کا گوشت، ان کی قربانی ہی بچاسکتی ہے۔ بھارت میں ہون کی پرانی پرمپرا ہے۔ مسلمانوں کو اگنی میں ڈال کر اس رسم کو پورا کرنے سے شاید بی جے پی کا سنکٹ ٹل جائے۔ اس لیے وزیراعظم نے مسلمانوں کو زیادہ بچہ پیدا کرنے والا اور گھس پیٹھیا قرار دیا۔ انھوں نے بتادیا کہ وہ سی اے اے کا قانون کس نیت سے لائے ہیں۔ گجرات فساد کی ٹیس ابھی باقی ہے۔ وزیراعظم نے جو تازہ ترین زخم دئے ہیں اس کی ٹیس نسلوں تک محسوس کی جاتی رہے گی۔ لگتا ہے کہ ان کے دورِ اقتدار میں جو فسادات ہوئے، موب لنچنگ ہوئی، مسلمانوں کو مذہبی جلوسوں میں جو گالیاں دی گئیں، ان کے مساجد اور مزار اور گھروں پر بلڈوزر چلائے گئے تھے، سینکڑوں بے قصور نوجوانوں کو جھوٹے مقدموں میں پھنسا کے برسوں جیل میں بند رکھا گیا، اب ٹرین اور بس میں سفر کرنا اور کسی جگہ نماز پڑھنا تک غیر محفوظ ہوگیا ہے، پولیس والے چلتی ٹرین میں ڈھونڈھ کر مسلمان مسافر کو گولی مار دیتے ہیں۔ وہ سب کچھ چھیننے، مٹانے اور ختم کرنے کی کوشش کی جارہی ہے جس سے مسلم شناخت کا اندازہ ہوتا ہے۔ وہ ہر آثار کو ایک حرف غلط کی طرح مٹا دینا چاہتے ہیں۔ اتنا کچھ ہونے کے بعد بھی ان کے ارمان نہیں نکلے ہیں۔ ہمیں ابھی اور زخم کھانے کے لیے تیار رہنا چاہیے۔ میں وزیراعظم کے بیان کی مذمت نہیں کروں گا، مگر ان کی ذہنیت پر افسوس ضرور ہے۔ انھوں نے صاف لفظوں میں اعلان کیا ہے وہ جب تک زندہ ہیں وہ مسلمانوں کو کسی قسم کا ریزرویشن نہیں دینے دیں گے۔ امت شاہ نے اعلان کیا ہے کہ کسی ریاست میں انہیں ریزرویشن ملا ہوا ہے وہ ان سے چھین کر ہندوؤں کے دیگر طبقات کو دے دیں گے۔ آپ ہی بتائیں ان بیانات کی مذمت کرنے کے لیے آپ الفاظ کہاں سے لائیں گے۔ ہم تو ان کی صحیح الدماغی کی دعا ہی کرسکتے ہیں اور اللہ سے دعا کریں کہ اللہ ان کے فتنوں اور شر سے ملت محروم کو محفوظ رکھے۔ آمین!

حکومت آنے والی نسلوں کو کیسے متاثر کرتی ہے؟

اسید واصف اقبال گیلانی، بہار شریف، نالندہ..........

کیا حکومت آنے والی نسلوں کو متاثر کرتی ہے؟ غور کریں کہ سرکاری پالیسیاں اور اقدامات کس طرح مختلف سماجی حیثیتوں اور نسلوں کے لوگوں اور سماج کو متاثر کرتے ہیں۔ حکومت ایک ایسا ادارہ ہے جو کسی بھی ملک یا خطے کے نظم و نسق اور انتظام کا ذمہ دار ہوتا ہے۔ یہ مختلف پالیسیاں اور قوانین بناتا ہے جو معاشرے کے تمام شعبوں کو متاثر کرتے ہیں، بشمول معیشت، تعلیم، صحت کی دیکھ بھال، اور سماجی تحفظ۔

حکومت کے اثرات مختلف لوگوں اور نسلوں کے لیے مختلف ہوسکتے ہیں۔ مثال کے طور پر، غریب لوگ اکثر امیر لوگوں کے مقابلے میں حکومتی پالیسیوں سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔ اسی طرح، اقلیتی گروہ اکثر اکثریتی گروہوں کے مقابلے میں حکومتی اقدامات سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔ حکومت کی معاشی پالیسیاں، جیسے کہ ٹیکس کی شرحیں، سود کی شرحیں، اور تجارتی معاہدے، معیشت میں مختلف شعبوں اور لوگوں کو مختلف طریقوں سے متاثر کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر، اعلیٰ ٹیکس کی شرحیں امیر لوگوں کو زیادہ متاثر کرسکتی ہیں، جبکہ کم سود کی شرحیں کاروباروں اور صارفین کو فائدہ پہنچاسکتی ہیں۔

حکومت کی تعلیمی پالیسیاں، جیسے کہ تعلیم کے لیے فنڈنگ کا درجہ اور تعلیمی معیارات، مختلف لوگوں کے تعلیمی مواقع اور نتائج کو متاثر کرسکتے ہیں۔ مثال کے طور پر، کم فنڈنگ والے اسکولوں میں پڑھنے والے طلباء کو اچھی طرح سے فنڈنگ والے اسکولوں میں پڑھنے والے طلباء کے مقابلے میں کامیابی کے کم مواقع میسر ہوسکتے ہیں۔

حکومت کی صحت کی دیکھ بھال کی پالیسیاں، جیسے کہ صحت کی دیکھ بھال کے لیے فنڈنگ کا درجہ اور صحت کی دیکھ بھال تک رسائی کے لیے قوانین، مختلف لوگوں کی صحت اور صحت کے نتائج کو متاثر کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر، صحت کی دیکھ بھال تک رسائی نہ ہونے والے لوگوں کو صحت کی دیکھ بھال تک رسائی والے لوگوں کے مقابلے میں صحت کے مسائل کا زیادہ خطرہ لاحق ہوسکتا ہے۔

حکومت کی سماجی تحفظ کی پالیسیاں، جیسے کہ غربت میں کمی کے پروگرام اور بے روزگاری کے فوائد، مختلف لوگوں کے معیار زندگی کو متاثر کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر، غربت میں کمی کے پروگراموں سے غریب لوگوں کو اپنی زندگیوں کو بہتر بنانے میں مدد مل سکتی ہے، جبکہ بے روزگاری کے فوائد بے روزگار لوگوں کو مالی مدد فراہم کرسکتے ہیں۔

حکومت کے فیصلے اور پالیسیاں نہ صرف آج کے لوگوں کو بلکہ آنے والی نسلوں کو بھی متاثر کرسکتے ہیں۔ مثال کے طور پر، ماحولیاتی تحفظ کے لیے حکومت کی پالیسیاں ماحول کی حالت کو متاثر کرسکتی ہیں، جو آنے والی نسلوں کے لیے زندگی کے معیار کو متاثر کرسکتی ہیں۔ اسی طرح، حکومت کی تعلیمی اور صحت کی دیکھ بھال کی پالیسیاں آنے والی نسلوں کی تعلیم اور صحت کو متاثر کرسکتی ہیں۔

حکومت ایک طاقتور ادارہ ہے جس کا مختلف زندگیوں اور آنے والی نسلوں پر گہرا اثر پڑسکتا ہے۔ حکومت کی پالیسیاں اور اقدامات معاشرے کے تمام شعبوں کو متاثر کرتے ہیں، اور ان کے مثبت اور منفی دونوں نتائج ہوسکتے ہیں۔ معاشی پالیسیاں حکومت کی طرف سے کی جانے والی ایسی پالیسیاں ہیں جو معیشت کو کنٹرول اور منظم کرتی ہیں۔ ان پالیسیوں کا مقصد معاشی ترقی، استحکام اور خوشحالی کو فروغ دینا ہے۔ معاشی پالیسیوں کی کچھ عام مثالیں ہیں۔

ٹیکس کی شرحیں حکومت کے لیے آمدنی کا ایک اہم ذریعہ ہیں۔ ٹیکس کی شرحوں میں تبدیلیوں سے معاشی سرگرمیوں پر اثر پڑسکتا ہے۔ کم از کم اجرت وہ کم از کم تنخواہ ہے جو ملازمین کو ادا کی جاسکتی ہے۔ کم از کم اجرت میں اضافے سے کم آمدنی والے کارکنوں کی مالی حالت میں بہتری آسکتی ہے۔ سماجی تحفظ کے جال وہ پروگرام ہیں جو بے روزگاری، بیماری اور ریٹائرمنٹ جیسے حالات میں لوگوں کی مالی مدد کرتے ہیں۔ سماجی تحفظ کے جال سے غربت اور عدم مساوات کو کم کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔

تجارتی معاہدے دو یا دو سے زیادہ ممالک کے درمیان معاہدے ہیں جو تجارت کو فروغ دیتے ہیں۔ تجارتی معاہدوں سے صارفین کے لیے قیمتوں میں کمی اور کاروباروں کے لیے نئے مواقع پیدا ہوسکتے ہیں۔ کاروبار پر ضوابط حکومت کی طرف سے کیے جانے والے قواعد و ضوابط ہیں جو کاروباروں کے آپریشن کو کنٹرول کرتے ہیں۔ کاروبار پر ضوابط کا مقصد صارفین اور ماحول کی حفاظت کرنا ہے۔

معاشی پالیسیوں کا مختلف آمدنی کی سطحوں، صنعتوں اور مزدوروں کے حقوق پر اثر پڑ سکتا ہے۔ مثال کے طور پر، ٹیکس کی شرحوں میں اضافے سے امیر لوگوں پر زیادہ بوجھ پڑ سکتا ہے، جبکہ کم از کم اجرت میں اضافے سے کم آمدنی والے کارکنوں کو فائدہ ہوسکتا ہے۔ تجارتی معاہدوں سے کچھ صنعتوں کو فائدہ ہوسکتا ہے، جبکہ دیگر صنعتوں کو نقصان ہو سکتا ہے۔ کاروبار پر ضوابط سے کاروباروں کی لاگت میں اضافہ ہوسکتا ہے، جس سے ملازمتوں کے نقصان کا باعث بن سکتا ہے۔

سماجی پالیسیاں حکومت کی طرف سے کی جانے والی ایسی پالیسیاں ہیں جو معاشرے کو متاثر کرتی ہیں۔ ان پالیسیوں کا مقصد تعلیم، صحت کی دیکھ بھال، رہائش، اور دیگر سماجی مسائل سے نمٹنا ہے۔ سماجی پالیسیوں کی کچھ عام مثالیں یہ ہیں: تعلیمی پالیسیاں تعلیمی نظام کو کنٹرول اور منظم کرتی ہیں۔ ان پالیسیوں کا مقصد تمام شہریوں کو معیاری تعلیم تک رسائی فراہم کرنا ہے۔ صحت کی دیکھ بھال کی پالیسیاں صحت کی دیکھ بھال کے نظام کو کنٹرول اور منظم کرتی ہیں۔

ان پالیسیوں کا مقصد تمام شہریوں کو معیاری صحت کی دیکھ بھال تک رسائی فراہم کرنا ہے۔ رہائشی پالیسیاں رہائش کے نظام کو کنٹرول اور منظم کرتی ہیں۔ ان پالیسیوں کا مقصد تمام شہریوں کو مناسب رہائش تک رسائی فراہم کرنا ہے۔ شادی کے قوانین شادی کے عمل کو کنٹرول کرتے ہیں۔ ان قوانین کا مقصد خاندانوں اور معاشرے کی حفاظت کرنا ہے۔ ماحولیاتی قوانین ماحول کی حفاظت کے لیے بنائے گئے ہیں۔ ان قوانین کا مقصد آلودگی کو کم کرنا اور قدرتی وسائل کو تحفظ فراہم کرنا ہے۔

سماجی پالیسیوں کا مواقع تک رسائی، انفرادی انتخاب اور عوامی بہبود پر اثر پڑسکتا ہے۔ مثال کے طور پر، تعلیمی پالیسیوں سے تعلیم تک رسائی میں بہتری سماجی پالیسیوں کا مواصلات تک رسائی، انفرادی انتخاب اور عوامی بہبود پر بھی اثر پڑتا ہے۔ مثال کے طور پر، عوامی نقل عام کی سبسڈی سے کم آمدنی والے لوگوں کے لیے نقل و حمل کو زیادہ قابلِ حصول بنایا جاسکتا ہے، جبکہ انفرادی طور پر گاڑیوں کی ملکیت کو محدود کرنے والی پالیسیاں ماحول کو فائدہ پہنچاسکتی ہیں۔

صحت کی دیکھ بھال کی پالیسیاں، جیسے کہ صحت کا بیمہ لازمی کرنا، لوگوں کو طبیعت خراب ہونے پر مالی مشکلات کا سامنا کرنے سے بچاسکتی ہیں اور انہیں صحت کے تحفظ کے اقدامات کرنے کی ترغیب دے سکتی ہیں۔ رہائشی پالیسیاں، جیسے کہ سستی رہائش کی فراہمی، لوگوں کو محفوظ اور مناسب رہائش تک رسائی فراہم کرسکتی ہیں، جو ان کی صحت اور معیار زندگی کو بہتر بناسکتی ہے۔

ثقافتی پالیسیاں حکومت کی طرف سے کی جانے والی ایسی پالیسیاں ہیں جو ثقافت کو متاثر کرتی ہیں۔ ان پالیسیوں کا مقصد ثقافتی اقدار، زبان اور شناخت کو فروغ دینا ہے۔ ثقافتی پالیسیوں کی کچھ عام مثالیں یہ ہیں: آزادی اظہار رائے کا مطلب ہے کہ لوگوں کو اپنے خیالات اور عقائد کا آزادانہ طور پر اظہار کرنے کا حق ہے۔ سنسرشپ حکومت کی طرف سے اطلاعات اور مواد کے پھیلاؤ کو کنٹرول کرنے کی کوشش ہے۔ مذہبی آزادی کا مطلب ہے کہ لوگوں کو اپنا مذہب ماننے اور اس پر عمل کرنے کی آزادی ہے۔ لسانی پالیسیاں زبان کے استعمال کو کنٹرول کرتی ہیں۔ ان پالیسیوں کا مقصد زبان کی بقاء اور فروغ کو یقینی بنانا ہے۔

ثقافتی پالیسیوں کا ثقافتی اظہار، شناخت اور سماجی ہم آہنگی پر اثر پڑسکتا ہے۔ مثال کے طور پر، آزادی اظہار رائے تخلیقی اظہار اور تنقیدی سوچ کو فروغ دے سکتی ہے، جبکہ سنسرشپ اسے محدود کرسکتی ہے۔ مذہبی آزادی لوگوں کو اپنے عقائد پر عمل کرنے کی اجازت دے کر تنوع اور برداشت کو فروغ دے سکتی ہے، جبکہ اس کی عدم موجودگی سے کشیدگی اور تنازعات پیدا ہوسکتے ہیں۔ لسانی پالیسیاں ثقافتی شناخت کو مضبوط بناسکتی ہیں اور مختلف گروہوں کے درمیان رابطے اور تفہیم کو فروغ دے سکتی ہیں۔

خارجہ پالیسی وہ اصول اور اقدامات ہیں جو ایک ملک دوسرے ممالک کے ساتھ اپنے تعلقات کو برقرار رکھنے کے لیے استعمال کرتا ہے۔ خارجہ پالیسی کے کچھ اہم عناصر یہ ہیں: سفارت کاری دو ممالک کے درمیان بات چیت اور تعاون کا رسمی عمل ہے۔ فوجی مداخلت کسی دوسرے ملک میں فوجی طاقت کا استعمال ہے۔ بین الاقوامی تجارت دو یا دو سے زیادہ ممالک کے درمیان سامان اور خدمات کا تبادلہ ہے۔ امیگریشن قوانین یہ کنٹرول کرتے ہیں کہ کون لوگ کسی ملک میں داخل ہوسکتے ہیں اور وہاں رہ سکتے ہیں۔

خارجہ پالیسی کا قومی سلامتی، معاشی مواقع اور عالمی استحکام پر گہرا اثر پڑسکتا ہے۔ مضبوط سفارتی تعلقات دوسرے ممالک کے ساتھ تعاون اور اعتماد کو فروغ دے سکتے ہیں، جو تجارت اور سرمایہ کاری کے مواقع کو بڑھاتا ہے اور جنگ کے خطرے کو کم کرتا ہے۔ فوجی مداخلت علاقائی استحکام کو بے چین کرسکتی ہے، انسانی ہلاکت کا باعث بن سکتی ہے، اور غیر متوقع نتائج پیدا کرسکتی ہے۔ بین الاقوامی تجارت معاشی ترقی اور خوشحالی کو فروغ دے سکتی ہے، لیکن اس سے عدم مساوات اور ماحولیاتی مسائل بھی پیدا ہوسکتے ہیں۔ امیگریشن قوانین مزدور کی قوت کو متاثر کرسکتے ہیں، ثقافتی تنوع کو فروغ دے سکتے ہیں، اور سماجی مسائل کو جنم دے سکتے ہیں۔

ٹیکنالوجی کی تیز رفتار ترقی معاشرے کے ہر پہلو کو متاثر کررہی ہے۔ نئی ٹیکنالوجیز جیسے کہ مصنوعی ذہانت، آٹومیشن اور ڈیٹا کی رازداری پر ضوابط، تحقیق اور ترقی میں سرمایہ کاری، سماجی اور معاشی ترقی کے لیے ضروری ہیں۔ ٹیکنالوجی کی پیشرفت کے کچھ اہم پہلو یہ ہیں: مصنوعی ذہانت کمپیوٹرز کو انسانوں جیسی ذہانت کا مظاہرہ کرنے کی صلاحیت ہے۔ آٹومیشن مشینوں یا کمپیوٹرز کے ذریعے کاموں کو خودکار بنانے کا عمل ہے۔ ڈیٹا کی رازداری کا مطلب ہے کہ لوگوں کو یہ حق ہے کہ ان کی ذاتی معلومات کی حفاظت کی جائے۔ تحقیق اور ترقی نئی ٹیکنالوجیز کی ایجاد اور موجودہ ٹیکنالوجیز کو بہتر بنانے کے لیے کی جانے والی سرگرمیاں ہیں۔

ٹیکنالوجی کی پیشرفت جدت طرازی، جاب مارکیٹوں اور سماجی ترقی کو متاثر کرتی ہے۔ مثال کے طور پر، مصنوعی ذہانت نئی مصنوعات اور خدمات کی ایجاد میں انقلاب لا سکتی ہے، جبکہ آٹومیشن بعض قسم کی ملازمتوں کو ختم کرسکتی ہے اور نئی قسم کی ملازمتیں پیدا کرسکتی ہے۔ ڈیٹا کی رازداری کے قوانین ضروری ہیں تاکہ لوگوں کی ذاتی معلومات کا غلط استعمال نہ ہوسکے۔ تحقیق اور ترقی میں سرمایہ کاری مستقبل میں ترقی اور خوشحالی کے لیے ضروری ہے۔

مجموعی طور پر، حکومت کی پالیسیاں اور ٹیکنالوجی کی پیشرفت معاشرے کے ہر پہلو کو متاثر کرتی ہیں، اور ان اثرات کو سمجھنا ضروری ہے تاکہ ایک منصفانہ اور خوشحال معاشرہ تشکیل دیا جاسکے۔ ہندوستان کی موجودہ حکومت کو بہت سے لوگوں نے ناکام قرار دیا ہے۔ اس کی کئی وجوہات ہیں، جن میں بدعنوانی، معاشی بدحالی، اور سماجی ناانصافی شامل ہیں۔ یہ ناکامی آنے والی نسلوں پر گہرے اثرات مرتب کررہی ہے۔

ہندوستان کی معیشت حالیہ برسوں میں سست روی کا شکار ہے۔ بے روزگاری کی شرح بڑھ رہی ہے اور غربت میں اضافہ ہورہا ہے۔ اس سے آنے والی نسلوں کے لیے تعلیم اور روزگار کے مواقع تک رسائی محدود ہوجائے گی۔ ہندوستان میں سماجی ناانصافی ایک بڑا مسئلہ ہے۔ امتیازی سلوک اور تشدد عام ہے۔ اس سے آنے والی نسلوں کے لیے ایک منصفانہ اور مساوی معاشرے میں رہنا مشکل ہوجائے گا۔ ہندوستان ماحولیاتی مسائل سے بھی دوچار ہے۔ آلودگی ایک بڑا مسئلہ ہے، اور موسمیاتی تبدیلی کے اثرات واضح طور پر محسوس کیے جارہے ہیں۔ اس سے آنے والی نسلوں کے لیے ایک صحت مند اور پائیدار ماحول میں رہنا مشکل ہوجائے گا۔ ہندوستان میں جمہوریت کو خطرہ لاحق ہے۔ حکومت پر آمریت پسندی کے رجحانات کا الزام لگایا گیا ہے۔ اس سے آنے والی نسلوں کے لیے ایک آزاد اور جمہوری معاشرے میں رہنا مشکل ہوجائے گا۔ ہندوستان کی ناکام حکومت آنے والی نسلوں کے لیے ایک سنگین خطرہ ہے۔ اس حکومت کی ناکامیوں کے اثرات کئی نسلوں تک محسوس کیے جاتے رہیں گے۔ حکومت کو اپنی ناکامیوں کو تسلیم کرنے اور ان کو دور کرنے کے لیے اقدامات کرنے کی ضرورت ہے۔ اسے معیشت کو بہتر بنانے، سماجی ناانصافی کو کم کرنے، ماحولیاتی مسائل سے نمٹنے، اور جمہوریت کو مضبوط کرنے کے لیے کام کرنے کی ضرورت ہے۔ اگر حکومت نے ان اقدامات کو نہیں کیا تو آنے والی نسلوں کو ایک مشکل مستقبل کا سامنا کرنا پڑے گا۔ مخصوص مثالیں ہیں کہ کس طرح ہندوستان کی ناکام حکومت آنے والی نسلوں کو متاثر کررہی ہے: حکومت تعلیم پر کافی رقم خرچ نہیں کررہی ہے۔ اس سے تعلیم کی معیار میں کمی واقع ہورہی ہے اور آنے والی نسلوں کے لیے تعلیم تک رسائی محدود ہورہی ہے۔ حکومت صحت کی دیکھ بھال پر بھی کافی رقم خرچ نہیں کررہی ہے۔ اس سے صحت کی دیکھ بھال کی معیار میں کمی واقع ہورہی ہے اور آنے والی نسلوں کے لیے صحت کی دیکھ بھال تک رسائی محدود ہورہی ہے۔ حکومت نئی ملازمتیں پیدا کرنے میں ناکام رہی ہے۔ اس سے بے روزگاری کی شرح میں اضافہ ہورہا ہے اور آنے والی نسلوں کے لیے روزگار کے مواقع کم ہورہے ہیں۔ حکومت آلودگی کو کم کرنے اور موسمیاتی تبدیلی کے اثرات سے نمٹنے کے لیے کافی اقدامات نہیں کررہی ہے۔ اس سے آنے والی نسلوں کے لیے ایک صحت مند اور پائیدار ماحول میں رہنا مشکل ہوجائے گا۔ اب سوال یہ بھی ہے کہ ایسے حالات میں کیا صرف اک خاص ہی متاثر نہیں ہوں گے؟ ہندوستان کی ناکام حکومت تمام شہریوں کو متاثر کررہی ہے، چاہے وہ کسی بھی مذہب، ذات، یا طبقے سے تعلق رکھتے ہوں۔ تاہم، یہ بات سچ ہے کہ مسلمان خاص طور پر متاثر ہورہے ہیں۔ اس کی کئی وجوہات ہیں۔ حکومت نے کئی متعصّبانہ پالیسیاں نافذ کی ہیں جو مسلمانوں کو نشانہ بناتی ہیں۔ مثال کے طور پر، شہریت ترمیمی قانون (CAA) مسلمانوں کو شہریت حاصل کرنے سے مشکل بناتا ہے۔ مسلمانوں کے خلاف تشدد میں اضافہ ہوا ہے۔ یہ تشدد اکثر ہندو انتہا پسندوں کی طرف سے ہوتا ہے۔ مسلمانوں کو تعلیم، روزگار، اور دیگر شعبوں میں امتیازی سلوک کا سامنا ہے۔ ان وجوہات کی بناء پر، یہ کہا جاسکتا ہے کہ ہندوستان کی ناکام حکومت مسلمانوں کو غیر متناسب طور پر متاثر کررہی ہے۔ تاہم، یہ بات یاد رکھنا ضروری ہے کہ تمام شہری متاثر ہورہے ہیں۔ حکومت کی ناکامیوں کے اثرات کئی نسلوں تک محسوس کیے جاتے رہیں گے۔ حکومت کو اپنی ناکامیوں کو تسلیم کرنے اور ان کو دور کرنے کے لیے اقدامات کرنے کی ضرورت ہے۔ اسے تمام شہریوں کے حقوق کی حفاظت کرنے اور ایک منصفانہ اور مساوی معاشرے کو فروغ دینے کے لیے کام کرنے کی ضرورت ہے۔

اغوا کرلیا

طارق محی الدین شرمیلاؔ
رابطہ:- 7761816723

جو مخالف تھے سبھی مرداں کو اغوا کرلیا
اب تو چوکیدار نے سلطاں کو اغوا کرلیا
اس انا نے کردیا مذہب میں لاکھوں اختلاف
پھر تضاد فکر نے ایماں کو اغوا کرلیا
آج تک کیوں نان و گندم کی کہانی ہے وہی
پیٹ بچوں کا بھرا تو ماں کو اغوا کرلیا
ان کو ہر داڑھی میں دہشت گرد کا تنکا ملا
ہر گلی کوچے سے جمن خاں کو اغوا کرلیا
مفتری جتنے تھے لیڈر سارے جنت میں ملے
اپنی حرکت سے وہاں رضواں کو اغوا کرلیا
کہہ رہا تھا کل کوئی کولون کی تحقیق پر
ہر طرف سے موت کے امکاں کو اغوا کرلیا
میں نے ڈاکو سے کہا تم ساس کو اغوا کرو
کیا بتاؤں اس نے جان جاں کو اغوا کرلیا
لوٹ ڈاکہ قتل و غارت کیوں بھلا نہ عام ہو
جب رئیس شہر نے شیطاں کو اغوا کرلیا
موت کے پہیے کے نیچے زندگی کی کشمکش
آپ نے کیوں ہر خوشی، ارماں کو اغوا کرلیا
شاعری شرمیلاؔ کو بھی باعث توقیر ہے
اس نے کل اک صاحب دیواں کو اغوا کرلیا

حج 2024 کے لیے فلائٹ بکنگ کے لیے عازمین کا حج منزل پر پہنچنے کا عمل شروع

ڈی سی پی سنٹرل، ہرش وردھن نے حج کیمپ کا معائنہ کیا جہاں بھی ممکن ہو سکے سکیورٹی کے تمام انتظامات کو یقینی بنایا جائے گا نئی دہلی، 6 مئی (یو این آئی) حج 2024 کے مقدس سفر کے لیے حج پروازوں کا سلسلہ دہلی کے اندرا گاندھی ہوائی اڈے کے ٹرمنل 3 سے 9 مئی سے شروع ہو رہا ہے آئندہ 9 /مئی 2024 کو دیر رات 20:02 بجے سفر حج کے لئے پہلی پرواز روانہ ہوگی، جس کے لئے حج منزل پر بکنگ کاؤنٹر شروع ہو گیا ہے اور عازمین نے اپنی پروازیں بک کروانے کے لیے حج منزل پر پہنچنا شروع کر دیا ہے۔ اس دوران حج کمیٹی کی چیئر پرسن کوثر جہاں نے ڈی سی پی سنٹرل مسٹر ہرش وردھن کے ساتھ دہلی کے تاریخی رام لیلا میدان میں واقع حج کیمپ کا دورہ کیا اور متعلقہ تھانے کے پولیس اہلکاروں کو حفاظتی نقطہ نظر سے ضروری ہدایات جاری کی گئیں۔ دوسری جانب ڈی سی پی آئی جی آئی ایئر پورٹ آشا رنگانی کے ساتھ بھی ایک میٹنگ کا انعقاد کیا گیا جس میں حج پروازوں کے دوران عازمین کی حفاظت اور نقل و حرکت پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اور ہر قسم کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے ضروری اقدامات کو یقین دہانی کرائی گئی۔

سیاسی استحکام سے ہی مستحکم ترقی اور مسلسل اصلاحات کا عمل ممکن: وزیر خارجہ ایس جے شنکر

نئی دہلی، 6 مئی (یو این آئی) اگلے 25 برسوں میں وکست بھارت کے ہدف تک پہنچنے کی راہ میں بہت سی ضروریات شامل ہوں گی شروعات کے لیے اسے ملک کے لیے ایک وژن اور یکساں طور پر اسے زمین پر اتارنے کی صلاحیت کی ضرورت ہے۔ ہم ٹریک ریکارڈ کو برقرار رکھنے کے ذریعے اس میں اعتماد پیدا کر سکتے ہیں مستحکم ترقی اور مسلسل اصلاحات بھی سیاسی استحکام کے ماحول میں ہی ممکن ہیں۔ صرف یہی طویل مدتی نوعیت کے پالیسی نسخوں کا تصور کرنے اور لاگو کرنے کے قابل بنائے گا اس کا زیادہ تر فیصلہ آنے والے ہفتوں میں ہندوستانی عوام کے مجموعی سیاسی انتخاب سے ہوگا۔ لیکن ایک اہم پہلو بین الاقوامی ماحول اور وکست بھارت کے لیے مواقع اور چیلنجوں دونوں کو پیش کرنے کی اس کی صلاحیت ہوگی۔ ان خیالات کا اظہار وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے یہاں جاری ایک مضمون میں کیا۔ انھوں نے کہا کہ مثال کے طور پر، ممالک اپنے ملک کی ترقی کو فروغ دینے کے نقطہ نظر سے دنیا کا سب سے زیادہ فائدہ اٹھانے والی اپنی خارجہ پالیسی تیار کرتے ہیں۔ ہدف اکثر وسائل، بازاروں، ٹیکنالوجیز اور بہترین طریقوں تک رسائی کو بڑھانا ہوتا ہے۔ جنہوں نے پچھلی کئی دہائیوں میں متاثر کن ترقی اپنی کارکردگی سے رقم کی ہو اور یہی لوگ ہیں جو اس سلسلے میں وضاحت پیش کر سکتے ہیں۔ ہمارے معاملے میں، یہ توجہ 2014 کے بعد سے بہت تیز ہوگئی ہے، لیکن نظریاتی وجوہات کی بنا پر، ہماری آزادی کی پہلی چار دہائیوں میں اس پر زیادہ توجہ مرکوز کی گئی تھی۔ درآمد شدہ نسخوں کی وجہ سے ہم نے بعض اوقات اپنے مقاصد کو دوسروں کے فائدے کے تابع کر دیا تھا۔ اب بڑی تبدیلی "بھارت سب سے پہلے" کا ایک مضبوط احساس ہے، جہاں ہمیں اس راستے پر سوچنے اور فیصلہ کرنے کے بنیادی معیار کے طور پر اپنے قومی مفاد کا استعمال کرنے کا اعتماد ہے۔ اس نے ہمیں کثیر جہتی ڈپلومیسی پر عمل کرنے کی ترغیب دی ہے جو ہمارے شراکت داروں کو زیادہ سے زیادہ اور ہمارے مسائل کو کم سے کم کرے گی۔ جہاں ہمیں کوئی موقف اختیار کرنا ہو، ہم نہ جھجکتے ہیں اور نہ ہی دباؤ میں آتے ہیں۔ ساتھ ہی ہماری مطابقت کا مسلسل دعویٰ بھی ہوتا رہتا ہے۔ یہ وشو بندھو بھارت ہے۔ وزیر خارجہ نے کہا کہ اگر ہندوستان کو ایک سرکردہ طاقت کے طور پر ابھرنا ہے تو اسے گہری قومی طاقت کو فروغ دینا ہوگا۔ اس میں سے زیادہ تر مینوفیکچرنگ کو وسعت دینے سے نکلے گا کیونکہ یہ ٹیکنالوجی کی بنیاد کا کام کرتا ہے۔ ماضی کی نظراندازی پر قابو پانے کے لیے ضروری ہے کہ ہم چھلانگ لگانے کا منصوبہ بنائیں، خاص طور پر اہم اور ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز کے حوالے سے۔ یہ بہترین بین الاقوامی تعاون کے ذریعے حاصل کیا جاتا ہے جو اعتماد اور سکون پر مبنی ہو۔ ایک پولرائزڈ اور مشکوک دنیا میں، وہ دروازے صرف موثر سفارت کاری کے ذریعے ہی کھولے جا سکتے ہیں۔ بین الاقوامی معیشت اس وقت اپنی سپلائی چین کی تعمیر نو اور زیادہ قابل اعتماد مینوفیکچرنگ کو یقینی بنانے کے بیچ میں ہے۔ سیمی کنڈکٹر، الیکٹرک موبلٹی اور گرین ٹیکنالوجی جیسے مسابقتی ڈومین میں یہ سب سے اہم طور سے واضح ہے۔ یہ صرف وشو بندھو ہے جو اس بات کو یقینی بنا سکتا ہے کہ ہندوستان ان نیٹ ورکس میں مکمل طور پر شامل ہے۔ انھوں نے کہا کہ کووڈ کے بعد کی دنیا میں تمام اہم ممالک اسٹریٹجک خودمختاری کی جستجو میں ہیں۔ یہاں تک کہ سب سے زیادہ ترقی یافتہ ممالک بھی اپنی صلاحیتوں کے کھوکھلے ہونے اور کہیں اور زیادہ ارتکاز پر انحصار کے بارے میں فکر مند ہیں۔ ایک ایسی دنیا میں جہاں ہر چیز کو ہتھیار بنایا جا رہا ہے، ہندوستان کو بھی اس بات کو یقینی بنانا ہوگا کہ اس کی بنیادی ضروریات اور اہم انفرا اسٹرکچر قومی سطح پر تیار ہوں۔ اسی لیے 'میک ان انڈیا' نہ صرف ہماری معیشت بلکہ قومی سلامتی کے لیے بھی بہت ضروری ہے۔ جیسا کہ ہم پہلے ہی دفاع جیسے چیلنجنگ ڈومین میں دیکھ رہے ہیں، اس سے برآمدات کے امکانات بھی کھل سکتے ہیں۔ ہندوستان آج تیزی سے تحقیق، ڈیزائن اور اختراع کے عالمی مرکز کے طور پر ابھرنے کی پوزیشن میں ہے۔

لوک سبھا انتخابات کے تیسرے مرحلے کی تمام تیاریاں مکمل

نئی دہلی، 06 مئی (یو این آئی) لوک سبھا انتخابات 2024 کے تیسرے مرحلے کے لئے منگل کو 12 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی 93 سیٹوں پر ووٹنگ کی تمام تیاریاں مکمل کر لی گئی ہیں۔ تیسرے مرحلے میں 120 خواتین سمیت 1351 امیدواروں کی قسمت کا فیصلہ ہونا ہے۔ تیسرے مرحلے میں جن امیدواروں کا مستقبل داؤ پر لگا ہے ان میں مرکزی وزیر امیت شاہ، جیوترادتیہ سندھیا، سابق وزیر اعلی شیوراج سنگھ چوہان، دگ وجے سنگھ، ایم پی ڈمپل یادو اور سپریا سولے سمیت کئی سینئر لیڈر شامل ہیں۔

تیسرے مرحلے کی انتخابی مہم اتوار کی شام چھ بجے ختم ہو گئی تھی۔ انتخابی عہدیداروں کی ٹیمیں وقت پر ووٹنگ میٹریل کے ساتھ دور دراز کے پولنگ اسٹیشنوں پر ووٹنگ کے لیے روانہ کر دی گئیں۔ پولنگ اسٹیشنز پر سیکیورٹی کے سخت انتظامات کیے گئے ہیں۔ الیکشن کمیشن نے بزرگ اور معذور ووٹرز کی سہولت کے لیے خصوصی انتظامات کیے ہیں اور ووٹروں کو گرمی سے بچانے کے لیے پولنگ اسٹیشنز پر سایہ اور پانی کی سہولت فراہم کی ہے۔ الیکشن کمیشن ووٹنگ فیصد بڑھانے کے لیے ووٹر بیداری مہم کے کئی پروگرام منعقد کر رہا ہے۔ تیسرے مرحلے میں 12 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی 93 لوک سبھا نشستوں کے لیے ووٹنگ ہوگی، جس میں بہار کی پانچ، مدھیہ پردیش کی نو، آسام کی چار، چھتیس گڑھ کی سات، کرناٹک کی 14، گوا کی دو، 25 نشستیں، گجرات، مہاراشٹر کی 11، اتر پردیش کی 10، بنگال کی چار اور دمن اور دیو کی دو نشستیں شامل ہیں۔ لوک سبھا انتخابات میں اب تک دو مرحلوں کی ووٹنگ ہو چکی ہے، اب تیسرے مرحلے کی ووٹنگ کل ہونی ہے۔ الیکشن کمیشن ووٹنگ فیصد بڑھانے کے لیے ووٹر بیداری مہم کے کئی پروگرام چلا رہا ہے۔ اگر کسی بھی قسم کی پوسٹ، ویڈیو یا پیغام انٹرنیٹ میڈیا پر پھیلانے کے لیے اپ لوڈ یا فارورڈ کیا جاتا ہے، تو ضلعی سطح کی میڈیا سرٹیفکیشن اینڈ مانیٹرنگ کمیٹی اس کا پتہ لگائے گی۔ اس کے لیے سائبر سیل کی مدد لی جائے گی۔ اس بار بھی ووٹنگ کا وقت صبح 7 بجے سے شام 6 بجے تک ہوگا۔ لوک سبھا کے پہلے مرحلے میں 19 اپریل کو 21 ریاستوں کی 102 سیٹوں پر ووٹنگ ہوئی۔ دوسرے مرحلے میں 26 اپریل کو 88 سیٹوں پر ووٹنگ ہوئی تھی، جس کے بعد اب تیسرے مرحلے کی ووٹنگ 7 مئی، چوتھے مرحلے میں 13 مئی، پانچواں مرحلہ 20 مئی، چھٹا مرحلہ 25 مئی کو ہوگا اور ساتواں مرحلہ یکم جون کو۔ ووٹوں کی گنتی 4 جون کو ہوگی۔

این ای ای ٹی پیپر کا لیک ہونا ایک بار پھر نوجوانوں کے ساتھ کھلواڑ: کانگریس

نئی دہلی، 06 مئی (یو این آئی) کانگریس نے میڈیکل میں داخلے کے لیے این ای ای ٹی (نیٹ) امتحان کے پیپر لیک ہونے کی خبروں پر آج سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ مودی حکومت پیپر لیک کے مسئلے کو روکنے میں ناکام رہی ہے اور اس نے ایک بار پھر نوجوانوں کے مستقبل کے ساتھ کھلواڑ کیا ہے کانگریس کی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی واڈرا نے کہا "ایک بار پھر این ای ای ٹی پیپر لیک ہونے کی خبریں آ رہی ہیں۔ ملک کے 24 لاکھ نوجوانوں کے مستقبل کے ساتھ ایک بار پھر کھلواڑ کیا گیا ہے۔ گزشتہ دس برسوں سے کروڑوں ہونہار نوجوانوں کے ساتھ جاری یہ سلسلہ ختم ہونے کا نام نہیں لے رہا ہے۔ کیا ملک کے وزیر اعظم اس بارے میں کچھ کہیں گے؟ اس کے خلاف پارلیمنٹ میں قانون پاس کیا گیا تھا، اسے نافذ کیوں نہیں کیا گیا؟ محترمہ گاندھی نے کہا" بے روزگاری اور نوکریوں میں بدعنوانی اس الیکشن کے سب سے بڑے ایشوز ہیں، یہ ہمارے نیائے پتر کی قرارداد ہے کہ پیپر لیک ہونا بند ہو جائے گا، بھرتیاں کیلنڈر کے مطابق کی جائیں گی، خالی آسامیوں کو پُر کیا جائے گا۔" نوجوانوں کا مستقبل کے ساتھ اس طرح کا کھلواڑ بند کیا جائے گا۔" کانگریس کے میڈیا انچارج جے رام رمیش نے کہا "آج بہار میں این ای ای ٹی پیپر لیک ہونے کی خبریں آئی ہیں۔ اس کے علاوہ راجستھان سے بھی نیٹ کے امتحان کے سوالیہ پرچوں کے غلط سیٹوں کے امتحانی مراکز پر تقسیم کیے جانے کی شکایتیں موصول ہوئی ہیں۔ پچھلے سات برسوں میں 100 سے زیادہ پیپر لیک ہوئے ہیں، جس سے دو کروڑ سے زیادہ امیدواروں کا مستقبل تباہ ہو گیا ہے، پیپر لیک کے خلاف قوانین کے باوجود کئی ریاستوں میں پیپرز لیک ہو رہے ہیں۔ حالیہ پیپر لیک کی مثال دیتے ہوئے محترمہ پرینکا گاندھی نے کہا" بہار میں 15 مارچ کو اساتذہ کی بھرتی کے امتحان میں 3.75 لاکھ امیدواروں نے حصہ لیا تھا۔ کچھ ہی دنوں میں پیپر لیک ہونے کی وجہ سے امتحان منسوخ کرنا پڑا۔ پھر 17 اور 18 فروری کو یوپی کے 60 لاکھ امیدواروں نے 24 فروری کو پیپر لیک ہونے کی وجہ سے امتحان منسوخ کرنا پڑا تھا۔ کانگریس کی 5 یوتھ نیائے گارنٹی کا حوالہ دیتے ہوئے محترمہ پرینکا نے کہا کہ ایک گارنٹی پیپر لیک سے آزادی ہے۔ پیپر لیک میں ملوث مجرموں کو محض سزا دینا کافی نہیں ہے۔ ہمارا مقصد کسی بھی پیپر کو لیک ہونے سے روکنا ہے۔ ہمارے قوانین امتحانی عمل کے ہر مرحلے پر- پیپر کی ترتیب، پرنٹنگ، نقل و حمل، انتظامیہ اور معائنہ سے لے کر پیپر پر مبنی اور کمپیوٹر پر مبنی دونوں امتحانات کے لیے ایمانداری اور انصاف کے اعلیٰ ترین معیار کو یقینی بنائیں گے۔ محترمہ پرینکا گاندھی واڈرا نے کہا جو نوجوان ان امتحانات کی تیاری میں سال در سال گزار دیتے ہیں اور بہتر مستقبل کی امید میں وقت اور پیسہ خرچ کرتے ہیں، ان کے لیے اس بات کو یقینی بنانا ضروری ہے کہ ہر محنت کرنے والے شخص کو پیپر لیک ہونے سے بچانا ہے یہ ہمارا عہد ہے۔"

قابلیت اہم ہے: دھنکھر

نئی دہلی 06 مئی (یو این آئی) نائب صدر جگدیپ دھنکھر نے میرٹ پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ آج کے طلباء ترقی یافتہ ہندوستان کی تعمیر میں اہم رول ادا کریں گے۔ پیر کو یہاں برلا انسٹی ٹیوٹ آف مینجمنٹ اینڈ ٹکنالوجی کے 36 ویں کانووکیشن سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر دھنکھر نے کہا کہ امرت کال کے اگلے 25 سالوں میں طلباء کی آج کی نسل شراکت دار اور قوم کے معمار بنے گی۔ انہوں نے طلباء کو بدلتی ہوئی ٹیکنالوجی میں مہارت حاصل کرنے پر زور دیتے ہوئے کہا آج دنیا اور عالمی ادارے ہندوستان کی ترقی کو تسلیم کر رہے ہیں اور دنیا کی ہر بڑی کمپنی ہندوستانی نوجوانوں کی صلاحیتوں سے فائدہ اٹھا رہی ہے۔

مسٹر دھنکھر نے ملک کے باوقار تعلیمی اداروں میں اعلیٰ قیادت کی سطح پر خواتین کی بڑھتی ہوئی شرکت کا ذکر کیا اور کہا کہ ستمبر 2023 میں پارلیمنٹ میں منظور کیا گیا ناری شکتی وندن ایکٹ اس سمت میں ایک اہم قدم ہے۔ انہوں نے ادارے کے اساتذہ اور طلباء کو پارلیمنٹ کی نئی عمارت دیکھنے کی دعوت بھی دی۔ ہونہار طلباء کو میڈل پیش کرتے ہوئے نائب صدر جمہوریہ نے کہا کہ مستقبل کے ترقی یافتہ ہندوستان میں میرٹ کی بالادستی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ تمام دنیا اور عالمی تنظیموں نے ہندوستان کی ترقی اور ملک میں بینکنگ کی شمولیت اور ڈیجیٹل انفراسٹرکچر کی توسیع کو تسلیم کیا ہے۔ مسٹر دھنکھر نے کہا کہ ملک کے اندر اور باہر کچھ طبقوں کو ملک کی ترقی ہضم نہیں ہو رہی ہے۔ انہوں نے نوجوان طلباء پر زور دیا کہ وہ ایسے رجحانات کی بھرپور مخالفت کریں جب ملک کا وقار داؤ پر لگے۔ ملک کے تجارتی خسارے پر بحث کرتے ہوئے نائب صدر جمہوریہ نے کہا کہ چھوٹے فائدے کے لیے غیر ضروری سامان درآمد نہیں کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ملک سے خام مال برآمد کرنے کے بجائے ان میں ویلیو ایڈ کر کے برآمد کیا جائے۔ اس سے ملک کے کاریگروں کو عالمی پہچان بھی ملے گی۔

خاتون کی عصمت دری پر جھارکھنڈ پولیس کو نوٹس

نئی دہلی، 6 مئی (یو این آئی) خواتین کے قومی کمیشن نے جھارکھنڈ کے رام گڑھ میں ایک خاتون کے ساتھ ہونے والے واقعہ اور عصمت دری کی ویڈیو سوشل میڈیا پر پوسٹ کرنے پر ریاستی پولیس کو نوٹس جاری کیا ہے اور ان سے تین دن کے اندر کارروائی کی رپورٹ پیش کرنے کو کہا ہے۔ کمیشن نے پیر کو یہاں یہ جانکاری دیتے ہوئے کہا کہ جھارکھنڈ کے رام گڑھ میں چار لوگوں کے ذریعہ ایک 19 سالہ خاتون کی عصمت دری سے متعلق خبریں اور اس واقعہ کا ویڈیو سوشل میڈیا پر پوسٹ کرنا خوفناک ہے۔ کمیشن ایسے واقعہ کی شدید مذمت کرتا ہے اور اس کے خلاف سخت کارروائی کی سفارش کرتا ہے۔ کمیشن کی چیئر پرسن ریکھا شرما نے اس سلسلہ میں ڈائریکٹر جنرل آف پولیس، جھارکھنڈ کو ایک خط لکھا ہے اور ان چاروں ملزمان کے خلاف تعزیرات ہند 1860 اور انفارمیشن ٹیکنالوجی ایکٹ 2000 کی متعلقہ دفعات کے تحت کارروائی کرنے کو کہا ہے۔ کمیشن نے پولیس کے ڈائریکٹر جنرل کو تین دن کے اندر کارروائی کی رپورٹ پیش کرنے کی بھی ہدایت کی ہے۔

سوشل میڈیا پروفیشنلز کی گرفتاری سے کانگریس مودی-شاہ سے ناراض

نئی دہلی، 6 مئی (یو این آئی) کانگریس نے کہا ہے کہ دو مرحلوں میں ہونے والے لوک سبھا انتخابات میں یقینی شکست کو دیکھ کر وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر داخلہ امت شاہ کی جوڑی پریشان ہو گئی ہے اور اس یقینی شکست کی وجہ سے اس کے پیشہ ور افراد پریشان ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ کانگریس کے سوشل میڈیا ڈپارٹمنٹ کے لوگوں کو گرفتار کیا جا رہا ہے۔ کانگریس کے سوشل میڈیا ڈپارٹمنٹ کی سربراہ سپریہ شرینیت نے پیر کو یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ ملک میں دو مرحلوں کی پولنگ ختم ہو چکے ہیں اور تیسرے مرحلے کی ووٹنگ کل ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) انتخابات میں بری طرح ہارنے والے ہیں۔ عوام ان کو اتنی توجہ نہیں دے رہے ہیں کیونکہ وہ ان کی سازش کو سمجھ چکے ہیں۔ ترجمان نے کہا کہ ہم آپ کے ہر جھوٹ کو شکست دیں گے، ہم آئین اور ریزرویشن کو ختم کرنے کی سازش کو ناکام بنائیں گے، لیکن ہم ریزرویشن ختم نہیں ہونے دیں گے، کیونکہ اسی ریزرویشن نے غریبوں، دلتوں، قبائلیوں اور پسماندہ طبقات کے لوگوں کو ان کے حقوق دیے ہیں۔ 4 جون کے بعد ایک نیا وزیر اعظم آئے گا جو ملک میں ایک بار پھر انصاف، سچائی اور جرات کی بنیاد رکھے گا۔ انہوں نے کہا کہ ریزرویشن ختم کرنے کی مودی حکومت کی سازش ہے۔ ملک کے عوام بی جے پی کی سازش کو سمجھ چکے ہیں۔ لوگوں کو پتہ چل گیا ہے کہ اگر بی جے پی جیت جاتی ہے تو وہ ریزرویشن اور آئین کو ختم کر دے گی۔ محترمہ شرینیت نے کہا مسٹر نریندر مودی اور امت شاہ کو اپنی شکست سامنے نظر آ رہی ہے، اس لیے ان کی ہدایت پر کانگریس کی سوشل میڈیا ٹیم کے ساتھ کام کرنے والے پیشہ ور افراد کو گرفتار کیا جا رہا ہے اور ان کے آلات ضبط کیے جا رہے ہیں۔ یہ نریندر مودی کی گھبراہٹ اور غصے کی وجہ سے ہے۔ اور امت شاہ بزدلی کا مظاہرہ کرتے ہیں جو دنیا کی سب سے بڑی جعلی خبروں کی فیکٹری چلاتے ہیں اور وزیر داخلہ جو اس جعلی خبروں کی فیکٹری پر فخر کرتے ہیں۔" مسٹر مودی اور مسٹر شاہ پر حملہ کرتے ہوئے ترجمان نے کہا "آپ اتنے خوفزدہ ہیں کہ پیشہ ور نوجوانوں کے پیچھے لگ گئے ہیں، لیکن آج ان نوجوانوں نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ آپ سے اقتدار چھین لیں گے۔ ہمارے پیشہ ور ساتھی دھمکیوں سے نہیں ڈرتے، ہماری ٹیم کے لوگوں کو ہراساں کیا جا رہا ہے، ان کے آلات سے چھیڑ چھاڑ کی جا رہی ہے، مجھے خوشی ہے کہ ہماری سوشل میڈیا کی ٹیم اتنی محنت سے لڑ رہی ہے، مجھے اپنی ٹیم پر فخر ہے۔"

طلباء کو 21 ویں صدی کے چیلنجوں سے نمٹنے کے قابل بنانا ضروری ہے: مرمو

نئی دہلی، 6 مئی (یو این آئی) صدر دروپدی مرمو نے پیر کو کہا کہ ٹکنالوجی اور ہنر کے میدان میں تیزی سے ہونے والی تبدیلیوں کے پیش نظر طلباء کو 21 ویں صدی کے چیلنجوں سے نمٹنے کے قابل بنانا ہوگا۔ دھرم شالہ میں ہماچل پردیش سنٹرل یونیورسٹی کے 7 ویں کنووکیشن سے خطاب کرتے ہوئے مسز مرمو نے کہا کہ تبدیلی فطرت کا قانون ہے لیکن اب اس کی رفتار بہت تیز ہے۔ انہوں نے کہا کہ مصنوعی ذہانت اور مشین لرننگ جیسے نئے شعبے تیزی سے ابھر رہے ہیں جس کی وجہ سے ٹیکنالوجی اور مطلوبہ مہارتیں بھی بہت تیزی سے تبدیل ہو رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 21 ویں صدی کے آغاز میں کوئی نہیں جانتا تھا کہ اگلے 20 یا 25 برسوں میں لوگوں کو کس قسم کی مہارتوں کی ضرورت ہوگی۔ انہوں نے کہا، "بہت سی موجودہ مہارتیں مستقبل میں کارآمد نہیں رہیں گی، اس لیے ہمیں مسلسل نئی مہارتیں اپنانی ہوں گی۔ نوجوانوں کو اس طرح ڈھالا جائے کہ وہ تیز رفتار تبدیلیوں سے ہم آہنگ ہو سکیں۔ ہمیں طلباء میں سیکھنے کے تجسس اور خواہش کو مضبوط کرنا ہے اور انہیں 21 ویں صدی کے چیلنجوں کا مقابلہ کرنے کے لیے تیار کرنا ہے۔ صدر مملکت نے کہا کہ تعلیم ایسی ہونی چاہیے جو طلبہ کو تعلیم دینے کے ساتھ ساتھ خود انحصاری بھی بنائے اور ان کے کردار اور شخصیت کی تعمیر بھی کرے۔ تعلیم کا مقصد طلبہ میں اپنی ثقافت، روایات اور تہذیب کے بارے میں بیداری لانا بھی ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ اس سلسلے میں اساتذہ کا کردار بہت اہم ہے۔

سورین نے اپنی گرفتاری کو سپریم کورٹ میں چیلنج کیا

نئی دہلی، 06 مئی (یو این آئی) جھارکھنڈ کے سابق وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین نے جھارکھنڈ ہائیکورٹ سے اپنی ضمانت کی درخواست مسترد کئے جانے کے بعد پیر کے روز اس فیصلے کو سپریم کورٹ میں چیلنج کیا ہے اور اس معاملے کی جلد از جلد سماعت کی درخواست کی ہے مسٹر سورین جھارکھنڈ میں مبینہ زمین گھوٹالے سے متعلق منی لانڈرنگ کے ایک معاملے میں تین ماہ سے زیادہ عرصے سے عدالتی حراست میں جیل میں بند ہیں سینئر وکیل کپل سبل نے چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ اور جے بی پارڈی والا اور منوج مشرا پر مشتمل بنچ کے سامنے مسٹر سورین کا موقف پیش کیا اور لوک سبھا انتخابات کے لیے 13 اپریل سے شروع ہونے اور یکم جون کو آخری مرحلہ کی ووٹنگ کا حوالہ دیتے ہوئے، آرٹیکل 32 کے اسپیشل لیو پٹیشن (ہائی کورٹ کے حکم کے بعد دائر کی گئی) پر جلد از جلد سماعت کرنے کی درخواست کی۔ اس پر بنچ نے ان سے دونوں درخواستوں کے بارے میں ای میل پیغام کے ذریعے مطلع کرنے کو کہا۔ خیال رہے کہ جھارکھنڈ ہائی کورٹ نے 3 مئی کو انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کے ذریعہ ان کی گرفتاری کو چیلنج کرنے والی مسٹر سورین کی درخواست کو مسترد کر دیا تھا۔ عدالت نے اس معاملے میں سماعت مکمل کرنے کے بعد 28 فروری کو اپنا فیصلہ محفوظ کر لیا تھا۔ سپریم کورٹ نے آرٹیکل 32 کے تحت دائر مسٹر سورین کی درخواست پر سماعت کرتے ہوئے انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کو 29 اپریل کو نوٹس جاری کیا تھا اور اس سے جواب طلب کیا تھا۔ ساتھ ہی سپریم کورٹ نے یہ بھی کہا تھا کہ ہائی کورٹ اگر چاہے تو 6 مئی سے شروع ہونے والے ہفتے سے پہلے کوئی حکم دے سکتا ہے۔ جسٹس سنجیو کھنہ اور جسٹس دیپانکر دتہ کی بنچ نے یہ حکم 29 اپریل کو دیا تھا۔ سپریم کورٹ نے اپنے حکم میں کہا تھا کہ اس دوران جھارکھنڈ ہائی کورٹ (جس نے 28 فروری کو اس معاملے میں اپنا فیصلہ محفوظ رکھا تھا) اگر چاہے تو کوئی حکم دے سکتا ہے۔ سینئر ایڈوکیٹ مسٹر سبل، جو 28 اپریل کو جسٹس کھنہ کی سربراہی والی بنچ کے سامنے پیش ہوئے تھے، نے 24 اپریل کو جھارکھنڈ مکتی مورچہ کے لیڈر مسٹر سورین کا موقف پیش کیا اور آرٹیکل 32 کے تحت ان کی طرف سے دائر درخواست پر جلد سماعت کرنے کی درخواست کی۔ مسٹر سبل نے بنچ کے سامنے اپنے خصوصی تذکرہ ※ کے دوران کہا تھا کہ اس معاملے کی سماعت ہائی کورٹ نے 27 اور 28 فروری کو کی تھی، لیکن اب تک (24 اپریل) کو کوئی حکم نہیں دیا گیا ہے۔ مسٹر سبل نے بنچ کے سامنے کہا تھا کہ ہائی کورٹ کے حکم کو منظور کرنے میں تاخیر کا مطلب یہ ہوگا کہ سابق وزیر اعلیٰ سورین لوک سبھا انتخابات کے دوران جیل میں ہی رہیں گے، انہوں نے دلیل دی تھی کہ اس معاملے میں ہائی کورٹ کوئی حکم جاری نہیں کر رہا ہے ہائیکورٹ سے آرڈر پاس ہونے میں تاخیر کے بعد سابق وزیر اعلیٰ سورین نے آرٹیکل 32 کے تحت سپریم کورٹ میں درخواست دائر کی تھی۔ مرکزی تفتیشی ایجنسی ای ڈی نے سابق وزیر اعلیٰ سورین کو 31 جنوری 2024 کو گرفتار کیا تھا۔ گرفتاری کے پیش نظر انہوں نے اسی دن جھارکھنڈ کے وزیر اعلیٰ کے عہدے سے استعفیٰ دے دیا تھا، اس کے بعد انہوں نے راحت کے لیے سپریم کورٹ سے رجوع کیا تھا، لیکن 2 فروری کو انہیں راحت نہیں ملی تھی۔ جسٹس سنجیو کھنہ، جسٹس ایم ایم سندریش اور جسٹس بیلا ایم ترویدی کی خصوصی بنچ نے تب (2 فروری کو) درخواست کو مسترد کر دیا تھا اور ضمانت کے لئے مسٹر سورین سے جھارکھنڈ ہائی کورٹ سے رجوع کرنے کو کہا تھا۔ سابق وزیر اعلیٰ سورین کو مرکزی تحقیقاتی ایجنسی انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے مبینہ زمین گھوٹالے سے متعلق منی لانڈرنگ کیس میں ڈرامائی انداز میں 24 جنوری کو مسٹر سورین کو گرفتار کیا تھا۔ ریاست کی ایک خصوصی عدالت نے انہیں یکم فروری کو ایک دن کی عدالتی حراست میں بھیج دیا تھا، جس کی مدت میں وقتاً فوقتاً توسیع کی گئی تھی۔ 2 فروری کو عرضی کو خارج کرتے ہوئے عدالت عظمیٰ کی بنچ نے عرضی گزار کی نمائندگی کرنے والے سینئر مسٹر سبل سے پوچھا تھا "آپ کو ہائی کورٹ کیوں نہیں جانا چاہیے؟ عدالتیں سب کے لیے کھلی ہیں۔"

لوک سبھا انتخابات مسلمانوں کے لئے امتحان کا وقت، وہ سوجھ بوجھ کا مظاہرہ کریں: سلیم پرویز

نئی دہلی، 6 مئی (یو این آئی) لوک سبھا انتخابات میں مسلمانوں سے بھرپور حصہ لینے کی اپیل کرتے ہوئے بہار قانون ساز کونسل کے سابق کارگزار چیرمین اور جنتا دل متحدہ (جے ڈی یو) کے سینئر لیڈر سلیم پرویز نے کہا کہ یہ ان کے لئے امتحان کا وقت ہے اور لازمی طور پر مسلمان انتخابی عمل میں انتہائی سمجھ داری اور سوجھ بوجھ کا مظاہرہ کریں انہوں نے آج یہاں جاری ایک بیان میں کہا کہ یہ الیکشن بہت اہم ہے، تھوڑی سی غلطی آپ کے مستقبل کو تباہ کر سکتی ہے، صحیح لوگوں کو منتخب کرنے کا وقت ہے۔ اگر آپ نے غلط امیدوار کو منتخب کر لیا تو کم از کم پانچ سال کو پچھتانا پڑے گا۔ انہوں نے کہا کہ مسلمان سمجھداری اور سوجھ بوجھ کا مظاہرہ کریں اور کام کرنے والے اور کام نہ کرنے والوں کی شناخت کریں۔ کس نے ان کے لئے ترقی کی راہ ہموار کی ہے اور کس نے بہار کو فرقہ وارانہ فسادات سے محفوظ رکھ ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسلمانوں کو ووٹ دینے سے پہلے یہ بھی سوچنا چاہیے کہ کس نے بہار میں مسلمانوں کے مورل کو کبھی گرنے نہیں دیا۔ مسٹر سلیم پرویز جو بہار مدرسہ بورڈ کے چیرمین بھی رہ چکے ہیں، نے کہا کہ وقت آ گیا ہے کہ مسلمان جذبات سے نہیں دماغ اور عقل سے کام لیں اور مستقبل کو سامنے رکھیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ الیکشن مسلمانوں کے لئے بہت اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ بہار کے وزیر اعلی نتیش کمار نے مسلمانوں کے لئے ہمہ جہت ترقی کے دروازے کھولے، سرکاری مدارس کے مدرسین کی تنخواہ میں اضافہ کیا۔ سرکاری مدارس کے طلبہ کے لئے اسکول کی طرح مواقع فراہم کرنے کے لئے اقدامات کئے۔ انہوں نے کہا کہ نتیش کمار کہیں بھی رہے لیکن وہ مسلمانوں کے ہمیشہ بہی خواہ اور خیر خواہ کے طور پر ہی رہے۔ انہوں نے کہا کہ یہی موقع ہے کہ مسٹر نتیش کمار کا ساتھ دیں اور ان کے امیدواروں کو فتح یاب کر کے پارلیمنٹ میں بھیجیں تاکہ وہ آپ کے مسائل کو اٹھا سکیں۔

لوک سبھا انتخابات کے تیسرے مرحلے کی تمام تیاریاں مکمل

نئی دہلی، 06 مئی (یو این آئی) لوک سبھا انتخابات کے تیسرے مرحلے کے لیے منگل کو تمام تیاریاں مکمل کر لی گئی ہیں۔ انتخابات کے تیسرے مرحلے میں 351,1 امیدوار میدان میں ہیں جن میں تقریباً 120 خواتین بھی شامل ہیں۔ ان میں مرکزی وزیر امیت شاہ، جیوترادتیہ سندھیا، سابق وزیر اعلیٰ شیوراج سنگھ چوہان، دگ وجے سنگھ، ممبران پارلیمنٹ ڈمپل یادو اور سپریا سولے سمیت بہت سے اہم شخصیات کے انتخابی مستقبل کا فیصلہ کیا جائے گا۔ لوک سبھا کے پہلے مرحلے میں 19 اپریل کو 21 ریاستوں میں 102 سیٹوں پر ووٹنگ ہوئی تھی۔ دوسرے مرحلے میں 26 اپریل کو 88 سیٹوں پر ووٹنگ ہوئی تھی، جس کے بعد اب تیسرے مرحلے کی ووٹنگ 7 مئی، چوتھے مرحلے میں 13 مئی، پانچواں مرحلہ 20 مئی، چھٹا مرحلہ 25 مئی کو ہوگا اور ساتواں مرحلہ یکم جون کو ہوگا۔ ووٹوں کی گنتی 4 جون کو ہوگی۔ تیسرے مرحلے کے لیے تمام امیدواروں اور سیاسی جماعتوں نے پورے جوش و خروش سے انتخابی مہم چلائی۔ الیکشن کمیشن تیسرے مرحلے کی ووٹنگ کی تیاریوں میں مصروف ہے۔ الیکشن کمیشن ووٹنگ فیصد بڑھانے کے لیے ووٹر بیداری مہم کے کئی پروگرام منعقد کر رہا ہے۔ تیسرے مرحلے میں 12 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی 93 لوک سبھا نشستوں کے لیے ووٹنگ ہوگی، جس میں بہار کی پانچ، مدھیہ پردیش کی نو، آسام کی چار، چھتیس گڑھ کی سات، کرناٹک کی 14، گوا کی دو، 25 نشستیں، گجرات، مہاراشٹر کی 11، اتر پردیش کی 10، بنگال کی چار اور دمن اور دیو کی دو نشستیں شامل ہیں۔

مودی حکومت جمہوری اقدار کا قتل کر رہی ہے: آپ

نئی دہلی، 06 مئی (یو این آئی) عام آدمی پارٹی (آپ) نے کہا کہ مودی حکومت تمام آئینی اداروں کا غلط استعمال کر کے اور آئین کو برباد کر کے ملک کی جمہوری اقدار کا قتل کر رہی ہے آپ کے سینئر لیڈر اور ممبر اسمبلی دلیپ پانڈے نے آج کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) حکومت تمام آئینی اداروں کا غلط استعمال کر رہی ہے اور ملک کی جمہوری اقدار کو مار رہی ہے اور آئین کو برباد کر رہی ہے۔ بی جے پی اپنے بدعنوان سیاسی عزائم کی تکمیل کے لیے کسی بھی حد تک جانے کو تیار ہے لیکن بی جے پی کا سچائی پر کوئی کنٹرول نہیں ہے۔ ہم نے منڈاکو پنیشد میں بھی یہی پڑھا ہے کہ آخر کار سچائی کی ہی جیت ہوتی ہے اور یہ زمانوں سے جاری ہے۔ مسٹر پانڈے نے کہا کہ پارٹی کے انتخابی گیت جیل کا جواب ووٹ سے ※ پر پابندی لگانے کی سازش کرنے والی بی جے پی کو عبرتناک شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ بی جے پی کے تمام ہتھکنڈوں کو اپنانے کے بعد بھی آخر کار سچ کی جیت ہوئی اور الیکشن کمیشن نے بغیر کسی تبدیلی کے آپ کے انتخابی گیت جیل کا جواب ووٹ سے ※ کو باضابطہ منظوری دے دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم بی جے پی کے دباؤ میں نہیں آئے۔ نتیجہ یہ ہوا کہ الیکشن کمیشن کو ہمارے انتخابی گانے کی اجازت دینا پڑی۔ ہم نے کمیشن کا کوئی اعتراض قبول نہیں کیا لیکن اس کے اعتراض پر ہی سوالات اٹھائے۔ مسٹر پانڈے نے کہا کہ الیکشن کمیشن نے عام آدمی پارٹی کے انتخابی گیت پر اعتراض کرتے ہوئے کہا کہ ووٹنگ کے ذریعے جیل کا جواب درست نہیں ہے۔ جبکہ ہم گانے میں کہہ رہے ہیں کہ ہم اپنے ووٹ کی طاقت سے اپوزیشن جماعتوں کے رہنماؤں کو جیل بھیجنے کی سیاست کا جواب دیں گے۔ اس سے بڑی جمہوریت اور کیا ہو سکتی ہے۔ جب الیکشن کمیشن اسے عدلیہ پر حملہ کہتا ہے تو ہمیں ہنسی آتی ہے۔ جمہوریت میں ووٹ سے بڑی کوئی طاقت نہیں ہوتی۔ انہوں نے کہا کہ 2 مئی کو الیکشن کمیشن سے ہماری انتخابی مہم کے گانے کی منظوری کا لیٹر آنے کے بعد ہم نے اسے سرکاری طور پر استعمال کرنا شروع کر دیا ہے۔ اس گانے کو بغیر کسی تبدیلی کے اجازت دی گئی ہے۔

انڈیا الائنس کے 26 اور این ڈی اے کے 9 امیدوار پارلیمنٹ کے نئے سکندر بننے کے لیے بے تاب

پٹنہ، 6 مئی (اسٹاف رپورٹر) بہار کے لوک سبھا انتخابات 2024 میں انڈیا اتحاد کے 26 اور نیشنل ڈیموکریٹک الائنس (این ڈی اے) کے 9 امیدوار پارلیمنٹ (لوک سبھا) کے نئے سکندر بننے کے لیے بے تاب ہیں۔ انڈیا اتحاد میں سیٹوں کے تال میل کے تحت راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کو 23، کانگریس کو 9، بائیں بازو کی پارٹی کو 5 اور وکاشیل انسان پارٹی (وی آئی پی) کو تین نشستیں ملی ہیں۔ آر جے ڈی کے ٹکٹ پر 14 نئے امیدوار، کانگریس کے ٹکٹ پر چار، بائیں بازو کی پارٹی کے ٹکٹ پر پانچوں اور وی آئی پی کے ٹکٹ پر تینوں امیدوار پہلی بار لوک سبھا انتخابات میں حصہ لے رہے ہیں، ان میں سات موجودہ آر جے ڈی ایم ایل اے بھی شامل ہیں۔ ان سات ایم ایل اے میں گیا سیٹ سے بودھ گیا (محفوظ) کے ایم ایل اے کمار سروجیت پاسوان، پورنیہ سے روپولی کی ایم ایل اے بیما بھارتی، دربھنگہ سیٹ سے دربھنگہ کے دیہی ایم ایل اے للت یادو، بکسر سیٹ سے آر جے ڈی کے ریاستی صدر جگدانند سنگھ کے بیٹے اور رام گڑھ کے ایم ایل اے سدھاکر سنگھ، سپول سیٹ سے ایم ایل اے چندر ہاس چوپال، اررِیہ سے سابق مرکزی وزیر تسلیم الدین کے بیٹے اور جوکیہاٹ سے ایم ایل اے شاہنواز عالم اور سیوان پارلیمانی سیٹ سے ایم ایل اے اودھ بہاری چودھری اور بہار اسمبلی کے سابق اسپیکر پارلیمنٹ کے نئے سکندر بننے کے لیے بیتاب ہیں۔

شاہ نے درگاپور صنعتی علاقے کے بند تمام کارخانوں کو کھولنے کی یقین دہانی کرائی

درگاپور/کرشنا نگر، 6 مئی (یو این آئی) مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے پیر کو مغربی بنگال میں درگاپور کے لوگوں کو اس صنعتی ضلع میں بند تمام کارخانوں کو دوبارہ کھولنے کا یقین دلایا اور کہا کہ مرکز کی نریندر مودی حکومت نے درگاپور اسٹیل پلانٹ اور یوریا فیکٹری کے لیے مزید فنڈ فراہم کرنے کا منصوبہ بنایا ہے۔ درگاپور- بردھمان سے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے لوک سبھا امیدوار دلیپ گھوش کے حق میں ایک انتخابی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر شاہ نے وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی قیادت والی ترنمول کانگریس حکومت پر الزام لگایا کہ اس نے اپنے غنڈوں کو پورے بنگال میں دہشت پھیلانے کی اجازت دے دکھی ہے اور مبینہ جبری وصولی کے لئے صنعتوں کو بند کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے ترنمول حکومت پر الزام لگایا کہ وہ اپنا ووٹ بینک بڑھانے کے لیے سرحد پار سے دراندازی کرنے والوں کی حوصلہ افزائی کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ قومی مفادات کے خلاف بہت سے غیر قانونی عناصر بھی سرحدی علاقوں کو پناہ گاہ بنا رہے ہیں۔ بی جے پی لیڈر نے کہا کہ کانگریس اور ترنمول رام للا کی پران پرتیشٹھا اور ایودھیا میں رام مندر کے قیام کی مخالفت کر رہے تھے، لیکن 2019 کے لوک سبھا انتخابات میں بنگال کے لوگوں نے 18 ممبران پارلیمنٹ کو منتخب کیا، جس کے بعد مسٹر مودی نے اپنی دوسری مدت کار میں ایسا کیا۔ مسٹر شاہ نے کہا، "ہم نے ممتا بنرجی اور ان کے بھتیجے کو 22 جنوری کو رام للا کی پران پرتیشٹھا میں شرکت کے لئے مدعو کیا تھا، لیکن وہ دونوں نہیں آئے کیونکہ وہ ووٹ بینک کھونے سے ڈرتے ہیں اور آپ جانتے ہیں کہ ان کے ووٹ بینک کون ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر سے آرٹیکل 370 کو ہٹانے کی مخالفت کانگریس، کمیونسٹ اور ترنمول جیسی اپوزیشن نے کی تھی، خاص طور پر کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے خبردار کیا تھا کہ خونریزی ہوگی۔ بی جے پی لیڈر نے کہا کہ جموں و کشمیر میں آرٹیکل 370 کی منسوخی کے بعد سے پچھلے پانچ سالوں میں خونریزی تو بھول جائیں، پتھر بازی کا ایک بھی واقعہ نہیں ہوا ہے۔ کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے پر تنقید کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ 80 سالہ شخص بی جے پی پر الزام لگا رہا ہے کہ پارٹی نے راجستھان اور بنگال میں جموں و کشمیر کا معاملہ کیوں اٹھایا کیونکہ کانگریس اپنے مفادات کے لیے ہم وطنوں کو تقسیم کرنے میں یقین رکھتی ہے۔ گزشتہ 10 برسوں میں مودی حکومت کی حصولیابیوں کی فہرست دیتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ ان میں سے بہت سے ترنمول حکومت کی مبینہ مخالفت کی وجہ سے بنگال نہیں پہنچ سکی ہیں۔

کرگل میں نیشنل کانفرنس کو زوردار جھٹکا لگا، پارٹی کے تمام اراکین نے استعفیٰ پیش کیا

سری نگر، 06 مئی (یو این آئی) نیشنل کانفرنس جو انڈیا بلاک کا ایک حصہ ہے، کو لداخ میں اس وقت زوردار جھٹکا لگا جب کرگل میں پارٹی کے تمام اراکین نے کانگریس کے امیدوار کو سپورٹ کرنے کے خلاف استعفیٰ پیش کیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق کرگل میں نیشنل کانفرنس کے تمام پارٹی اراکین نے کانگریس امیدوار کو سپورٹ کرنے کے خلاف پارٹی کی بنیادی رکنیت سے مستعفی ہونے کا اعلان کیا۔ نیشنل کانفرنس میں اس وقت بغاوت پھوٹ پڑی جب این سی صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کرگل یونٹ کو لداخ کی پارلیمانی نشست پر انڈیا بلاک کے امیدوار ٹی نمگیال کی حمایت کرنے کی ہدایت دی۔ نیشنل کانفرنس کے ترجمان نے ایکس پر لکھا کہ پارٹی صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کرگل یونٹ کو ہدایت دی تھی کہ وہ لداخ سیٹ کے لئے انڈیا بلاک کے امیدوار ٹی نمگیال کی حمایت کریں۔ انہوں نے مزید لکھا کہ ہدایت پر عمل کرنے میں ناکامی کو پارٹی ڈسپلن کی سنگین خلاف ورزی کے طور پر دیکھا جائے گا۔ نیشنل کانفرنس کی جانب سے ایکس پر بیان جاری کرنے کے ساتھ ہی کرگل میں نیشنل کانفرنس کے لیڈروں نے ہنگامی میٹنگ طلب کی جس دوران نیشنل کانفرنس کے سینئر لیڈروں نے مستعفی ہونے کا اعلان کیا۔

ہندو ثقافت میں سب سے زیادہ مبارک موقعوں میں سے ایک کے طور پر منایا جاتا ہے، اکشے ترتیا نئی شروعات، خوشحالی اور خوش قسمتی کا دن ہے۔ یہ نئی کوششوں، خوشحالی اور لامتناہی نعمتوں کے آغاز کی علامت ہے

مئی 2024 کو منایا جائے گا۔ جیسے جیسے اکشے ترتیا کے آس پاس کی تقریبات تیار ہوتی ہیں، حقیقی سفید کی خریداری کی اہمیت بہت زیادہ معنی رکھتی ہے کیونکہ یہ پاکیزگی اور پاکیزگی کی علامت ہے۔ اندرونی طور پر سفید ہونے کے علاوہ، پلاٹینم جیولری اپنی 95% پاکیزگی اور بے وقت کشش کے ساتھ، اس موقع کی روح کو مکمل طور پر مجسم کرتی ہے۔ اس سیارے پر موجود نایاب اور خالص ترین دھاتوں میں سے ایک، پلاٹینم اپنی قدرتی طور پر سفیدی کے لیے جانا جاتا ہے، جو وقت کے ساتھ ساتھ غیر داغدار رہتا ہے، جو اسے اچھے واقعات کے لیے موزوں انتخاب بناتا ہے۔ اس طرح پلاٹینم کے زیورات پاکیزگی سے وابستہ ہونے کی وجہ سے اس موقع کے لیے خاص طور پر پسند کیے جاتے ہیں۔ پلاٹینم جیولری کے ساتھ اکشے ترتیا کی یاد میں آنے والے صارفین کے پاس انتخاب کرنے کے لیے متنوع رینج ہے۔ اختیارات میں خواتین کے لیے

عصری ٹکڑے جیسے پلاٹینم ایوارا، مین آف پلاٹینم کے تحت مردوں کے لیے منفرد اسٹیٹمنٹ جیولری، اور جوڑوں کے لیے پلاٹینم لو بینڈ کے نام سے خوبصورتی سے تیار کیے گئے پیار بینڈ شامل ہیں۔ مقدس علامتوں کی تلاش میں پلاٹینم میں الٰہی دیوتا لاکٹ بھی ہیں۔ قیمت پوائنٹس پر وسیع انتخاب کے ساتھ، صارفین قیمتی پلاٹینم زیورات کے ساتھ اپنی اکشے ترتیہ کی تقریبات کو بڑھا سکتے ہیں۔ پلاٹینم کے زیورات، روایت اور جدیدیت کا امتزاج، نسلوں کے لیے لازوال خوشحالی اور خوبصورتی کی علامت ہے۔ ہر ٹکڑے پر لکھا ہوا" Pt "سب سے زیادہ پاکیزگی کی نشاندہی کرتا ہے، جو اسے اکشے ترتیہ کی تقریبات کے لیے موزوں انتخاب بناتا ہے۔ پلاٹینم کے زیورات کے لیے اکشے ترتیا کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے، ویشالی بنرجی، ایم ڈی، پی جی آئی انڈیا نے کہا، پلاٹینم کی قیمتی اور نایابیت نوجوان صارفین کے لیے اپیل کرتی ہے۔ سالوں کے دوران، پلاٹینم جذباتی طور پر اہم سنگ میلوں، خاص مواقع اور تہواروں کو منانے کے لیے انتخاب کی دھات کے طور پر ابھرا ہے، خاص طور پر اس کا حقیقی سفید جو پاکیزگی اور لمبی عمر سے وابستہ ہے۔ چاہے یہ کلاسک ڈیزائنز ہوں یا اختراعی تخلیقات، پلاٹینم جیولری واقعی اکشے ترتیا کے جوہر سے گونجتی ہے، جو نایاب، قیمتی اور مستند تمام چیزوں کی نمائندگی کرتی ہے۔ ہم سب کے لیے ایک بہت ہی خوشگوار اور متحرک اکشے ترتیا کی توقع کرتے ہیں۔

سالویشن"، دنیا کی سب سے زیادہ ترجمہ شدہ فلم، بھارت آتا ہے۔ برطانوی پروڈیوسر چارلس ڈوبارا کی تجرباتی پہلی فلم نے عالمی پذیرائی حاصل کی

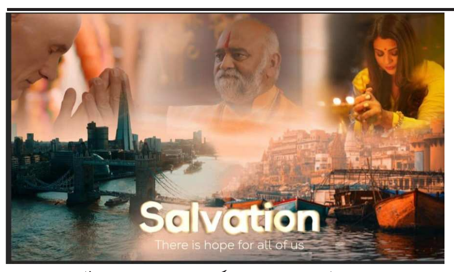

نئی دہلی: آج برطانوی نژاد مصنف اور پروڈیوسر چارلس ڈوبارا (https://charlesdobara.com/) کی پہلی فلم، سالویشن، دنیا کی ممکنہ طور پر سب سے زیادہ ترجمہ شدہ فلم کا باقاعدہ آغاز ہو رہا ہے۔ سالویشن، تھرون موہن کی ہدایت کاری میں، دوبارہ کی کہانی ہے جو ہندوستان، مشرق وسطیٰ، شمالی افریقہ اور صومالیہ کے لوگوں سے ملتی ہے جو اپنے تصورات کو چیلنج کرتے ہیں اور یہ ہندی، اردو، تین مختلف عربی بولیوں اور صومالی زبان میں لکھی گئی ہے۔ جیسے جیسے فلم آگے بڑھ رہی ہے، یہ لوگ اس سے سوال کرتے ہیں کہ اس نے اپنی زندگی اس غیر منافع بخش منصوبے کے لیے کیوں وقف کر دی ہے۔ پھر آخر کار لندن کے ایک مندر میں، خالص ہندی میں، وہ ہمیں فلم بنانے کی وجہ بتاتے ہیں اور انہوں نے اپنی زندگی خدمت کے لیے کیوں وقف کر رکھی ہے۔ ڈوبارا نے اروناچل پردیش اور ناگالینڈ اور پورے افریقی براعظم میں پہاڑی قبائل کے لوگوں کو تلاش کیا ہے، جس نے اسے اسکرپٹ کو اپنی زبانوں میں ترجمہ کرنے کی ترغیب دی ہے۔ ان میں سے کئی زبانیں اقوام متحدہ کی خطرے سے دوچار زبانوں کی فہرست میں شامل ہیں اور یہ پہلی بار ہے کہ انہیں کسی بین الاقوامی فیچر فلم میں دکھایا گیا ہے۔ ترجمے ایک YouTube اپ لوڈ پر دستیاب ہیں جسے Dobara نے آج دستیاب کیا ہے ایک غیر منیٹائزڈ ویڈیو کے طور پر تاکہ ہمیں کسی اشتہار سے کوئی رکاوٹ نہ آئے، لیکن پانچ بین الاقوامی اسٹریمنگ سروسز نے اپنے سبسکرائبرز کو دیکھنے کے لیے سالویشن کو پہلے ہی اپ لوڈ کر دیا ہے۔ یہ فلم بتاتی ہے کہ کس طرح ڈوبارا، انگلینڈ میں پیدا ہوا اور تعلیم یافتہ، ایک ایسے واقعے میں ملوث تھا جس نے اسے خدمت کی زندگی کی طرف سفر پر بھیج دیا

وزیراعظم نریندر مودی کو تیسری بار منتخب کرنے کے لئے ملک میں زبردست جوش: یوگی

اناؤ: 06 مئی (یو این آئی) اتر پردیش کے وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ نے پیر کو کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ہندوستان کا عالمی قد بڑھا ہے اور ان کے نئے بھارت کے نقطہ نظر کا عکس صاف طور سے لوگوں کو نظر آنے لگا ہے اور وہ مودی کو تیسرے میعاد کار کے استقبال کے لئے تیار ہیں۔ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے امیدوار اور موجودہ رکن پارلیمنٹ ساکشی مہاراج کی حمایت میں اناؤ حلقہ میں ایک انتخابی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے، وزیر اعلی نے کہا کہ آج کوئی بھی ہندوستان کی طرف برے ارادوں سے دیکھنے کی ہمت نہیں کرتا، جو کہ مودی کی کئی گارنٹیوں میں سے ایک ہے۔ اپوزیشن پر حملہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا، کانگریس اور سماج وادی پارٹی (ایس پی) کی بھگوان رام کی مخالفت کی تاریخ رہی ہے۔ کانگریس نے بھگوان رام کے وجود سے انکار کیا، جب کہ ایس پی نے دعویٰ کیا کہ ایودھیا میں پرندہ بھی اڑ نہیں سکتا۔ یہ دوہرا موقف ان کی منافقت کو ظاہر کرتا ہے۔ ایسی صورت حال میں ان پر کبھی بھروسہ نہیں کرنا چاہیے۔ یوگی نے زور دے کر کہا کہ ملک کو مضبوط، خوشحال، خود انحصار اور ترقی یافتہ بنانے کے لیے ضروری ہے کہ مودی حکومت کو تیسری مدت کے لیے دوبارہ منتخب کیا جائے۔

اپ ڈیٹ کے ساتھ 5-Star Safe Kushaq اور Slavia مزید محفوظ ہو گئے ہیں

پٹنہ: اکتوبر میں لانچ ہونے والی Kushaq SUV، اور اپریل 2023 میں Slavia سیڈان کے ساتھ حفاظت کے نئے معیارات قائم کرنے کے بعد، Skoda Auto India نے Kushak اور Slavia کے تمام ویریئنٹس میں معیاری کے طور پر چھ ایئر بیگز پیش کر کے حفاظتی اقدامات کو جاری رکھا ہے۔ یہ پیشکش MY24 کی تازہ کاری کا حصہ ہے جو کمپنی کے ہندوستان کے لیے تاریخی، دنیا کے لیے تیار انڈیا 2.0 پروڈکٹ پورٹ فولیو ہے۔ اپ گریڈ پر تبصرہ کرتے ہوئے، Skoda Auto India کے برانڈ ڈائریکٹر، پیٹر جنیبا نے کہا، DNA کے بنیادی حصے میں حفاظت ہمیشہ سے رہی ہے، ہم گلوبل NCAP کے تحت بالغوں اور بچوں کے لیے مکمل 5-اسٹار اسکور کرنے والے پہلے برانڈ تھے۔ سیفٹی انسانی کنکشن پر ہماری توجہ ایک فیملی برانڈ ہونے کی عکاسی کرتی ہے اور ہم نے ہمیشہ اپنے بیس ویریئنٹس میں فرنٹل ایئر بیگز اور اپنے MY24 اپڈیٹ کے حصے کے طور پر چھ ایئر بیگز پیش کیے ہیں۔ کوشاق اور سلاویا کے بارے میں ہم ہمیشہ اپنے صارفین کی بات سن رہے ہیں اور اپنے ویریئنٹ لائن اپ میں اہم اپ گریڈ کرتے رہیں گے۔ MY24 اسٹار ایڈیشنز ایک اہم قدم میں، سکوڈا آٹو انڈیا نے اب کوشک اور سلاویہ دونوں لائن اپ میں معیاری کے طور پر چھ ایئر بیگز متعارف کرائے ہیں۔ SUV کے ویریئنٹ مکس کشاق ایکٹو ویریئنٹ سے شروع ہوتا ہے اور ایمبیشن تک جاتا ہے۔

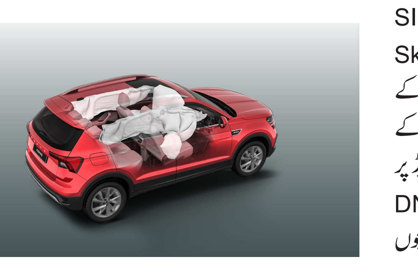

کے اوپری حصے میں مونٹی کارلو اور ایلیگینس ایڈیشن جیسے ویریئنٹس کے ساتھ اسٹائل سب سے اوپر ہے۔ سلاویہ بھی ایکٹو کے ساتھ شروع ہوتا ہے، اسٹائل ایڈیشن اور ایلیگینس ایڈیشن کے ساتھ اسٹائل ایڈیشن اور ایلیگینس ایڈیشن کی طرف بڑھتا ہے، جس سے رینج بھر کے صارفین کے لیے زبردست قدر کو یقینی بنایا جاتا ہے۔ دونوں کاریں ثابت، طاقتور اور موثر TSI0.1 اور 5.1 TSI انجن کے اختیارات کے ساتھ آتی ہیں جن میں ٹرانسمیشن ڈیوٹی کے لیے چھ اسپیڈ مینوئل، چھ اسپیڈ آٹومیٹک اور سات اسپیڈ DSG کا انتخاب ہوتا ہے۔ مسلسل اپ ڈیٹس Kushaq اور Slavia کی MY24 رینج میں کیے گئے اضافہ 2023 کی چوتھی سہ ماہی میں کمپنی کی طرف سے پہلے سے متعارف کرائے گئے اپ ڈیٹس کے علاوہ ہیں۔ یہ اس وقت سامنے آیا ہے جب دونوں کاروں کے ٹاپ آف دی لائن ویریئنٹس میں نئی خصوصیات شامل کی گئی ہیں جیسے الیکٹرک سیٹیں، جو ڈرائیور اور شریک ڈرائیور کے لیے سب سے پہلے اور روشن فٹ ویل ایریا ہے۔ ڈیش کے مرکز میں Skoda Play ایپس کے ساتھ 4.25 سینٹی میٹر کی انفوٹینمنٹ اسکرین ہے۔ سسٹم ایپل کارپلے اور اینڈرائیڈ آٹو کے ساتھ وائرلیس طور پر لنک کرتا ہے۔ چونکہ یہ مکمل طور پر تیار کردہ انفوٹینمنٹ سسٹم اسٹائل اور اس سے اوپر کی مختلف قسموں میں دستیاب تھا، اس لیے حالیہ اپ ڈیٹ میں کمپنی نے اسے درمیانے درجے کے ایمبیشن ٹرمز میں بھی متعارف کرایا ہے، جس سے صارفین کے لیے قدر میں مزید اضافہ ہوا ہے۔ یہ اپ گریڈز Skoda Auto India کے 2024 پروڈکٹ کی کارروائیوں کو آگے بڑھاتے ہیں، جس میں 2025 میں ہندوستان میں دنیا میں قدم رکھنے کے لیے ایک بالکل نئی کمپیکٹ SUV کا اعلان اور شائقین میں لگژری سیڈان کی مسلسل مانگ کو پورا کرنے کے لیے صارفین کی ایک محدود تعداد شامل ہے۔ شاندار کے لیے دوبارہ متعارف کرایا گیا ہے۔ دنیا کے لئے ہندوستان میں تیار کردہ مصنوعات کوشاق، جو جولائی 2021 میں لانچ کیا گیا تھا، اور سلاویہ، جو مارچ 2022 میں لانچ ہونے والا ہے، ہندوستان کے لیے تیار، دنیا کے لیے تیار MQB-A0-IN پلیٹ فارم پر مبنی ہے اور دوسرے دائیں ہاتھ کی ڈرائیو اور GCC کو برآمد کیا گیا ہے۔

ہگلی میں سڑک کنارے دھماکہ۔ ایک لڑکے کی موت۔ بی جے پی امیدوار لاکیٹ چٹرجی کا احتجاج

کلکتہ 6 مئی (یو این آئی) مغربی بنگال کے ہگلی ضلع میں پیر کے روز ایک بم دھماکے میں ایک نوعمر لڑکے کی موت ہوگئی ہے اور دو افراد زخمی ہو گئے ہیں۔ مقامی بی جے پی ممبر پارلیمنٹ اور امیدوار لوکیٹ چٹرجی نے اس واقعے کی این آئی اے سے تحقیقات کا مطالبہ کرتے ہوئے دو گھنٹے تک احتجاج کیا۔

یہ واقعہ ہگلی ضلع کے پانڈوا میں ایک تالاب کے قریب پیش آیا جہاں لڑکوں کا ایک گروپ کھیل رہا تھا۔ پولیس نے بتایا کہ لڑکا پانڈوہ کے ایک اسپتال میں زخموں کی تاب نہیں لاکر انتقال ہو گیا۔ جبکہ دو دیگر زخمیوں کو بہتر علاج کے لیے چنسورہ کے ایک طبی مرکز میں منتقل کیا گیا۔ پولیس نے بتایا کہ صبح 8.30 بجے کے قریب ہونے والے دھماکے کی تحقیقات شروع کر دی گئی ہے۔

بی جے پی کے ممبر پارلیمنٹ نے سینکڑوں پارٹی کارکنوں کے ساتھ جی ٹی روڈ کو بلاک کر دیا اور الزام لگایا کہ ترنمول کانگریس کے غنڈے اس دھماکے میں ملوث تھے تاکہ اس کے قومی جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی کی انتخابی مہم سے پہلے خوف و ہراس پھیلایا جا سکے۔ انہوں نے بتایا کہ پانڈووا کے لوگوں کے ساتھ میں معصوم لڑکوں کے خاندانوں کے لیے انصاف کا مطالبہ کرتی ہوں۔ ریاستی پولیس اس واقعے کی مکمل، غیر جانبدارانہ تحقیقات کرنے سے قاصر ہے۔ ہم این آئی اے کی جانچ چاہتے ہیں۔ چٹرجی کی پولیس افسران کے ساتھ جھگڑا ہوا جنہوں نے اس سے ناکہ بندی ہٹانے کی درخواست کی۔

ٹی ایم سی کے ترجمان ترنکور بھٹاچاریہ نے کہا کہ یہ ایک بدقسمتی کا واقعہ ہے اس کا سیاست سے کوئی تعلق نہیں ہے اور پولیس تحقیقات کر رہی ہے۔ بھٹاچاریہ نے کہا کہ وہ (چٹرجی) ایک بچے کی لاش پر سیاست کھیلنا چاہتی ہیں۔ بی جے پی مغربی بنگال میں ہونے والے ہر بم دھماکے کے واقعہ کی این آئی اے سے جانچ چاہتی ہے۔

تیسرے مرحلے کی تیاریاں مکمل، 10 سیٹوں پر منگل کو ووٹنگ

لکھنؤ: 06 مئی (یو این آئی) لوک سبھا انتخابات۔ 2024 کے تیسرے مرحلے کے تحت اتر پردیش کے 12 اضلاع کی 10 پارلیمانی سیٹوں پر منگل کو سخت سیکورٹی کے درمیان صبح 7 تا شام 6 بجے تک رائے دہندگان حق رائے دہی کا استعمال کرسکیں گے۔ ریاست کے چیف الیکشن افسر نودیپ رنوا نے بتایا کہ اس مرحلے میں جن 10 سیٹوں پر ووٹنگ ہوگی ان میں سنبھل، ہاتھرس، آگرہ، فتح پور سیکری، فیروز آباد، مین پوری، ایٹہ، بدایوں، آنولہ اور بریلی شامل ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ تیسرے مرحلے کی 10 لوک سبھا سیٹوں میں سے 8 سیٹیں جنرل زمرے کی جبکہ 2 سیٹیں ایس سی سماج کے لئے ریزرو ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ اس مرحلے میں 12339 پولنگ اسٹیشنوں کے 20415 پولنگ بوتھوں پر صبح 7 تا شام 6 بجے تک رائے دہندگان اپنی حق رائے دہی کا استعمال کریں گے۔ وہیں اس مرحلے میں مختلف وجوہات کی بنا پر 4390 پولنگ بوتھوں کو حساس زمرے میں رکھا گیا ہے۔ سی ای او نے بتایا کہ اس مرحلے میں مجموعی طور سے 89.1 کروڑ ووٹرس جن میں 01.1 کروڑ مرد اور 69.87 لاکھ سے زیادہ خاتون رائے دہندگان 8 خاتون امیدوار سمیت 100 امیدواروں کے قسمت کا فیصلہ کریں گے۔ انہوں نے بتایا کہ آگرہ میں سب سے زیادہ 2072685 ووٹرس ہیں جبکہ ایٹہ میں سب سے کم 17524 رجسٹرڈ ووٹرس ہیں۔ بریلی 13 امیدواروں کے ساتھ اس مرحلے میں سرفہرست ہے جبکہ فیروز آباد میں سب سے کم 7 امیدوار انتخابی میدان میں ہیں۔ رنوا نے بتایا کہ ووٹنگ عمل پر سخت نظر رکھنے کے لئے 3 اسپیشل آبزرور، 10 جنرل آبزرور، 6 پولیس آبزرور اور 14 دیگر آبزرور تعینات کئے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ 1887 سیکٹر مجسٹریٹ، 241 زونل مجسٹریٹ، 668 اسٹیٹکس مجسٹریٹ اور 2859 مائیکرو آبزرو بھی تعینات کئے گئے ہیں۔

اساتذہ تقرری معاملے میں سپریم کورٹ میں اب کل سماعت ہوگی

کلکتہ 6 مئی (یو این آئی) 26 ہزار اساتذہ کی تقرریت منسوخ کئے جانے کے معاملے کی آج سپریم کورٹ میں سماعت نہیں ہوسکی۔ کل منگل کو چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ، جسٹس جے بی پارڈی والا اور جسٹس منوج مشرا کی بنچ ملازمت منسوخی کے معاملات کی سماعت کرے گی۔ اس کیس کی سماعت پیر کو سپریم کورٹ میں ہونی تھی۔ پچھلی سماعت میں سپریم کورٹ نے اس معاملے میں ملازمت سے برطرفی پر روک نہیں لگائی تھی۔ چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ، جسٹس جے بی پارڈی والا اور جسٹس منوج مشرا کی بنچ نے اہل اور نااہل امیدواروں کے انتخاب کے عمل پر سوال اٹھایا تھا۔ انہوں نے بتایا تھا کہ پیر کو اس معاملے پر تفصیلی سماعت ہوگی۔ وزیر اعظم نریندر مودی پہلے ہی اہل ہونے کے باوجود ملازمت سے محروم ہوجانے والوں کو قانونی امداد فراہم کرنے کا اعلان کر چکے ہیں۔ ہائی کورٹ نے 22 اپریل 2016 کو بھرتی کے عمل کے پورے پینل کو منسوخ کر دیا۔ جسٹس دیبانشو باساک اور جسٹس محمد شبر راشدی پر مشتمل ڈویژن بنچ کے فیصلے کے نتیجے میں 753,25 اساتذہ اور تعلیمی کارکنان اپنی ملازمتوں سے محروم ہوگئے۔ بنگال حکومت نے 48 گھنٹے کے اندر فیصلے کو چیلنج کرتے ہوئے سپریم کورٹ میں اپیل دائر کی ہے۔ ریاست اور ثانوی تعلیمی بورڈ نے بھی وہاں مقدمات درج کرائے تھے۔ کچھ بے روزگار سپریم کورٹ بھی گئے۔ سپریم کورٹ کے ججوں کی بنچ پیر کو اس سے متعلق تقریباً 10 مقدمات کی ایک ساتھ سماعت کرنے والی تھی۔ چیف جسٹس نے گزشتہ سماعت میں سوال اٹھایا تھا کہ پینل سے اہل افراد کا انتخاب کیسے ممکن ہو گا۔ انہوں نے بھرتی کے عمل میں کئی غلطیوں پر سوالات اٹھائے تھے۔ کلکتہ ہائی کورٹ کے حکم نے ملازمتوں کو منسوخ کرنے کے علاوہ میعاد ختم ہونے والے پینل سے ملازمت حاصل کرنے والوں کو تنخواہ واپس کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ ملازمت حاصل کرنے والوں سے کہا گیا ہے کہ وہ چار ہفتوں کے اندر تنخواہ 12 فیصد شرح سود کے ساتھ واپس کریں۔ ہائی کورٹ کے مطابق سی بی آئی ایس ایس سی بدعنوانی کے الزامات کی تحقیقات جاری رکھے گی۔

آپ جھوٹ بولنے والے وزیراعظم کو ووٹ دیں گے: ممتا بنرجی

کلکتہ 6 مئی (یو این آئی) مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے پیر کو الزام لگایا کہ بی جے پی لوک سبھا انتخابات جیتنے کے لیے جھوٹ کا بلیو پرنٹ تیار کر رہی ہے۔ بیر بھوم ضلع کے سانتھیا میں بیر بھوم سے ترنمول کانگریس کی امیدوار، موجودہ رکن پارلیمنٹ شتابدی رائے کی حمایت میں انتخابی میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے، بنرجی نے بی جے پی پر الزام لگایا کہ قومی سطح کے دو اعلیٰ لیڈر ہیں جو پورے ملک کو لوٹ رہے ہیں لیکن اپنے گناہ چھپانے کے لیے بنگال کو بدنام کر رہے ہیں۔ بی جے پی جھوٹ پھیلا کر الیکشن جیتنے کا خاکہ تیار کر رہی ہے۔ کیا آپ فساد کی سازش کرنے والے وزیر اعظم کو ووٹ دیں گے؟۔ بی جے پی پر سندیش کھالی کے بارے میں جھوٹی داستان رقم کرنے کا الزام لگاتے ہوئے بنرجی نے کہا کہ بی جے پی نے بنگال کی کروڑوں ماؤں اور بہنوں کی بے عزتی کی ہے۔ بی جے پی انہیں الزامات لگانے کے لیے رقم کی پیشکش کی ہے۔ آپ کو ایسی حرکت پر شرم آنی چاہیے۔ بنرجی نے الزام لگایا کہ مودی حکومت پرنٹ اور ڈیجیٹل میڈیا میں اشتہارات پر کروڑوں خرچ کر رہی ہے لیکن بنگال کے غریبوں کے پیسے روک رہی ہے۔

بنگال کی سیاست میں کانگریس اور بائیں محاذ اتحاد کی واپسی۔۔ترنمول کانگریس اور بی جے پی دونوں کیلئے پریشان کن صورت حال

کلکتہ 6 مئی (یو این آئی) مغربی بنگال میں تیسرے مرحلے کے تحت ریاست کے مسلم اکثریتی اضلاع مالدہ کی دو سیٹوں اور مرشد آباد ضلع کی دو سیٹوں پر پولنگ ہو رہی ہے۔ سیاسی تجزیہ کاروں کا خیال ہے کہ 2019 کے پلوامہ حملوں کے بعد قومی سلامتی جیسے غالب قومی بیانیے کے بغیر، بدعنوانی کے الزامات، اسکول سروس کمیشن (ایس ایس سی) کے تحت تقرری گھوٹالہ، سندیش کھالی کے واقعات، شہریت ترمیمی ایکٹ کے نفاذ جیسے ایشوز پر پولنگ ہو رہی ہے۔ سینٹر فار اسٹڈیز ان سوشل سائنسز کے ماہر سیاسیات معید الاسلام نے تیسرے مرحلے کی پولنگ سے قبل کہا کہ ایسا لگتا تھا کہ بنگال میں انتخابات ترنمول اور بی جے پی کے درمیان دو قطبی مقابلہ ہوں گے۔ لیکن بدعنوانی اور سندیش کھالی جیسے مسائل کو اہمیت ملنے کے بعد بائیں بازوں اور کانگریس اتحاد کئی سیٹوں پر تیزی سے اپنی پوزیشن بہتر کر لی ہے اور کئی حلقوں میں سہ طرفہ مقابلے کی توقع ہے۔ انہوں نے کہا کہ مالدہ اور مرشد آباد اضلاع کی دو اور تین سیٹوں کے علاوہ، جہاں 2019 میں ترنمول کانگریس اور کانگریس نے دو دو اور بی جے پی نے ایک سیٹ حاصل کی تھی، جنوبی بنگال میں پھیلی ہوئی 13 سیٹیں ہیں، جہاں ترنمول کانگریس اور بائیں بازو کانگریس کا اتحاد مضبوط پوزیشن میں ہے۔ معید الاسلام نے کہا کہ ایسا نہیں ہے کہ کانگریس اور بائیں بازو کا اتحاد بہت ساری سیٹوں پر جیت حاصل کرے گی بلکہ جن سیٹوں پر ان کے ووٹ 10 فیصد سے زائد ہیں وہاں نتائج متاثر ہوسکتے ہیں۔ اس کا نقصان بی جے پی یا پھر ترنمول کانگریس کو بھی ہوسکتا ہے۔ سی پی آئی کے مطابق ایسا نہیں ہے کہ صرف مالدہ اور مرشد آباد کی سیٹوں پر سہ طرفہ مقابلے کی توقع ہے بلکہ دم دم، سریرام پور، آرام باغ، ہگلی، ہوڑہ، بیرک پور، بردوان مشرق، بردوان درگاپور، بانکوڑہ اور پرولیا کے علاوہ تملوک، کلکتہ شمال و جنوب اور جادو پور میں بھی سہ طرفہ مقابلے کی توقع کی جارہی ہے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ ان میں سے آٹھ سیٹیں ٹی ایم سی نے جیتی تھیں اور بقیہ بی جے پی نے 2019 کے پارلیمانی انتخابات جیت حاصل کی تھی۔ سیاسی تجزیہ کار سبھوموئے موئترا نے کہا کہ بنگال کے انتخابی منظرنامہ میں تبدیلی آئی ہے۔ کانگریس- بائیں بازو کا اتحاد ایک اہم کھلاڑی کے طور پر ابھر کر سامنے آیا ہے۔ اس سے انتخابی منظر نامہ مزید پیچیدہ ہو گیا ہے۔ بایاں محاذ 30 سیٹوں پر الیکشن لڑ رہا ہے، کانگریس نے 42 میں سے 12 سیٹوں پر امیدوار کھڑے کیے ہیں۔ ترنمول کانگریس کے لیڈر شانتانو سین نے کہا کہ ہم کانگریس کے ساتھ اتحاد چاہتے تھے، لیکن وہ سیٹوں کی تقسیم کے انتظامات میں تاخیر کر رہے تھے، اس لیے ہم نے اکیلے جانے کا فیصلہ کیا۔

گورنر پر چھیڑ چھاڑ کا الزام۔ گورنر کے خلاف نہیں بلکے اس معاملے کی تحقیقات کی جارہی ہے: کلکتہ پولس

کلکتہ 6 مئی (یو این آئی) لال بازار نے آج کہا ہے کہ کلکتہ پولیس راج بھون میں گورنر سی وی آنند بوس کے خلاف چھیڑ چھاڑ کے الزامات کی تحقیقات کر رہی ہے۔ لیکن گورنر کے خلاف نہیں۔ اصل واقعہ کی تحقیقات کی جارہی ہیں۔ پیر کو انہوں نے میڈیا کو بتایا کہ راج بھون اسکینڈل کی تحقیقات شروع کرنے کے لیے وہاں تعینات پولیس اہلکاروں سے بات کرنے کا عمل جاری ہے۔ راج بھون کے ایک عارضی ملازم نے گورنر سی وی آنند بوس پر چھیڑ چھاڑ کا الزام لگایا ہے۔ گزشتہ جمعرات کی رات ہیئر اسٹریٹ پولیس اسٹیشن میں اس سلسلے میں تحریری شکایت کی گئی تھی۔ اس کے ساتھ ہی ریاستی سیاست میں ہلچل شروع ہوگئی۔ گورنر نے خود ان الزامات کی تردید کی ہے۔ اس کے بعد وہ کیرالہ چلے گئے ہیں۔ کسی بھی ریاست کے گورنر کو اپنے عہدے کی وجہ سے آئین کا تحفظ حاصل ہوتا ہے۔ آئین کے مطابق گورنر کے خلاف فوجداری تحقیقات نہیں ہوسکتی ہے۔ اس لیے اس معاملے میں پولیس کیا کرے گی؟ یہ موضوع بحث ہے۔ آج لال بازار پولیس نے واضح کیا کہ وہ کسی خاص شخص کے خلاف بالکل بھی تفتیش نہیں کر رہے ہیں۔ جمعرات کی رات ہیئر اسٹریٹ پولیس اسٹیشن کو موصول ہونے والی شکایت ایک خاص واقعہ سے متعلق ہے۔ کسی فرد کے خلاف نہیں۔

پرنٹر پبلیشر، پروپرائٹر، ایڈیٹر، قمرالعابدین نے کوالیٹی پریس ہند پیڑھی رانچی سے چھپواکر کے۔بی ٹاور ملاح ٹولی، تیواری ٹینک روڈ رانچی سے شائع کیا
Owner,Publisher,Printer & Editor Qamrul Abdin Printed at Quality Press Hindpiri Ranchi,& Publisheng From K.B.Tower Mallah Toli,Tiwari Tank Road, Ranchi,Pin.834001(Jharkhand) Mob. 9334346898

جھارکھنڈ میں ای ڈی کے چھاپے میں 25 کروڑ روپے کی نقدی برآمد

رانچی، 6 مئی (اسٹاف رپورٹر) جھارکھنڈ میں انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کی ٹیم نے انجینئر ویندر رام کے معاملے میں آج چھاپہ مارا اور جھارکھنڈ کے دیہی ترقی کے وزیر کے پرسنل سکریٹری سنجیو لال کے معاون جہانگیر عالم کے گھر سے 25 کروڑ روپے کی نقدی برآمد کی۔ ای ڈی نے فروری 2023 میں جھارکھنڈ دیہی ترقی محکمہ کے چیف انجینئر ویندر رام کو کچھ اسکیموں کے نفاذ میں مبینہ بے ضابطگیوں سے متعلق منی لانڈرنگ کیس میں گرفتار کیا تھا۔ دوسری طرف، ای ڈی کی ٹیم رانچی کے سیل سٹی سمیت کل نو مقامات پر چھاپے مار رہی ہے۔ ای ڈی کی ٹیم سیل سٹی میں روڈ کنسٹرکشن ڈپارٹمنٹ کے انجینئر وکاس کمار کے ٹھکانے کی تلاشی لے رہی ہے۔ ای ڈی کی دوسری ٹیم بریاتو، مورہابادی اور بوڑیا علاقوں میں چھاپے مار رہی ہے۔ ای ڈی ٹیم نے یہ کارروائی جیل میں بند انجینئر ویندر رام سے متعلق کیس کے سلسلے میں کی ہے۔

راشٹریہ سماج سدھر سنگٹھن نے پورے ہندوستان کے لیے وہپ جاری کیا، مودی مشن کے لیے غیر مشروط ووٹ اور حمایت کی اپیل ہندوستان کو وشوا گرو بنانے کا وزیر اعظم مودی کا وژن ہے، ایڈوکیٹ زرگر پٹنوی، نیشنل چیف

نئی دہلی، راشٹریہ سماج سدھر سنگٹھن نئی دہلی نے ووٹروں سے پی ایم موڈی کو غیر مشروط ووٹ اور حمایت دینے کی اپیل کی... ہندوستان کو وشوا گرو بنانے کے پی ایم مودی کے ویژن کی تعریف کی راشٹریہ سماج سدھر سنگٹھن نئی دہلی پورے ہندوستان میں ایک غیر سیاسی تنظیم ہے۔ اس تنظیم کو بھارت کی آواز کے نام سے جانا جاتا ہے جو ہمارے معاشرے کو ناکارہ بنانے کی کوشش کرتی ہے۔ ایک بیان میں ایڈوکیٹ زرگر پٹنوی نے کہا کہ ہندوستان وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں "وشوا گرو" (دنیا کا رہنما) بننے کے راستے پر ہے۔ "جب بھی ملک کی تاریخ لکھی جائے گی، مودی دور کی تاریخ سنہری حروف میں لکھی جائے گی کیونکہ ان کی طرف سے عوام کی بھلائی کے لیے اٹھائے گئے اقدامات کی وجہ سے"۔ ایڈوکیٹ زرگر پٹنوی انہوں نے کہا کہ "وشوا گورو" کا تصور، جس کا مطلب ہے "عالمی استاذ"، صدیوں سے ہندوستانی شعور میں گونج رہا ہے۔

یہ ہندوستان کی ایک رہنما قوت کے طور پر ایک امیج کو ابھارتا ہے، اپنی حکمت اور تجربے کو عالمی برادری کے ساتھ بانٹتا ہے۔ بیان میں ایڈوکیٹ زرگر پٹنوی نے کہا کہ ہم ہمیشہ سے ایک علمی معاشرہ رہے ہیں جو بحث ومباحثے اور خیالات کے تبادلے میں ملوث ہے۔ ہمارے فلسفے کی بنیادی باتوں نے ہمارے عالمی نظریہ کو تشکیل دیا ہے۔ مطلوبہ اعتماد اور یقین کے حوصلے کے ساتھ اس عالمی نظریہ کو بلند اور واضح کرنے سے دنیا یہ سمجھے گی کہ ہاں، ہندوستان ایک وشوگرو ہے۔ اور جب اسے عالمی سطح پر تسلیم کیا جائے گا تو گھریلو شکوک تھامس بھی خاموش ہو جائیں گے۔ پریس ریلیز کے اختتام پر قومی گورنر راشٹریہ سماج سدھر سنگٹھن نئی دہلی کے ایڈوکیٹ ایم آئی زرگر پٹنوی نے اپنے تمام رضا کاروں، عہدیداروں، مختلف خواتین ونگز اور تنظیم کے یوتھ ونگ سے پورے ہندوستان میں ووٹ اور حمایت کے لیے زور دیا۔

بی جے پی، کانگریس، جے ایم ایم نے اب تک جھارکھنڈ کے عوام کے ترقیاتی پیسے کو دونوں ہاتھوں سے لوٹ کر جھارکھنڈ کو چراگاہ بنانے کا کام کیا ہے۔ وجے شنکر نائک

آج سمپورنا بھارت کرانتی پارٹی کے قومی جنرل سکریٹری انچارج جھارکھنڈ، چھتیس گڑھ وجے شنکر نائک نے رانچی، جھارکھنڈ میں ای ڈی کے کئی مقامات پر چھاپے مارے اور دیہی ترقی کے وزیر عالمگیر عالم کے ذاتی ملازم کے گھر سے 30 کروڑ روپے کی بھاری نقدی ضبط کی۔ سکریٹری سنجیو لال نے آج نقدی کی وصولی پر اپنے ردعمل میں مذکورہ باتیں کہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ریاست کی تشکیل کے بعد گزشتہ 24 سالوں میں جھارکھنڈ کی تمام حکمران جماعتوں بشمول بی جے پی، جے ایم ایم اور کانگریس نے جھارکھنڈ کے عوام کے ترقیاتی فنڈز کو دونوں ہاتھوں سے لوٹا اور یہ کام کیا۔ جھارکھنڈ کے لوگوں کو بنیادی اور بنیادی ڈھانچوں سے دور رکھیں جس کی وجہ سے جھارکھنڈ میں جھارکھنڈ کمیونٹی کی ترقی اور ان کے بنیادی مسائل 24 سالوں میں بھی حل نہیں ہوئے ہیں، آج سڑکوں کی کمی کی وجہ سے لوگ چارپائیوں پر زندگی گزار رہے ہیں۔ جہاں مریضوں اور مریضوں کو 10 کلومیٹر تک لیٹے لے کر جانا پڑتا ہے، جہاں ہماری ماؤں بہنوں کو سڑک پر جنم دینا پڑتا ہے، جہاں لڑکیاں آپس میں بات کرنے پر بھوکی مرجاتی ہیں، جہاں ہجرت عروج پر ہوتی ہے۔ جھارکھنڈ کی 70 فیصد خواتین غذائیت سے بھرپور خوراک کی کمی کی وجہ سے خون کی کمی کا شکار ہیں، جہاں بچے کم وزن پیدا ہوتے ہیں، ریاست کے وزراء اور نوکرشاہوں نے جھارکھنڈ کو دونوں ہاتھوں سے لوٹا ہے اور جھارکھنڈ کو چراگاہ بنا دیا ہے۔ شری نائک نے واضح الفاظ میں کہا کہ آج انڈین ایڈمنسٹریٹو سروس کے بدعنوان لیڈر اور اہلکار اور جھارکھنڈ ایڈمنسٹریٹو سروس کے اہلکار جھارکھنڈ کو لوٹ کر اسے کھوکھلا کر رہے ہیں اور اسے ایک چراگاہ بنا کر لوٹی ہوئی زمین میں تبدیل کر رہے ہیں۔ غصے کی بات یہ ہے کہ جھارکھنڈ میں صرف لوٹ مار ہے۔ اس کے لیے بی جے پی، جے ایم ایم، کانگریس ذمہ دار ہیں۔ آج جھارکھنڈ کے لوگ دکھ اور بھوک سے دوچار ہیں۔ انہوں نے جھارکھنڈ کے عوام سے اپیل کی کہ وہ آنے والے انتخابات میں بھارتیہ جنتا پارٹی، جھارکھنڈ مکتی مورچہ اور کانگریس کو ووٹ نہ دیں اور جھارکھنڈ کی مٹی سے جڑے ہوئے نچلی سطح کے اور مٹی کے بیٹے کے امیدواروں کو ووٹ دیں۔ جھارکھنڈ جو جھارکھنڈ کے مفاد کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں بے لوث ووٹ دیں اور جھارکھنڈ کو بھاری ووٹوں سے جیتیں تاکہ یہ پارٹیاں اور یہ لیڈر سبق سیکھیں اور ہم جھارکھنڈ کو بدعنوانی سے پاک ریاست بنا سکیں۔ شری نائک نے مزید کہا کہ جھارکھنڈ میں صرف کمیشن چوری اور دلالی کی سیاست چل رہی ہے، جھارکھنڈ میں طاقت کے دلالوں، وزیروں اور اعلیٰ نوکرشاہوں کا ایسا گٹھ جوڑ ہے کہ تینوں مل کر گدھ کی طرح جھارکھنڈ کی روح کو تباہ کر رہے ہیں۔ پھر بھی جھارکھنڈ کے سماج کو سمجھنا چاہیے کہ بھارتیہ جنتا پارٹی، کانگریس اور جے ایم ایم کے لوگ ان کا کبھی بھلا نہیں کر سکتے، اس لیے اس بار کا الیکشن بہت اہم الیکشن ہے، ان انتخابات میں جھارکھنڈ کے لوگوں کو ایک تاریخ بنانے کی ضرورت ہے۔ مکمل طور پر شکست دی جائے گی، اس کا بائیکاٹ کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔

ممبئی پولس نے سلمان خان کے گھر پر فائرنگ کیس میں ضلع کے 6 نوجوانوں کو رہا کر دیا

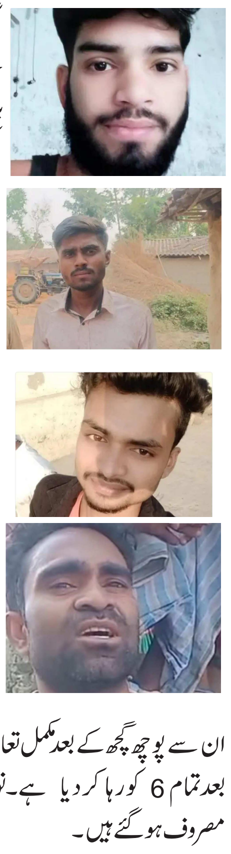

بتیا (نامہ نگار) فلمسٹار سلمان خان کے گھر پر فائرنگ کے معاملے میں ضلع کے ماساہی گاؤں کے چھ نوجوانوں کو پولیس نے گرفتار کر کے ممبئی لے گئی، جہاں ان سے پوچھ گچھ اور صورتحال کے بارے میں درست معلومات حاصل کرنے کے بعد ممبئی کی کرائم برانچ نے ماساہی گاؤں کے 6 نوجوانوں کو رہا کر دیا۔ ان لوگوں نے نامہ نگار کو بتایا کہ ہمارے پاس رہنے، کھانے پینے اور سفر کی بہتر سہولتیں تھیں، ہمیں بہترین ہوٹل میں ٹھہرایا گیا۔ تمام نوجوانوں نے نامہ نگار کو بتایا کہ گھر واپسی کے لیے ٹرین کے ٹکٹ کے ساتھ ساتھ راستے میں کھانے پینے کے لیے 700، 700 روپے دیے گئے۔ گھر واپسی کے دوران افسر نے دوشام بھو کے رہنے کا مشورہ دیا، لیکن لیوس وشنوئی گروپ کے ساتھ نہ رہنے کا مشورہ دیا، اس تناظر میں پکڑے گئے ضلع کے مشاہی گاؤں کے چھ نوجوان بحفاظت گھر واپس آ گئے ہیں اور کام دھام میں اپنا کام شروع کر دیا ہے۔ چیف نمائندے سووا لال مہتو نے نامہ نگار کو بتایا کہ جب ممبئی کرائم برانچ کی پولیس ان لوگوں کو گرفتار کرنے آئی تھی تو تمام 6 نوجوانوں نے ان سے پوچھ گچھ کے بعد مکمل تعاون کیا تھا، ممبئی پولس کرائم برانچ نے مطمئن ہونے کے بعد تمام 6 کو رہا کر دیا ہے۔ نوجوان بحفاظت گھر واپس پہنچ گئے اور اپنے کام میں مصروف ہو گئے ہیں۔